Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

جدید بھارت

رانچی

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات
Rs.2/-

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

Thursday
May 08 2025
جمعرات ۸ / مئی ۲۰۲۵
۹ / ذی قعدہ ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 122

بچہ چوری کے شبہ میں نوجوان کی 'موب لنچنگ' لاش جنگل میں دفن

رانچی میں سول ڈیفنس کی موک ڈرل کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی

آپریشن سندور سے پاکستان حیران، آئی ایس پی آر نے حملے کی تصدیق کی

گوشہ اطفال
نصیحت پر توجہ دو

پاکستانی فضائیہ کی طرف سے بھارتی طیارے تباہ کرنے کی خبریں بے بنیاد

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کا پاکستان اور بھارت کے درمیان فوجی کشیدگی پر تشویش کا اظہار

ہندوستانی کرکٹروں نے 'آپریشن سندور' میں بہادری پر مسلح افواج کی تعریف کی

پاکستان کے خلاف بھارت کا آپریشن 'سندور'

جیش، لشکر اور حزب المجاہدین کے ٹھکانوں کو تباہ کیا

کسی پاکستانی شہری، اقتصادی یا فوجی اہداف کو نشانہ نہیں بنایا گیا

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) ہندوستان نے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے 26 سیاحوں میں بیوہ ہوئیں خواتین کی مانگ سے اڑے سندور کو ذہن میں رکھتے ہوئے منگل کی آدھی رات کو 'آپریشن سندور' شروع کیا۔ ہندوستان نے جیش محمد، لشکر طیبہ اور حزب المجاہدین کے ٹھکانوں کو بغیر سرحد پار کیے ہیمر، اسکیلپ اور میزائلوں سے پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردی کے نو کیمپوں پر حملہ کر کے تباہ کر دیا۔ جس کے بعد پاکستان نے جموں و کشمیر میں لائن آف کنٹرول پر شدید گولہ باری شروع کر دی ہے۔ بھارتی فوج نے ایل او سی پر پاکستانی فائرنگ کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔

کارروائی کو 'آپریشن سندور' کا نام دیا گیا

اس فوجی کارروائی کو 'آپریشن سندور' کا نام دیا گیا ہے۔ وزارت دفاع نے اسے ایک منصوبہ بند، متوازن اور محدود جوابی کارروائی قرار دیا ہے۔ جس کا مقصد دہشت گردی کے مراکز کو ختم کرنا ہے اور کسی ملک کی فوج کو نشانہ نہیں بنانا ہے۔ وزارت کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ آپریشن مکمل طور پر ان مقامات پر مرکوز تھا جہاں سے بھارت کے خلاف دہشت گردانہ کارروائیوں کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ یہ حملہ احتیاط سے منتخب اہداف پر کیا گیا اور کسی پاکستانی فوجی اڈے کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ جواب

پہلگام، جموں و کشمیر میں دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے ہندوستان نے منگل کی آدھی رات کے بعد پاکستان اور مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں واقع دہشت گردوں کے نو ٹھکانوں پر درست میزائل حملے کیے۔ 'آپریشن سندور' کے تحت ہندوستانی فوج اور ہندوستانی فضائیہ نے پاکستان اور مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردی کے نو لانچ پیڈز کے خلاف درست اسٹرائیک ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے مشترکہ آپریشن کیا۔ سرحد پار کیے بغیر بھارت نے مظفر آباد، سیالکوٹ، کوٹلی، گلپور، بھنور، مریدکے، بہاولپور میں رافیل اور سکھوئی لڑاکا طیاروں سے ہیمر اور اسکالپ میزائلوں کا استعمال کرتے ہوئے دہشت گردوں کے کیمپوں پر حملہ کیا۔

حملے میں تینوں افواج، ہندوستانی فوج، بحریہ اور فضائیہ کے پریسیژن اسٹرائیک ویپن سسٹم کا استعمال

جموں و کشمیر میں ہندوستانی مسلح افواج نے 'آپریشن سندور' میں پاکستان اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ کیا جہاں ہندوستان کے خلاف دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کیا جا رہا تھا۔ ہندوستانی فوج نے حملوں کے لیے جگہ کا انتخاب جیش محمد اور لشکر کی اعلیٰ قیادت کو ہندوستان میں دہشت گردانہ سرگرمیوں کی سرپرستی میں ان کے کردار کے لیے نشانہ بنانے کے ارادے سے کیا تھا۔ ان حملوں میں تینوں افواج، ہندوستانی فوج، بحریہ اور فضائیہ کے پریسیژن اسٹرائیک ویپن سسٹم کا استعمال کیا گیا، جس میں لوئرنگ ہتھیار بھی شامل ہیں۔ یہ حملے صرف بھارتی سرزمین سے کیے گئے تھے۔

کسی شہری، اقتصادی یا فوجی اہداف کو نشانہ نہیں بنایا گیا

بھارت کی کارروائی توجہ مرکوز اور عین مطابق رہی ہے۔ کسی پاکستانی شہری، اقتصادی یا فوجی اہداف کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ دہشت گردوں کے صرف معروف کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا۔ حملوں کے فوراً بعد این ایس اے اجیت ڈوبھال نے امریکی این ایس اے اور سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو سے بات کی اور انہیں کی گئی کارروائی سے آگاہ کیا۔ بھارت کے پاس قابل اعتماد لیڈز، تکنیکی معلومات، زندہ بچ جانے والوں کی شہادتیں اور دیگر شواہد موجود ہیں جو اس حملے میں پاکستان میں مقیم دہشت گردوں کے واضح ملوث ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

ان ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا

بھارت کی کارروائی میں جن دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا، ان میں بہاولپور میں جیش کا ہیڈکوارٹر بھی شامل ہے جو بین الاقوامی سرحد سے 100 کلومیٹر دور ہے۔ اسی طرح مریدکے میں لشکر کا اڈہ ہے جہاں سے ممبئی میں 26/11 کے دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی اور اسے انجام دیا گیا تھا۔ پونچھ-راجوری حملے اور جون 2024 کا بس حملہ گلپور میں دہشت گردی کے کیمپ سے کیا گیا تھا، جسے ہندوستانی حملے میں تباہ کر دیا گیا تھا۔ مقبوضہ جموں و کشمیر کے سوائی کیمپ کو سونمرگ، گلمرگ، پہلگام حملوں کی جڑ سمجھا جا رہا تھا۔ اسی طرح تباہ کردہ بلال کیمپ جیش کا لانچنگ پیڈ رہا ہے۔ کوٹلی کیمپ میں 50 دہشت گردوں کی گنجائش تھی اور یہ لشکر بمباروں کا اڈہ رہا ہے۔ تباہ شدہ برنالہ کیمپ راجوری سے 10 کلومیٹر دور تھا۔ سامبا کٹھوعہ کے سامنے جیش کا ٹھکانا سرجل کیمپ بین الاقوامی سرحد کے قریب تھا۔ دہشت گردوں کا تباہ کردہ نواں ٹھکانا محمودہ کیمپ ہے، جو حزب المجاہدین کا ایک دہشت گرد کیمپ ہے جو بین الاقوامی سرحد سے 15 کلومیٹر کے فاصلے پر سیالکوٹ کے قریب واقع ہے۔

وزیراعظم مودی کی صدر جمہوریہ سے ملاقات
آپریشن سندور کے تعلق سے معلومات کا اشتراک

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے بدھ کو راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی اور انہیں پاکستان میں دہشت گردی کے کیمپوں کے خلاف ہندوستان کی فوجی کارروائی، آپریشن سندور کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ ہندوستانی مسلح افواج نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو انصاف فراہم کرنے کے لیے آپریشن سندور لانچ کیا، جس میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے نو کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا اور تباہ کر دیا گیا۔ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں نے 26 لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ راشٹرپتی بھون نے اپنے ایکس ہینڈل پر دونوں رہنماؤں کی ملاقات کی تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا، "وزیراعظم نریندر مودی نے راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی اور انہیں آپریشن سندور کے بارے میں معلومات کا اشتراک کیا۔" اس سے قبل کابینہ کے اجلاس میں وزیراعظم نے اپنے ساتھیوں کو آپریشن سندور کے بارے میں آگاہ کیا اور اسے ملک کے لیے قابل فخر لمحہ قرار دیا۔ میٹنگ کے آغاز میں تمام وزراء نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے نو کیمپوں کو فوجی حملوں کے ذریعے تباہ کرنے پر وزیراعظم مودی کو مبارکباد دی۔ اس آپریشن کو مسلح افواج کا ایک شاندار حملہ قرار دیتے ہوئے، وزیراعظم نے وزراء کو بتایا کہ یہ حملے پاکستان کے اندر کیسے کیے گئے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم نے اپنے کابینہ کے ساتھیوں کو آپریشن اور اس کے بعد کے حالات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ میٹنگ میں موجود حکام کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ یہ ہم سب کے لیے قابل فخر لمحہ ہے۔

'آپریشن سندور' کے بعد پورے ملک میں الرٹ
200 سے زائد پروازیں منسوخ، 18 ہوائی اڈے عارضی طور پر بند

نئی دہلی، 7 مئی: (ایجنسی) ہندوستانی فوج نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا سخت جواب 'آپریشن سندور' کے ذریعہ دیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ملک بھر میں الرٹ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ پاکستان کی طرف سے کسی بھی حماقت کی صورت میں ہندوستانی فوج جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانی سرجیکل اسٹرائیک کے بعد ہندوستان میں کم از کم 18 ایئرپورٹس کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ ان بند ایئرپورٹس میں سری نگر، جموں، لیہہ، امرتسر، پٹھان کوٹ، چنڈی گڑھ، جودھپور، جیسلمیر، شملہ، دھرمشالہ اور جام نگر وغیرہ شامل ہیں۔ آپریشن سندور کے بعد طیاروں کی پرواز پر بھی خاطر خواہ اثر پڑا ہے۔ اب تک 200 سے زائد پروازیں منسوخ ہو چکی ہیں۔ تنہا انڈیگو نے تقریباً 165 پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ دہلی ایئرپورٹ سے بھی 35 سے زیادہ پروازیں (23 روانگی، 8 آمد اور 4 بین الاقوامی پروازیں) منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ہندی نیوز پورٹل 'امر اجالا' کے مطابق موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے انڈیگو ایئرلائنس نے منگل کے روز ہی سری نگر، جموں، امرتسر، لیہہ، چنڈی گڑھ، دھرمشالہ، بیکانیر اور جودھپور کے لیے بھی پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ اس کی جانکاری دیتے ہوئے ایئرلائن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی گئی ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ملک بھر میں پروازوں کے شیڈول میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ ساتھ ہی انڈیگو نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایئرپورٹ پر جانے سے قبل اپنی پرواز کے بارے میں جانکاری ضرور حاصل کر لیں، تاکہ پریشانی سے بچا جا سکے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق صرف انڈیگو نے ہی مجموعی طور پر اب تک 165 پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ پروازیں منسوخ ہونے کے بعد کئی ایئرلائنس نے بیان جاری کر اپنی اپنی طرف سے وضاحت پیش کی ہے۔ ایئر انڈیا نے سوشل میڈیا پر لکھا ہے کہ ایئر انڈیا نے جموں، سری نگر، لیہہ، جودھپور، امرتسر، بھج، جام نگر، چنڈی گڑھ اور راجکوٹ کی پروازیں 10 مئی کی صبح 5.29 بجے تک منسوخ کر دی ہیں۔ مسافروں کو ٹکٹ منسوخ کرانے یا ری-شیڈول کرنے پر کوئی فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔

حملے میں جیش سربراہ مسعود اظہر کے خاندان کے 10 افراد اور 4 قریبی ساتھی ہلاک

سرینگر، 7 مئی (یو این آئی) جیش محمد کے سربراہ مولانا مسعود اظہر نے بدھ کے روز اعتراف کیا کہ بہاولپور میں تنظیم کے ہیڈکوارٹر پر ہندوستان کے میزائل حملے میں ان کے خاندان کے 10 افراد اور چار قریبی ساتھی مارے گئے۔ اظہر سے منسوب ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ بہاولپور کی جامع مسجد سبحان اللہ پر حملے میں ہلاک ہونے والوں میں جیش محمد کے سربراہ کی بڑی بہن اور اس کے شوہر، ایک بھتیجا اور اس کی بیوی، ایک اور بھتیجی اور اس کے خاندان کے پانچ بچے شامل ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ حملے میں اظہر کے ایک قریبی ساتھی اور اس کی والدہ کے علاوہ دو دیگر قریبی ساتھیوں کی بھی جانیں گئیں۔

حملے میں 70 سے زیادہ افراد کے ہلاک ہونے کا اندیشہ

این ڈی ٹی وی کی خبر کے مطابق ان حملوں میں 70 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بھارت نے سیالکوٹ کے مظفرآباد کے علاقے میں سرجیکل اسٹرائیک کی ہے۔ بھارتی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ یہ حملہ انہی علاقوں میں کیا گیا ہے جہاں دہشت گردوں کے کیمپ تھے۔ یہ فضائی حملے نو ٹارگٹڈ مقامات پر کیے گئے جن میں مظفرآباد، کوٹلی، بہاولپور، راولکوٹ، چکسواری، بھمبر، وادی نیلم، جہلم اور چکوال شامل ہیں۔ ان حملوں میں 60 سے زائد دہشت گرد زخمی ہوئے۔ بھارت کے فضائی حملے کے بعد پاکستانی فوج کا بیان بھی سامنے آ گیا ہے۔ پاک فوج کا کہنا ہے کہ 6 مقامات پر 24 حملے کیے گئے۔ اس میں 8 افراد کی موت ہو گئی ہے جبکہ 33 زخمی ہوئے ہیں۔

'ہندوستان نے اپنی سرزمین پر حملوں کا جواب دینے کے اپنے حق کا استعمال کیا'

آپریشن سندور پر فوج کی پریس بریفنگ

نئی دہلی، 7 مئی: (ایجنسی) جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے کے بعد ہندوستان نے ایک بڑی فوجی کارروائی کرتے ہوئے پاکستان کے اندر موجود دہشت گردی کے ڈھانچے کو نشانہ بنایا ہے۔ ہندوستانی فوج، فضائیہ اور بحریہ نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان میں واقع 9 دہشت گرد ٹھکانوں پر فضائی حملہ کیا۔ ایک رپورٹ میں ذرائع کے حوالہ بتایا گیا کہ اس کارروائی میں کم از کم 90 دہشت گردوں کے مارے جانے کی اطلاع ہے۔ دریں اثنا، وزارت خارجہ اور فوجی افسران کی جانب سے ایک اہم پریس بریفنگ کی گئی، جس میں بتایا گیا کہ یہ کارروائی مکمل انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کی گئی اور اس کا مقصد صرف دہشت گردوں کو نشانہ بنانا تھا۔ ہندوستان کے خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے پریس کانفرنس میں کہا کہ پہلگام حملہ واضح طور پر جموں و کشمیر میں امن و امان کی بحالی کو متاثر کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال 2 کروڑ سے زیادہ سیاح کشمیر آئے اور دہشت گردی کا مقصد ریاست میں فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانا تھا، جسے حکومت اور عوام نے ناکام بنایا۔ انہوں نے مزید کہا، "ہندوستان نے اپنی سرزمین پر حملوں کا جواب دینے اور مستقبل میں ایسی کوششوں کو روکنے کے اپنے حق کا استعمال کیا ہے۔ ہماری کارروائی نپی تلی، ذمہ دارانہ اور غیر اشتعالی تھی۔ اس کا مقصد دہشت گردی کے منصوبہ سازوں اور مالی مددگاروں کو جوابدہ بنانا تھا۔" فضائیہ کی ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے بتایا کہ 'آپریشن سندور' کو انجام دینے سے پہلے ٹھوس انٹیلی جنس رپورٹس ملی تھیں۔ کارروائی میں پاکستان کے مظفرآباد میں واقع لشکر طیبہ کے تربیتی مرکز، برنالہ کیمپ اور سیالکوٹ کے محمودہ کیمپ کو تباہ کیا گیا۔ فوج کی جانب سے کرنل صوفیہ قریشی نے بتایا کہ "معصوم سیاحوں اور ان کے اہل خانہ کو انصاف دلانے کے لیے آپریشن سندور کا آغاز کیا گیا۔ پاکستان پچھلے تین دہائیوں سے دہشت گردی کے ڈھانچے کی منصوبہ بند تعمیر میں مصروف ہے۔" انہوں نے کہا کہ شمالی علاقہ سوانالہ سے لے کر جنوبی بہاولپور تک پھیلے ہوئے دہشت گرد کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان تمام کارروائیوں کا مقصد ان تنظیموں کی ریڑھ توڑ دینا تھا جو ہندوستان کے خلاف دہشت گردی کی سازشوں میں ملوث ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس کارروائی کے بعد ہندوستان نے بین الاقوامی سطح پر بھی سفارتی رابطے تیز کر دیے ہیں تاکہ پاکستان پر دباؤ ڈالا جا سکے کہ وہ اپنی سرزمین سے دہشت گردی کے انفراسٹرکچر کو ختم کرے۔

پونچھ میں پاکستان کی شدید گولہ باری

دس شہری ہلاک؛ 45 زخمی، 4 سرحدی اضلاع میں اسکول بند

سرینگر 7 مئی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے پونچھ سیکٹر میں بدھ کو پاکستان کی طرف سے شدید فائرنگ کے نتیجے میں ایک خاتون اور دو بچوں سمیت کم از کم 10 شہری ہلاک اور 45 کے قریب زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع نے یہاں بتایا کہ پونچھ سیکٹر میں پاکستان کی طرف سے رات بھر کی شدید فائرنگ کے نتیجے میں ایک خاتون، دو بچوں سمیت دس افراد کی جانیں گئیں اور 45 زخمی ہوئے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سرحد پار سے فائر کیا گیا مارٹر گولہ اس کے گھر میں پھٹنے سے ایک خاتون ہلاک ہو گئی جبکہ اس کی 13 سالہ بیٹی زخمی ہو گئی۔ سرحدی ضلع پونچھ پاکستان کی گولہ باری سے سب سے زیادہ متاثر رہا، انہوں نے مزید کہا، "پونچھ سیکٹر کے دیگر حصوں اور راجوری کے ٹھنڈیکاسی علاقے میں لگ بھگ 14 افراد زخمی ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا،" پاکستان کی جانب سے شدید گولہ باری سے کئی مکانات اور گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منکوٹ علاقے کے علاوہ راجوری کے کرشنا گھاٹی، شاہ پور، لام، منجاکوٹ اور گمبھیر برہمنہ علاقوں میں بھی ہندوستانی فوج نے پاکستانی فوج کو منہ توڑ جواب دیا۔ مرنے والوں کی شناخت محمد عادل، سلیم حسین، روبی کور، محمد زین (10)، محمد اکرم (55)، امریک سنگھ، رنجیت سنگھ، زویا خان (12)، محمد رفیع اور محمد اقبال کے طور پر ہوئی ہے، جو کہ تمام پونچھ کے رہنے والے ہیں۔ دریں اثنا، فوج نے کہا کہ 6-7 مئی کی درمیانی شب پاکستانی فوج نے لائن آف کنٹرول اور جموں و کشمیر کے بالمقابل بین الاقوامی سرحد کے پار پوسٹوں سے توپ خانے کی گولہ باری سمیت من مانی فائرنگ کا سہارا لیا۔

بچہ چوری کے شبہ میں نوجوان کی موب لنچنگ، کر لاش جنگل میں دفن

پولیس نے قبر سے لاش نکال کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیجا، 10 ملزم گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

صاحب گنج، 7 مئی:۔ آسنبونا گاؤں کے گاؤں والوں نے بچہ چوری کے شبہ میں ایک نوجوان کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا۔ قتل کے بعد گاؤں والوں نے اس کی لاش کو جنگل میں دفن کر دیا۔ پولیس نے قتل میں ملوث 10 دیہاتیوں کو گرفتار کیا ہے۔ باقی لوگوں کی گرفتاری کے لیے پولیس چھاپے مار رہی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ نوجوان بھاگلپور ضلع کے بدھو چک تھانہ علاقے کے تحت ایکدرا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ یہ واقعہ 26 اپریل کو پیش آیا۔ متوفی رنجو سونی گھر واپس نہ آنے پر اہل خانہ نے اس کی تلاش شروع کر دی۔ اسی سلسلے میں اس کے ساتھ آئے نوجوان دیپک ساہ نے رنجو سونی کے گھر والوں کو بتایا کہ وہ بارات بیچنے درگا ٹولہ گیا تھا۔ اس کے بعد گھر والے گاؤں گئے اور اس کی تلاش شروع کر دی۔ اسی دوران ایک بچے نے مقتول کے گھر والوں کو اس کے قتل کی اطلاع دی۔ جس کے بعد متوفی کے بھائی راہول کمار نے بوریو تھانے کو معاملے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس فوراً حرکت میں آئی اور گاؤں کے کچھ لوگوں کو پوچھ گچھ کے لیے تھانے بلایا۔ جس کے بعد معاملہ سامنے آیا۔ منگل کی شام پولیس انسپکٹر نونو دیو رائے اور اسٹیشن انچارج پنکج ورما جائے وقوعہ پر پہنچے۔ گاؤں والوں سے پوچھ گچھ کے بعد سینئر افسران کو معاملے کی جانکاری دی گئی۔ اس کے بعد بی ڈی او ناگیشور ساہ کو مجسٹریٹ مقرر کیا گیا۔ اس کی موجودگی میں لاش نکالی گئی۔ ڈی ایس پی وجے کمار کشواہا نے بتایا کہ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صاحب گنج بھیج دیا۔ لاش کئی دن پرانی ہے، اس لیے اسے پوسٹ مارٹم کے لیے دمکا بھیج دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں تقریباً ڈیڑھ درجن لوگوں کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے، جن میں سے 10 لوگوں کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ باقی کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ بوریو سے گرفتار کیے گئے قتل کے ملزمان میں پیٹھو بسرا، جنھے بسرا، سنکلا سورین، کالو بیسرا، رمیش بیسرا، انپا بسرا، کانہو بسرا، سنگرام بیسرا، سائمن بسرا اور رنکا بسرا شامل ہیں۔ سبھی آسنبونا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔

آر این ایم کالج میں شعبہ جغرافیہ کے زیر اہتمام

ماحولیات کے ساتھ انسان کے تعلق پر سیمینار

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 7 مئی: ہنٹر گنج کے رام نارائن میموریل کالج کے آڈیٹوریم میں شعبہ جغرافیہ کی جانب سے ماحولیات کے ساتھ انسانی تعلقات پر ایک اہم سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت شعبہ جغرافیہ کی سربراہ پوجا کماری سنگھ نے کی۔ جبکہ اس کا انعقاد NSS PO ڈاکٹر فہیم احمد اور کالج کی طالبہ شوریہ کماری نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس عالمی جلتے ہوئے مسئلے پر ریا کور، پشپا کماری، جیوتی گپتا، پریا کماری، رنجن روی، وکرم کمار اور شوریہ کماری نے کہا کہ قدرتی وسائل کا غلط استعمال اور ترقی کے نام پر طرح طرح کی نقصان دہ گیسوں کے اخراج سے زمین پر رہنے والے جانداروں پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ سیمینار کا مقالہ پڑھ کر بتایا گیا کہ جدید دور میں انسانوں کے تیار کردہ مواد کا بڑے پیمانے پر استعمال بھی زمین کو بہت زیادہ نقصان پہنچا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے زمین پر موسم میں بے وقت تبدیلی کی خبریں آ رہی ہیں۔ کارخانے اور صنعتیں لگانے کے نام پر بڑے پیمانے پر جنگلات کاٹے جا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے زمین پر رہنے والے انسانوں اور جانوروں کو بہت زیادہ نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انسانوں پر زمین اور فطرت کا کچھ قرض بھی ہوتا ہے جسے چکانے کے لیے بارش کے موسم میں مہم کی شکل میں گھروں، محلوں اور کالجوں میں شجرکاری کا پروگرام منعقد کرنے کا عزم کیا گیا۔ اس موقع پر RUSA کوآرڈینیٹر پروفیسر فخرالدین انصاری، IQSC کوآرڈینیٹر پروفیسر انیل کمار سنگھ، جنسی ہراسانی سیل کوآرڈینیٹر پروفیسر کماری منجو سنگھ، لائبریری انچارج پروفیسر راجیت یادو، پروفیسر شویتا سنگھ کے ساتھ ساتھ کالج کے کئی لیکچررس، عملہ اور طلباء موجود تھے۔

سرم ٹولی پل کی تعمیر کے سلسلے میں رانچی میں ریلوے بلاک

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 7 مئی:۔ جھارکھنڈ کے دارالحکومت رانچی میں زیر تعمیر سرم ٹولی روڈ کم ریل اوور برج کی تعمیر کے لیے ریلوے بلاک لینے جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے رانچی ریلوے ڈویژن سے چلنے والی کئی ٹرینوں کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ جن ٹرینوں کو منسوخ کیا گیا ہے ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

کون سی ٹرینیں منسوخ ہوں گی جب

ٹرین نمبر 18602/18601 ہٹیا- ٹاٹا نگر- ہٹیا ایکسپریس ٹرین
14/05/2025, 15/05/2025,
20/05/2025, 25/05/2025,
26/05/2025, 26/05/2025,
70/2025 کو منسوخ رہے گی۔
28/05/2025، 29/05/2025
اور 30/05/2025۔

ٹرین نمبر 58034/58033 رانچی-بوکارو سٹیل سٹی-رانچی پسنجر ٹرین
09/05/2025، 13/05/2025،
14/05/2025، 15/05/2025،
20/05/52025/05/2025 کو منسوخ رہے گی۔
26/05/2025،
27/05/2025، 28/05/2025،
اور 29/05/2025
-30/05/2025

ٹرین نمبر 58663/58664 ہٹیا-سنکی-ہٹیا مسافر ٹرین
09/05/2025, 13/05/2025,
14/05/2025, 15/05/2025,
20/05/2025, 20/05/2025
کو منسوخ رہے گی۔ 26/05/2025،
27/05/2025، 28/05/2025،
اور 29/05/2025
-30/05/2025

ٹرین نمبر 58665/58666 ہٹیا-سنکی-ہٹیا پسنجر ٹرین
09/05/2025، 13/05/2025،
14/05/2025، 15/05/2025،
20/05/2025/2025 کو منسوخ رہے گی۔
26/05/2025،
27/05/2025، 28/05/2025،
اور 29/05/2025
-30/05/2025

ٹرین نمبر 68036/68035 ہٹیا-ٹاٹا نگر-ہٹیا میمو ٹرین 25/05/2025 اور 30/05/2025 کو منسوخ رہے گی۔

ٹرین نمبر 18628/18627 رانچی-ہاوڑا-رانچی ایکسپریس ٹرین 25/05/2025 کو منسوخ رہے گی۔

ماہی بلڈ بانڈ، ملت اکیڈمی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن اور وینچر اسکل انڈیا کی جانب سے خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 7 مئی: مولانا آزاد ہیومن انسٹیٹیوٹ (MAHI) کے تحت ماہی بلڈ بانڈ، ملت اکیڈمی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن (MAVA) اور وینچر اسکل انڈیا کے مشترکہ زیر اہتمام بدھ کو وینچر اسکل انڈیا، کانکے روڈ کے تربیتی مرکز میں ایک متاثر کن خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں تقریباً 30 یونٹ خون جمع کیا گیا، جو ہندوستانی فوج کی طرف سے ان بہادر فوجیوں کے اعزاز میں کیے گئے آپریشن سندھ کے لیے وقف کیا گیا تھا جنہوں نے اپنا سب کچھ ملک کی خدمت میں پیش کیا۔ خون عطیہ کرنے والوں نے اپنے خون سے نہ صرف انسانیت کا ثبوت دیا بلکہ حب الوطنی اور شکر گزاری کا بھی اظہار کیا۔ اس نیک کام کو کامیاب بنانے میں ندیم اختر، جاوید اختر اور تنویر مجیب، سیف اللہ حق، زبیر خان اور عرفان خان نے کلیدی کردار ادا کیا۔ ان سب نے نہ صرف اس تقریب کی منصوبہ بندی کی بلکہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں خون کے عطیہ کے بارے میں آگاہ کیا۔ مولانا آزاد ہیومن انسٹیٹیوٹ (MAHI) کے نمائندوں نے کہا کہ ماہی بلڈ بانڈ کا مقصد خون کے عطیہ کو معاشرے میں ایک سماجی ذمہ داری کے طور پر قائم کرنا ہے، تاکہ ضرورت مندوں کو بروقت جان بچانے والی مدد مل سکے۔ اس تقریب کے ذریعے یہ پیغام دیا گیا کہ خون کا عطیہ صرف ایک خدمت نہیں بلکہ یہ ملک کے تئیں ہماری ذمہ داری ہے اور اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے جب یہ بہادر فوجیوں کے اعزاز میں کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر، MAWA اور وینچر اسکل انڈیا نے عہد کیا کہ وہ مستقبل میں بھی اس طرح کے سماجی اور انسانی کاموں میں مل کر فعال طور پر تعاون کرتے رہیں گے۔

جھارکھنڈ میں اردو تھیسس پر ایک نظر کی رسم اجرا

رانچی، 7 مئی (راست) رانچی یونیورسٹی رانچی کے شعبہ اردو میں ادبی سرگرمیوں کا بازار گرم رہا۔ ایک طرف فرحت جبین کی پی ایچ ڈی کا وائیوا منعقد ہوا تو دوسری طرف ڈاکٹر آرزو آرا کی کتاب "جھارکھنڈ میں اردو تھیسس پر ایک نظر" کی رسم اجرا کی تقریب شعبہ اردو کے سیمینار ہال میں منعقد ہوئی۔ جن میں قومی سطح کی شہرت یافتہ شخصیات موجود تھیں۔ فرحت جبین کی پی ایچ ڈی کی تھیسس احمد سجاد حیات و خدمات کے ممتحن پٹنہ یونیورسٹی کے سابق صدر شعبہ اردو پروفیسر شہاب ظفر اعظمی تھے جنھوں نے ڈاکٹر آرزو آرا کی کتاب "جھارکھنڈ میں اردو تھیسس پر ایک نظر" پر بھی اظہار خیال پیش کیا اور کہا کہ ارزو ارا نے تحقیق کی دنیا میں ایک نیا کام کیا ہے کہ کتاب کی رونمائی کے بعد کتاب کے مطالعے سے واضح ہو گیا ہے کہ اس میں چربہ کی گنجائش قطعی نہیں ہے۔ انہوں نے گفتگو کے دوران کہا کہ شعبہ اردو رانچی یونیورسٹی کی ایک روایت رہی ہے۔ ایک تہذیب رہی ہے۔ کبھی مدھم ہوئی ہے کبھی روشن ہوئی ہے۔ آج مجھے کہنے میں کوئی شبہ نہیں کہ اس شعبے میں جو رونق ہے۔ جو روشنی ہے وہ اردو کو ایک پہچان دے رہی ہے۔ اس لیے شعبہ اردو کے صدر ہمارے ڈاکٹر رضوان علی مبارکباد کے مستحق ہیں کہ اتنے کم وقت میں انہوں نے اتنی خوبصورت محفل منعقد کر دی۔ آج کی محفل میں مہمان خصوصی کے طور پر قومی شہرت یافتہ تحریک کار، تنقید نگار، اسلامک اسکالر، پیش رفت کے مدیر اور شعبہ اردو رانچی یونیورسٹی کے سابق استاد ڈاکٹر حسن رضا نے اپنا اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ "جھارکھنڈ میں اردو تھیسس پر ایک نظر" اپنی نوعیت کی پہلی کتاب معلوم ہوتی ہے جس کے لیے شعبہ اردو کے ریسرچ اسکالر ڈاکٹر آرزو آرا شکریہ کے مستحق ہیں اور خصوصی طور پر شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر رضوان علی کا ممنون ہوں جنہوں نے اس خوبصورت تقریب میں مجھے مدعو کیا کہ وہ بڑی خوبصورتی سے شعبہ اردو میں پرورش لوح و قلم کا سامان فراہم کر رہے ہیں لیکن اردو کے اساتذہ کو دوسرے شعبے کے مقابلے میں بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ مسابقتی فضا کو استوار کریں۔ میں شعبے میں بہت دنوں بعد آیا ہوں لیکن گھر کی بہار کو دیکھ کر کافی خوشی ہو رہی ہے اور میں صدر شعبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہنا چاہتا ہوں کہ یہاں علمی اور ادبی کاوشیں جاری اور ساری رہنی چاہیے۔ انہوں نے آج فرحت جبیں کو بھی پی۔ ایچ ڈی کے وائیوا کی کامیابی پر مبارک باد اور دعائیں دیں۔ دوسرے شرکا اور حاضرین محفل میں شعبہ اردو کے سابق صدر ڈاکٹر جمشید قمر، ڈاکٹر اسلم پرویز اور موجودہ استاد ڈاکٹر اعجاز احمد نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ فیکلٹیز آف ہیومنٹیز کی ڈین پروفیسر ارچنا دوبے نے بھی اس موقع سے اپنے خیال کا اظہار بہ حسن و خوبی کیا۔ آج کی نشست میں بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالرز بھی موجود رہے۔

رانچی میں موک ڈرل سے پہلے این سی سی کیڈٹس کو دی گئی بریفنگ

ڈی سی منجوناتھ بھجنتری اور ایس ایس پی چندن کمار سنہا شامل ہوئے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 7 مئی:۔ جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی سمیت مختلف شہروں میں موک ڈرل اور بلیک آؤٹ کیا جانا ہے۔ اس سلسلے میں رانچی کی نیو پولیس لائن میں موک ڈرل سے قبل پولس انتظامیہ کی طرف سے بریفنگ دی گئی۔ جس میں رانچی کے ڈی سی، ایس پی، اے ڈی ایم لاء اینڈ آرڈر، رورل ایس پی، ٹریفک ایس پی کے ساتھ این سی سی کے سپاہی بھی موجود تھے۔ اس دوران ایئر، نیوی اور آرمی کے این سی سی کیڈٹس نے حصہ لیا۔ جہاں انہیں افسر کی طرف سے خصوصی ہدایات بھی دی گئیں۔ ڈی سی منجوناتھ بھجنتری نے یہ جانکاری دی۔

این سی سی گروپ میں 3 لاکھ سے زیادہ کیڈٹس شامل

ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ہندوستان میں این سی سی کو مضبوط بنانے کے لیے، این سی سی کو بڑھانے کے لیے بہت سے کام کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ اب ہندوستان بھر میں 3 لاکھ اضافی کیڈٹس این سی سی میں شامل ہو گئے ہیں۔ ملک کے تمام اسکولوں اور کالجوں میں این سی سی اور اسکاؤٹ گائیڈ کے بچے ایک نئی طاقت بن کر تیار ہیں۔ ملک میں 12 لاکھ سے زائد کیڈٹس ہیں اور انہیں مکمل فوجی تعلیم دی جا رہی ہے۔

شیلیش جھارکھنڈ میں 50,000 سے زیادہ این سی سی کیڈٹس کو

فوجی تربیت

اگر جھارکھنڈ کی بات کی جائے تو ریاست میں این سی سی کیڈٹس کی تعداد 58000 سے زیادہ ہے اور ان نوجوانوں کو ہر قسم کی ٹریننگ دی جاتی ہے تاکہ وہ ایمرجنسی کی صورت میں جنگ کے دوران تیار رہیں۔ آج اس کی جھلک رانچی کی نئی پولیس لائن میں بھی دیکھنے کو ملی۔ جہاں ایئر، نیوی اور آرمی کے این سی سی کیڈٹس موجود تھے اور اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے لیے تیار نظر آئے۔

15 لاکھ کا انعامی ماؤنواز نتیش یادو جھارکھنڈ اور بہار پولیس کے نشانے پر

پلاموں پولیس سرچ آپریشن کر رہی ہے

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 7 مئی:۔ ممنوعہ نکسلی تنظیم سی پی آئی ماؤسٹ کے علاقائی کمانڈر نتیش یادو کو جھارکھنڈ اور بہار پولیس نے نشانہ بنایا ہے۔ جھارکھنڈ حکومت نے نتیش یادو پر 15 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ پلاموں پولیس نتیش یادو کے خلاف مسلسل تلاشی آپریشن کر رہی ہے۔ تلاشی مہم کے دوران جھارکھنڈ-بہار سرحد پر چاکربندھا کے پچرو کھیا میں ایک غار سے بھاری مقدار میں بارودی سرنگیں اور دیگر مواد برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق، اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد کا یہ ڈمپ مارے گئے ماؤنواز سندیپ یادو اور نتیش یادو کا ہے، جن پر 15 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ پلاموں کے مہم ایس پی راکیش کمار سنگھ نتیش یادو کے خلاف مہم کی قیادت کر رہے ہیں۔ جھارکھنڈ-بہار کی مشترکہ ٹیم نتیش یادو کے خلاف کارروائی کر رہی ہے۔ چاکربندھا کا علاقہ ماؤنوازوں کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ چاکربندھا کے پچرو کھیا کو ماؤنوازوں کا دارالحکومت سمجھا جاتا ہے۔ یہیں سے جھارکھنڈ اور بہار میں ماؤنوازوں نے جمع کی گئی رقم جمع کی تھی۔ نتیش اور سندیپ یادو نے اس علاقے میں ہتھیار اور پیسہ چھپا رکھا تھا۔ موقع سے ایک گودریج برآمد ہوا۔ ماؤنواز اس گودریج میں لیوی کی رقم رکھتے تھے۔ سندیپ کی موت کے بعد ماؤنوازوں نے رقم نکال لی۔ نتیش یادو بہار کے ڈومریا کے ترواڈیہ گاؤں کا رہنے والا ہے۔ نتیش پر بہار اور جھارکھنڈ میں 70 سے زیادہ بڑے نکسلی حملے کرنے کا الزام ہے۔ نتیش یادو جھارکھنڈ-بہار سرحد پر ماؤنوازوں کا سب سے بڑا کمانڈر ہے۔ نتیش کی قیادت میں واحد ماؤنواز دستہ پلاموں اور بہار کے اورنگ آباد اور گیا کے سرحدی علاقوں میں سرگرم ہے۔ نتیش کے خلاف این آئی اے کے تحت بھی کیس درج ہیں اور جھارکھنڈ پولیس بھی ان کی جائیداد کا جائزہ لے رہی ہے۔

Vi نے عازمین حج کے لیے IR پیک متعارف کرایا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 7 مئی: اس سال حج کے لیے سعودی عرب جانے والے افراد نے تیاریاں شروع کر دی ہیں، جو اگلے ہفتے سے شروع ہو جائیں گی۔ اس کے پیش نظر، ہندوستان کی معروف ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والی کمپنی Vi نے خلیجی خطے کے لیے صنعت کا پہلا بین الاقوامی رومنگ (IR) پیک متعارف کرایا ہے، جس کے تحت پری پیڈ اور پوسٹ پیڈ صارفین لامحدود آنے والی کالوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لامحدود آنے والی کالوں کے علاوہ، یہ پیکز بہت بڑا ڈیٹا کوٹہ، مفت آؤٹ گوئنگ منٹس اور ایس ایم ایس فوائد بھی پیش کرتے ہیں، اور 20 دن اور 40 دن کی میعاد کے ساتھ آتے ہیں۔ یہ طویل مدتی منصوبے اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ حجاج اعلیٰ بین الاقوامی رومنگ چارجز کی فکر کیے بغیر اپنے خاندان اور دوستوں سے جڑے رہیں۔ سعودی عرب کا سفر کرنے والے مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے ساتھ، Vi اپنے صارفین کو ایسے پلان کا انتخاب کرنے کی ترغیب دیتا ہے جو ان کے سفر کی مدت اور استعمال کی ضروریات کے مطابق ہو۔ مختصر مدت کے لیے سفر کرنے والے مسافروں کے لیے، Vi نے 3 دن کے لیے صرف INR 495 سے شروع ہونے والے سستے IR پیک اور 1 دن کے لیے INR 749 تک محدود پیک فوائد اور لامحدود پیک فوائد بھی متعارف کرائے ہیں۔ صارفین ان پیک کے ذریعے بیرون ملک بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے کا تجربہ کر سکتے ہیں۔

پلاموں میں سڑک حادثہ میں 4 لوگوں کی موت

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 7 مئی:۔ ضلع کے پانکی تھانہ علاقے کے باسدیہ میں کار اور نامعلوم گاڑی کے درمیان خوفناک تصادم میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 4 ہو گئی ہے۔ تین افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ چوتھے کی موت علاج کے لیے رمز لے جانے کے دوران ہوئی۔ مرنے والوں کی شناخت پانکی کے بیدرا کے رہنے والے کرم دیال یادو، ہرنا کے گلاب یادو، شیام لال کمار اور یوراج کمار کے بطور ہوئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لواحقین موقع پر پہنچ گئے اور بے ساختہ رو رہے تھے اور پورے پانکی علاقے میں سوگ کا ماحول ہے۔ پولس نے تمام نعشوں کا پنچنامہ کیا ہے اور انہیں پوسٹ مارٹم کے لئے میڈینرائی میڈیکل کالج اور ہسپتال بھیج دیا ہے۔ پانکی تھانے کے انچارج راجیش رنجن نے بتایا کہ حادثے میں چار لوگوں کی موت ہوئی ہے، پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ جاں بحق افراد کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجی جا رہی ہیں۔ منگل کی دیر رات پانکی تھانہ علاقہ کے باسڈیہا میں ایک کار، بائک اور نامعلوم گاڑی کے درمیان تصادم ہوا۔ اس تصادم میں کار مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ تین افراد موقع پر ہی جاں بحق جبکہ دو شدید زخمی ہو گئے۔ بعد میں علاج کے دوران ایک شخص کی موت ہو گئی۔ دراصل کار میں سوار لوگ پانکی کے علاقے میں سیر کے لیے آئے تھے۔ مہمان نوازی کے بعد سب لوگ پانکی کے علاقے رتن پور کی طرف لوٹ رہے تھے۔ اس دوران یہ حادثہ پانکی-ڈالٹین گنج روڈ پر پیش آیا۔

گدھور علاقہ میں تین اسمگلروں کو افیون کے ساتھ گرفتار کر جیل بھیج دیا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

چترا/سمریا، 7 مئی: چترا کے ایس پی وکاس کمار پانڈے کو موصول ہونے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سمریا سب ڈویژنل پولیس آفیسر کی قیادت میں تشکیل دی گئی ٹیم نے گدور تھانہ علاقہ کے سیاری جنگل کے قریب سے 7 کلو 316 گرام افیون کے ساتھ تین اسمگلروں کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ اس سلسلے میں سمریا کے ایس ڈی پی او بسم کھنڈیلوال نے میڈیا کے ساتھ معلومات کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ گرفتار اسمگلروں سے ایک الیکٹرانک وزنی مشین، ایک پلاسٹک سیل کرنے والی مشین، ایک بائک اور ایک سکرین ٹچ موبائل برآمد کیا گیا ہے۔ تینوں گرفتار اسمگلروں کو سخت پوچھ گچھ کے بعد جیل بھیج دیا گیا۔ گرفتار اسمگلروں میں پچھل گڑھ تھانہ علاقہ کے سنگھانی گاؤں کے رہنے والے متھلیش کمار ولد چندر دیو دانگی، گدھورا اپر ٹولہ کے رہنے والے چرتر دانگی ولد سورج دانگی اور جیتندر ٹھاکر ولد رام لکھن ٹھاکر شامل ہیں۔ اس دوران سمریا سب ڈویژنل پولیس افسر نے بتایا کہ چترا سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ افیون کے اسمگلر گدور کے سیاری جنگل کے قریب غیر قانونی افیون کی خرید و فروخت کرنے جا رہے ہیں۔ ایک چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی اور افیون کے اسمگلروں کو سیاری جنگل کے قریب سے گرفتار کیا گیا اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کر کے انہیں جیل بھیج دیا گیا۔ جبکہ رانچی کے علاقے سے افیون برآمد کی گئی۔ اس کے علاوہ پولیس تھانہ گدھور میں 6 دیگر اسمگلروں سے بھی غیر قانونی افیون کے حوالے سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ پولیس انسپکٹر سنوج چودھری، تھانہ انچارج امیت کمار گپتا، رانچی پولیس اور دیگر چھاپے میں شامل تھے۔ اس کارروائی سے افیون کے اسمگلروں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

کھونٹی کے ڈی ای او اپروپ پال چودھری کی مشکلات بڑھ گئی ہیں

'پی ایم شری یوجنا' میں بے ضابطگیوں کے الزامات

جدید بھارت نیوز سروس

کھونٹی، 7 مئی:۔ ایک متوفی ٹیچر کے اکاؤنٹ سے 54 لاکھ روپے نکالنے کے معاملے میں ڈی ای او اپروا پال چودھری بری طرح پھنس رہے ہیں۔ دوسری طرف ڈی ای او پر پی ایم شری یوجنا سے 88 لاکھ روپے کی غیر قانونی نکالنے کا الزام لگتے ہی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ سماجی کارکن دلیپ مشرا کی شکایت پر ضلع انتظامیہ نے ڈی ڈی سی کی صدارت میں تحقیقات شروع کر دی ہے۔ شکایت کنندہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اگر افسران پی ایم شری یوجنا پر ایماندارانہ تحقیقات کریں تو جانور پالنے کے گھوٹالے سے بھی بڑا گھوٹالہ بے نقاب ہو جائے گا۔ پی ایم شری یوجنا (پردھان منتری ودیالیہ فار رائزنگ انڈیا) حکومت ہند کی ایک اسکیم ہے جس کا مقصد تعلیم کے معیار، بنیادی ڈھانچے اور طلبہ کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد جھارکھنڈ کے منتخب اسکولوں کو تدریسی طریقوں سے آراستہ کرنا ہے۔ پی ایم شری اسکیم کے تحت، اس کا مقصد اسکولوں میں بہتر تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کے لیے وسائل اور سہولیات کو بحال کرنا ہے۔ اس اسکیم میں بالا فیچر، میجک باکس، بچوں کے لیے موزوں فرنیچر، آؤٹ ڈور پلے میٹریل، سمارٹ کلاسز، کمپیوٹر لیب، اٹل ٹنکرنگ لیب، اسکل لیب، پلے گراؤنڈ وغیرہ شامل ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد بچوں کو اسمارٹ بنانا تھا، لیکن اس اسکیم کا فائدہ بچوں کے بجائے کسی اور کو پہنچا۔ محکمہ تعلیم کے افسران نے یہ رقم غبن کی۔ سماجی کارکن دلیپ مشرا نے متعلقہ محکمہ کو خط لکھ کر پی ایم شری یوجنا میں بے قاعدگیوں کے معاملے میں اعلیٰ سطحی جانچ اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ سماجی کارکن کی تحریری شکایت کے بعد کھونٹی ضلع کے ڈی سی لوکیش مشرا نے ڈی ڈی سی کی صدارت میں ایک تحقیقاتی ٹیم بنا کر جانچ شروع کر دی ہے۔

ریمس میں خاتون ڈاکٹر سے چھیڑ خانی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 7 مئی:۔ جھارکھنڈ کے سب سے بڑے سرکاری اسپتال RIMS کے سیکورٹی انتظامات پر ایک بار پھر سوال اٹھنے لگے ہیں۔ خاتون ڈاکٹر کے ساتھ بدتمیزی کی گئی۔ اس سے جونیئر ڈاکٹروں میں غصہ پھیل گیا ہے۔ جونیئر ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (جے ڈی اے) نے اس سلسلے میں RIMS کے اسسٹنٹ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو ایک خط لکھا ہے اور سیکورٹی کی خرابی کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے۔ جے ڈی اے نے الزام لگایا ہے کہ ہوم گارڈ جوان ڈیوٹی سے غیر حاضر تھا۔ واقعہ کے پیچھے یہی وجہ ہے۔ انہوں نے پورے معاملے کی تحقیقات کے بعد کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ RIMS جونیئر ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (JDA) نے ایک خط کے ذریعے بتایا ہے کہ خاتون ڈاکٹر کے ساتھ ڈیوٹی سے واپسی کے دوران چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ یہ واقعہ منگل کی رات تقریباً 8 بجکر 15 منٹ پر پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ ہوم گارڈ کی لاپرواہی کی وجہ سے خاتون ڈاکٹر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی۔

1954 میں آج ہی کے دن 8 مئی کو ہندوستانی حکومت نے چندر نگر کو جنوبی بنگال میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

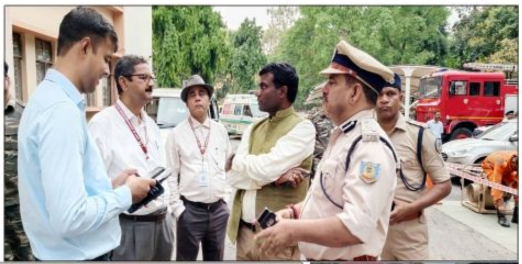

رانچی، رانچی میں سول ڈیفنس کی موک ڈرل کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ-کم-ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر آفیسر، رانچی مسٹر منجوناتھ بھجنتری اور ڈی آئی جی-کم-سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، رانچی مسٹر چندن سنہا، کی نگرانی میں موک ڈرل کا اختتام ہوا۔ رانچی کے ڈورانڈا علاقے میں شام 4:00 بجے سے شام 7:00 بجے تک موک ڈرل کا انعقاد، میکن بھون میں این ڈی آر ایف، پولیس-انتظامیہ، فائر بریگیڈ، ایمبولینس/میڈیکل ٹیم، این سی سی کے ذریعہ ریسکیو آپریشن کیا گیا۔ ریسکیو آپریشن کے دوران 250 کے قریب افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا۔۔۔ جدید بھارت

138 پاراویٹ اور 50 کوآپریٹو سوسائٹیوں نے وزیر زراعت سے سرٹیفکیٹ حاصل کیے

کوآپریٹو سوسائٹی روزگار کے میدان میں اچھا کام کر سکتی ہے: شلپی نیہا ترکی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 7 مئی: رانچی کے ہیساگ میں واقع انیمل ہسبنڈری ڈائریکٹوریٹ میں 50 کوآپریٹو سوسائٹیوں میں 138 پیراویٹ ٹریننگ سرٹیفکیٹ اور رجسٹریشن سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔ سرٹیفکیٹس ریاستی وزیر زراعت شلپی نیہا ترکی نے تقسیم کئے۔ اس موقع پر وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ خود روزگار کے میدان میں کوآپریٹو سوسائٹیوں کا بڑا حصہ ہے۔ جھارکھنڈ جیسی ریاست میں جہاں صنعتی ترقی کے امکانات بہت کم نظر آتے ہیں، کوآپریٹو سوسائٹیوں کا کردار بڑھ جاتا ہے۔ آج کئی ریاستوں میں کوآپریٹو سوسائٹیاں بہت اچھا کام کر رہی ہیں۔ اس سوچ کے ساتھ کوآپریٹو سوسائٹیز کے ممبران کو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ کمیٹیوں کی ترقی باہمی ہم آہنگی کے بغیر ممکن نہیں۔ وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ ریاست میں 11 ہزار 755 کمیٹیاں رجسٹرڈ ہیں۔ کئی کمیٹیاں بہتر کام کر رہی ہیں جبکہ کئی کمیٹیاں ایسی ہیں جو غیر فعال ہیں۔ اسے ایک موقع ضرور دیا جائے گا تاکہ وہ اپنے کام کی رفتار بڑھا سکے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو ان کی رجسٹریشن منسوخ کر دی جائے گی۔ وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ خواتین نہیں جانتی ہیں کہ پیسہ کس طرح روزگار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسوسی ایٹ کمیٹیوں کو اپنی سمت خود طے کرنی ہوگی۔ پیراویٹ کی تربیت ویٹرنری کیئر، ویکسینیشن اور مصنوعی حمل کے کام کو تیز کرے گی۔ وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ پاراویٹ کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ تربیت کے بعد کیا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ یقینی طور پر اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرے گا کہ مستقبل میں اینیمل ہسبنڈری اسسٹنٹ کی بھرتی میں پاراویٹ کو ترجیح دی جائے۔ موبائل ویٹرنری وین میں پاراویٹرنری ٹرینی بھی ہوگا۔ وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ اگر تعلیم کو بروئے کار نہ لایا جائے تو تربیت کا کوئی مطلب نہیں رہے گا۔ کوئی کام چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا۔ مویشی پالنے والے کسانوں کو اس تربیت سے فائدہ ہوگا جو علاقے کے لوگوں کے ساتھ دی گئی ہے۔ تقسیم اسناد کی تقریب میں ڈپٹی رجسٹرار جارج افریم کجور، ڈپٹی ڈائریکٹر منوج تیواری، اسسٹنٹ رجسٹرار اشوک تیواری، ہیمن ٹوپو اور دیگر محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔

رانچی میں سول ڈیفنس کی موک ڈرل کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی

ریسکیو آپریشن کے دوران 250 کے قریب افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 7 مئی:۔ رانچی میں آپریشن ابھیاس کے تحت، ضلع انتظامیہ نے کسی آفت کی صورت میں شہری حفاظت کے لیے ڈورانڈا علاقے میں کامیابی کے ساتھ ایک موک ڈرل کی۔ وزارت داخلہ، حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق، ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ-کم-ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر آفیسر، رانچی، مسٹر منجوناتھ بھجنتری اور ڈی آئی جی-کم-سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، رانچی، مسٹر چندن سنہا کی نگرانی میں، میکن ڈرل کا آغاز میکن ابھون میں ہوتے ہی ہوا: شام ضلعی انتظامیہ نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے موک ڈرل کا انعقاد کیا کہ لوگوں کو کم سے کم تکلیف ہو اور ہنگامی خدمات میں خلل نہ پڑے۔ موک ڈرل کے دوران، این ڈی آر ایف، پولس انتظامیہ، فائر بریگیڈ، ایمبولینس/میڈیکل ٹیم اور این سی سی نے مشترکہ طور پر بچاؤ آپریشن کیا۔ ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ-کم-ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر آفیسر شری منجوناتھ بھجنتری نے بتایا کہ موک ڈرل کے دوران تقریباً 250 لوگوں کو متاثرہ علاقے سے بحفاظت نکالا گیا، 9 لوگ زخمی (فرضی) ہوئے، جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے۔ شدید زخمی (فرضی) شخص کو بی ایم پی اسکول میں لگائے گئے میڈیکل کیمپ میں منتقل کیا گیا۔ موک ڈرل کے دوران ڈورانڈا کا علاقہ مکمل طور پر بلیک آؤٹ رہا۔ ضلعی انتظامیہ نے مختلف ذرائع سے لوگوں کو موک ڈرل کے بارے میں آگاہ کیا تھا۔ ڈورانڈا کے علاقے میں لوگوں نے اپنے گھروں کی لائٹس شام 7 بجے تک بند رکھی۔ ٹریفک کے نظام میں تبدیلی کی عوام نے تعمیل کی، گاڑیوں کی لائٹس کا استعمال بھی تقریباً نہ ہونے کے برابر رہا۔ ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ-کم-ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر آفیسر مسٹر منجوناتھ بھجنتری نے موک ڈرل کے دوران عام لوگوں کے تعاون کی تعریف کی۔ DIG-کم-سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، رانچی، شری چندن سنہا نے بتایا کہ فرضی مشق کے دوران، NDRF، پولیس-انتظامیہ، فائر بریگیڈ، ایمبولینس/طبی ٹیم، NCC کا جواب اچھا رہا۔ انہوں نے عوام کے تعاون کو بھی سراہا۔

وزیر اعلیٰ ہیمنت اور ایم ایل اے کلپنا سورین بوکارو پہنچے

بے بی دیوی کے بیٹے اکھلیش مہتو کی شادی کی تقریب میں شرکت کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی/بوکارو، 7 مئی: وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور ایم ایل اے کلپنا سورین بدھ کو سابق وزیر آنجہانی جگر ناتھ مہتو اور سابق وزیر محترمہ بے بی دیوی کے بیٹے اکھلیش مہتو عرف راجو کی شادی کے بعد منعقدہ آشیرواد تقریب میں شرکت کے لیے بوکارو ضلع کے گاؤں الارگو میں واقع ان کی رہائش گاہ پر پہنچے۔ وہاں انہوں نے نئے شادی شدہ جوڑے کو خوشگوار اور خوشحال ازدواجی زندگی کے لیے نیک تمنائیں اور آشیرواد پیش کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور ایم ایل اے کلپنا سورین نے بھی سابق وزیر محترمہ بے بی دیوی اور ان کے ارکان خاندان کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اب آدھار کے ذریعہ ملے گی میاں سمان یوجنا کی رقم

ڈی بی ٹی آپشن کو آن کرنا ہوگا

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 7 مئی:۔ میاں سمان یوجنا کی رقم آدھار سے منسلک بینک کھاتوں میں جائے گی۔ پہلے اسکیم کی رقم استفادہ کنندگان کے ذریعہ دیئے گئے بینک کھاتوں میں جاتی تھی۔ مارچ تک، رقم استفادہ کنندگان کے بینک تفصیلات کی بنیاد پر دی جاتی تھی، لیکن اب اسکیم کی رقم آدھار کے ذریعے دی جائے گی۔ استفادہ کنندگان کو اسکیم سے آدھار لنک کرنا ہوگا۔ میاں اسکیم کے استفادہ کنندگان کو آدھار سیڈنگ کرواتے وقت ڈی بی ٹی آپشن کو آن کرنا ہوگا۔ جن استفادہ کنندگان کا بینک اکاؤنٹ آدھار سے منسلک نہیں ہے انہیں اسکیم کے فوائد حاصل کرنے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ درحقیقت، پلاموں میں، 29 اپریل سے 5 مئی تک، مینین سمان یوجنا کے استفادہ کنندگان کے آدھار سیڈنگ کے لیے ضلع بھر میں ایک مہم چلائی گئی۔ اس مدت کے دوران روزانہ 1500 سے 2000 استفادہ کنندگان کی آدھار سیڈنگ کی گئی ہے۔

آدھار سیڈنگ کے لیے ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا

درحقیقت، پلاموں میں میاں سمان یوجنا کے 370253 مستفیدین ہیں۔ جن میں سے 225803 مستفیدین کے آدھار بینک کھاتوں سے منسلک ہیں۔ پلاموں میں 44450 مستفیدین کی آدھار سیڈنگ نہیں کی گئی۔ پلاموں ضلع انتظامیہ نے 29 اپریل سے 5 مئی تک ایک مہم چلائی اور استفادہ کنندگان کی آدھار سیڈنگ کی۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سوشل سیکورٹی ڈپارٹمنٹ وکرم آنند نے کہا کہ آدھار سیڈنگ کا کام ہو چکا ہے۔ تمام علاقوں میں خصوصی کیمپ لگائے گئے۔ میاں اسکیم کا فائدہ صرف آدھار کی بنیاد پر دیا جائے گا۔ آدھار سیڈنگ کا کام مکمل ہونے کے بعد، مستفیدین کو میاں سمان یوجنا کی رقم ملے گی۔ جنوری کے مہینے میں پلاموں میں 372937 مستحقین کو رقم دی گئی۔ 370253 مستفیدین کو مارچ-اپریل میں مختلف تاریخوں پر رقم موصول ہوئی تھی اور امید ہے کہ اپریل اور مئی کی رقم استفادہ کنندگان کو ایک ساتھ مل جائے گی۔

کانگریس نے مسلمانوں کو دھوکہ دیا

وقف ترمیمی بل 2025 قومی مفاد میں ہے: مولانا ساجد رشیدی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 7 مئی: ملک میں وقف املاک کی حیثیت اور مسلم کمیونٹی کے حقوق پر جاری بحث کے درمیان، آل انڈیا امام ایسوسی ایشن کے صدر مولانا محمد ساجد رشیدی نے وقف ترمیمی بل 2025 کو تاریخی قرار دیا اور کانگریس پارٹی اور ممتا بنرجی حکومت پر شدید حملے کئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کی جانب ایک انقلابی قدم ہے۔ مولانا رشیدی نے واضح طور پر کہا کہ کانگریس پارٹی نے پچھلے 70 سالوں میں مسلمانوں کو صرف ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا۔ کانگریس نے مسلمانوں کی تعلیم، صحت، روزگار یا مذہبی املاک کے تحفظ کے لیے کوئی ٹھوس پالیسی نہیں بنائی۔ دہلی میں 250 بیگھہ وقف اراضی کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومتوں نے اس زمین پر قبضہ کرنے کے بعد نہ تو اسے مسلمانوں کو واپس کیا اور نہ ہی اسے تعلیم یا صحت کی خدمات کے لیے استعمال کیا۔ ممتا بنرجی پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے (ممتا بنرجی) کہا کہ بنگال میں وقف ایکٹ لاگو نہیں کیا جائے گا تو یہ واضح ہو گیا کہ مسلم مفاد ان کے لیے صرف ووٹ کا ہتھیار ہے۔ ان کے بیان کے باوجود مسلمان سڑکوں پر کیوں نکل آئے؟ احتجاج کیوں ہوا؟ بنگال میں مسلم مظاہرین پر لاٹھی چارج اور مقدمہ کیوں درج کیا گیا؟ - یہ شرمناک ہے۔ اگر یہ قانون مسلمانوں کی بھلائی کے لیے ہے تو اس کی مخالفت کیوں؟ انہوں نے سچر کمیٹی، رنگناتھ مشرا رپورٹ اور دیگر مطالعاتی رپورٹوں کا حوالہ دیا اور کہا کہ ان سب سے مسلمانوں کی خراب حالت کا پتہ چلتا ہے۔ لیکن کانگریس نے ان سفارشات پر کبھی عمل نہیں کیا۔ اس کے ساتھ ہی، آج مودی حکومت نے شفافیت، ای گورننس اور جوابدہی کے اصولوں پر مبنی وقف اصلاحات کی راہ ہموار کی ہے۔ اس موقع پر محمد کمال خان اور رافعہ ناز، طارق عمران اور دیگر موجود تھے۔

JSSC-CJL پیپر لیک معاملہ: سی آئی ڈی کو ابھی تک کوئی ثبوت نہیں ملا

ہائی کورٹ میں دوسرے سیشن کی سماعت موک ڈرل کی وجہ سے ملتوی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 7 مئی:۔ جے ایس ایس سی سی جی ایل پیپر لیک معاملے میں دائر PIL پر بدھ کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ ریاستی حکومت نے کہا کہ اس معاملے کی سی آئی ڈی تحقیقات جاری ہے۔ پیپر لیک ہونے کا ابھی تک کوئی ثبوت نہیں ملا۔ یہ تحقیقات ایک ماہ میں مکمل ہو جائیں گی۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 18 جون کو ہوگی۔ رانچی میں موک ڈرل کی وجہ سے جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں دوسرے سیشن کی سماعت ملتوی کر دی گئی۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ اور جسٹس راجیش شنکر کی ڈویژن بنچ نے آج بدھ کو کیس کی سماعت کی۔ ریاستی حکومت کی جانب سے ایڈوکیٹ جنرل راجیو رنجن نے سماعت کے دوران کہا کہ سی آئی ڈی کی تحقیقات جاری ہے۔ تینوں ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کر دی گئی ہے۔ ایک ماہ میں تحقیقات مکمل ہونے کا امکان ہے۔ جھارکھنڈ کے ایڈوکیٹ جنرل راجیو رنجن کے جواب کو دیکھتے ہوئے ڈویژن بنچ نے کیس کی اگلی سماعت 18 جون مقرر کی۔ جے ایس ایس سی سی جی ایل پیپر لیک کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کرتے ہوئے پرکاش کمار اور دیگر نے ایک PIL دائر کی ہے۔

جھارکھنڈ میں پھر گرم ہو رہا ہے موسم، آٹھ سے بڑھے گا درجہ حرارت

جدید بھارت نیوز سروس: رانچی، 7 مئی:۔ جھارکھنڈ میں موسم پھر سے گرم ہو رہا ہے۔ بدھ کو ریاست کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت 36 ڈگری سیلسیس سے زیادہ ہو گیا۔ مغربی سنگھ بھوم کے چائباسا میں درجہ حرارت 37.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ، جمشید پور میں 36.4 ڈگری سیلسیس اور ڈالٹن گنج میں 36 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت درج کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے 8 مئی کے بعد درجہ حرارت میں مزید اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔ محکمہ نے کہا کہ 15-20 کو ریاست بھر میں شدید گرمی رہے گی، جس کی وجہ سے درجہ حرارت میں سات سے آٹھ ڈگری تک اضافے کا امکان ہے۔ تاہم ریاست کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت اب بھی اوسط سے بہت کم ہے۔ دارالحکومت رانچی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33.3 ڈگری ہے جو اوسط درجہ حرارت سے چار ڈگری کم ہے۔ اس کے علاوہ بوکارو میں 32.6 ڈگری سیلسیس، پاکوڑ میں 30.9 ڈگری، دھنباد میں 30.6 ڈگری اور گملا میں 33.5 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت درج کیا گیا۔

بی آئی ٹی میسرہ میں نیشنل ٹیکنالوجی ڈے 2025 منایا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 7 مئی: بی آئی ٹی میسرا، رانچی کی انوویشن کونسل، بی آئی ٹی میسرہ (IIC-BIT) نے 7 مئی 2025 کو CAT ہال، BIT Mesra، رانچی میں نیشنل ٹیکنالوجی ڈے 2025 بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ اس سال کا تھیم، "جدت کے ذریعے ایک پائیدار کل کو بااختیار بنانا"، تخلیقی صلاحیتوں، اختراعات اور پائیدار تکنیکی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ادارے کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس تقریب میں ایک اختراعی مصنوعات کی نمائش اور مقابلہ بھی شامل تھا، جس میں بی آئی ٹی میسرا، یونیورسٹی پولی ٹیکنک اور ڈی اے وی گاندھی نگر، ڈی اے وی ہیہل، سنت تھامس اسکول، اسکوٹ انٹرنیشنل، سرلا برلا پبلک اسکول، منن وِدیا مندر، جے این وی میسرا، سریندر ناتھ سنٹینری اسکول، کیرالی اسکول اور لیوولا کانوینٹ اسکول سمیت کئی نامور اسکولوں کے طلباء نے شرکت کی۔ مجموعی طور پر 45 سے زیادہ اختراعی پروٹو ٹائپ ماڈلز اور 50 سے زیادہ پروجیکٹ پوسٹرز آویزاں کیے گئے، جن میں 160 سے زائد طلباء نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ شرکاء نے دو زمروں میں مقابلہ کیا: کالج کے طلباء اور اسکول کے طلباء۔ ہر کیٹیگری میں سرفہرست تین ماڈلز کو بہترین ماڈل کے ایوارڈ کے ساتھ ساتھ میرٹ اور شرکت کے سرٹیفکیٹس سے بھی نوازا گیا۔ تقریب کا آغاز صبح 10 بجے افتتاحی تقریب سے ہوا۔ آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر سومک دتہ نے استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ ڈین آف ریسرچ، انوویشن اور انٹرپرینیورشپ اور چیئرمین، IIC-BIT میسرا، پروفیسر راجو پودار نے جدت طرازی میں تکنیکی علم کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈین آف فیکلٹی افیئرز پروفیسر اشوک شیرون نے پیٹنٹ کے ذریعے اسٹارٹ اپ آئیڈیاز سے دانشورانہ املاک کی طرف منتقلی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ بی آئی ٹی میسرا کے اعزازی وائس چانسلر پروفیسر اندرانیل منا نے حاضرین سے خطاب کیا اور نیشنل ٹیکنالوجی ڈے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ افتتاحی سیشن کے بعد، اسکول کے طلباء نے IIC فیکلٹی ممبران پر مشتمل ماہر جیوری پینل کے سامنے اپنے ماڈل پیش کیے۔ تمام شرکاء کو سرٹیفکیٹ دیے گئے، اور نمایاں ترین ٹیموں کو خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔

پلاموں میں افیون کی کاشت کے الزام میں تین افراد گرفتار

برسوں سے علاقے میں اس کی کاشت کر رہے تھے

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 7 مئی:۔ ضلعی پولیس نے افیون کی کاشت کرنے والوں کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تینوں گرفتار ملزمان علاقے میں برسوں سے افیون کی کاشت کر رہے تھے۔ گرفتار ملزمان میں سنجے سنگھ، سوموار سنگھ اور سنتو سنگھ شامل ہیں۔ تینوں ملزمین ضلع کے مناتو تھانہ علاقہ کے کیدل کے رہنے والے ہیں۔ مناتو کا کیدل علاقہ افیون کی کاشت کے لیے کافی مشہور رہا ہے۔ درحقیقت، پلاموضلع کے مناتو علاقے میں 1410 ایکڑ سے زیادہ کھیتوں میں اگنے والی افیون کی فصل کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ افیون کی کاشت کو تباہ کرنے کے بعد پولیس پورے علاقے پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ پولیس افیون کے نیٹ ورک کے خلاف مسلسل کارروائی کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ کے دوران پولیس کو کافی معلومات بھی ملی ہیں۔ فروری میں پلاموں کے مناتو پولیس اسٹیشن میں تین گرفتار ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ پلاموں کی ایس پی رشما ریمیشن نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ ایس پی نے کہا کہ پولیس منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کر رہی ہے۔ اس دوران پولیس کی جانب سے مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔ ایس پی نے کہا کہ اگر منشیات کے کاروبار سے متعلق کوئی اطلاع سامنے آتی ہے تو عام لوگ اسے پولیس کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔ ایس پی رشما ریمیشن نے کہا کہ ایسی معلومات دینے والے شخص کی شناخت کو مکمل طور پر خفیہ رکھا جائے گا۔

پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کرنے کے لیے اسکیلپ اور ہیمر میزائل استعمال کئے گئے

نئی دہلی،7 مئی (وس)۔ہندوستان نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردوں کے نوٹھکانوں کو تباہ کر کے لیا۔ اس جوابی کارروائی میں فرانس کے لڑاکا طیارے رافیل سے فائر کردہ اسکیلپ اور ہیمر میزائل بھی فرانس میں بنے ہیں۔ رافیل میں تین قسم کے میزائل نصب کیے جا سکتے ہیں جن میں میٹیور، اسکیلپ اور ہیمر میزائل شامل ہیں۔ ان تینوں میزائلوں سے لیس ہونے کی وجہ سے رافیل نے چین اور پاکستان کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ ہائی ایجائل اینڈ مینیوور ایبل میونیشن ایکسٹینڈڈ رینج (ہیمر) ہوا سے زمین پر مار کرنے والی راکٹ سے چلنے والی میزائل کٹ ہے۔ ہیمر میزائل 60 سے70 کلومیٹر کے فاصلے پر دشمن کو ہوا سے زمین تک نشانہ بنا سکتا ہے۔ رافیل میں نصب ہیمر میزائل کافی خطرناک ہے جسے بغیر جی پی ایس کے بھی70 کلومیٹر کی رینج سے لانچ کیا جاسکتا ہے۔ فرانس سے 36 رافیل طیاروں کا سودا کرتے وقت بجٹ کی مجبوریوں کی وجہ سے، ہندوستان نے فرانس سے مہنگے ہیمر سسٹم خریدنے کے بجائے اسرائیل کے اسپائس2000 بموں کے ساتھ کرنے کا فیصلہ کیا تھا، لیکن پہلی کھیپ میں پانچ رافیل طیاروں کی سپلائی کے بعد فرانس کے ساتھ ہیمر سسٹم کی خریداری کا آرڈر دیا گیا تھا۔ ستمبر2020 میں ہندوستان اور فرانس کی حکومتوں کے درمیان ہیمر کا معاہدہ ہوا تھا۔ عام طور پر اسے ایک سال میں فراہم کیا جانا تھا، لیکن فرانس نے ہندوستان کی فوری ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ہندوستانی رافیل کو ہمہ موسمی میزائل ہیمر سے لیس کرنے پر اتفاق کیا۔ دوسری کھیپ میں تین اور رافیل طیاروں کی فراہمی کے بعد ہندوستانی فضائیہ کو بڑی تعداد میں ہیمر سسٹم موصول ہوئے ہیں۔ رافیل میں نصب ہیمر میزائل کافی خطرناک ہے جسے بغیر جی پی ایس کے بھی70 کلومیٹر کی رینج سے لانچ کیا جاسکتا ہے۔ ہیمر ہوا سے زمین پر مار کرنے والا تیز رفتار میزائل ہے۔ اس کا وزن 340 کلوگرام ہے۔ یہ 10.2 فٹ لمبا ہے۔ اس کے اگلے حصے میں نیوی گیشن اور گائیڈنس سسٹم نصب ہے۔ ہیمر سے پہلے رافیل میں نصب 300 کلومیٹر رینج کا اسکلپ میزائل اسے سب سے زیادہ مہلک بناتا ہے۔ رافیل کو اس میزائل کے ساتھ اپ گریڈ کیا گیا ہے تاکہ 4000 میٹر کی بلندی پر پہاڑی علاقوں پر حملہ کیا جا سکے۔ ہوا سے زمین پر مار کرنے والا گائیڈڈ میزائل اسکیلپ، جس کی رینج 300 کلومیٹر ہے، 450 کلوگرام وارہیڈ لے جا سکتا ہے۔ اس کا استعمال کمانڈ، کنٹرول، کمیونیکیشن، ایئربیس، پورٹ پاور اسٹیشن، گولہ بارود اسٹوریج ڈپو، سرفیس شپ، آبدوزوں اور دیگر اسٹریٹجک اعلیٰ قدر والے اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس میزائل کی خاصیت یہ ہے کہ ایک بار فائٹر سے لانچ ہونے کے بعد یہ دشمن کے ریڈار اور جیمنگ سسٹم سے بچنے کے لیے زمین سے 100 سے 130 فٹ کی بلندی تک نیچے آجاتا ہے۔ اس کے بعد ہدف تک پہنچنے سے پہلے میزائل دوبارہ زیادہ سے زیادہ 6000 میٹر کی بلندی تک پہنچتا ہے اور پھر سیدھا ہدف پر گرتا ہے۔

جیش محمد کا 15 ایکڑ پر محیط ہیڈکوارٹر سبحان اللہ تباہ

پلوامہ حملے کا تربیتی مرکز تھا، اس حملے میں سی آرپی ایف کے 40 جوان شہید ہوئے تھے

نئی دہلی، 07 مئی (وس)۔ پہلگام کے دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے 26 سیاحوں کی بیواؤں کی مانگ سے اجڑ گئے سندور کا بدلہ لینے کے لئے منگل کی نصف شب کو 'آپریشن سندور' کے صرف 25 منٹ میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانے تباہ کر دیے گئے۔ ہندوستان نے پاکستان اور پی او کے میں جیش محمد، لشکر طیبہ اور حزب المجاہدین کے ٹھکانوں کو بغیر سرحد پار کیے ہیمر، اسکیلپ اور میزائلوں سے تباہ کر دیا۔ ان میں سب سے اہم مرکز سبحان اللہ تھا جو بہاولپور میں واقع جیش محمد کا ہیڈکوارٹر تھا۔ مرکز سبحان اللہ جیش محمد کا سب سے اہم دہشت گرد مرکز تھا جو بہاولپور میں 15 ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا تھا۔ یہ مرکز پلوامہ حملے جیسے دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی اور تربیت کا گڑھ رہا ہے۔ مرکز سبحان اللہ پاکستان کے صوبہ پنجاب میں بہاولپور کے مضافات میں این ایچ-5 کراچی-تورک ہم ہائی وے پر کراچی موڑ کے قریب واقع ہے۔ یہ جیش محمد کا مرکزی تربیتی اور پروپیگنڈہ مرکز ہے۔ جیش محمد کا یہ آپریشنل ہیڈکوارٹر 14 فروری 2019 کو پلوامہ حملہ سمیت کئی دہشت گردی کے منصوبوں سے منسلک رہا ہے۔ اسے 2015 میں افریقی ممالک (بشمول برطانیہ) سے جمع کیے گئے فنڈز سے تعمیر کیا گیا تھا۔ اس مرکز کا استعمال جیش محمد کے لیے نوجوانوں کو تربیت دینے، نظریے کی تشہیر اور دہشت گردانہ سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کے لیے کیا جاتا تھا۔ اس سنٹر میں 600 سے زائد کیڈر (دہشت گرد) رہ کر تربیت لے رہے تھے۔ سیٹلائٹ سے لی گئی تصویروں سے تصدیق ہوئی کہ مرکز سبحان اللہ کا تربیتی کیمپ، جمنازیم، سوئمنگ پول اور اسلحہ ڈپو مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں۔ بھارت کے اس حملے سے جیش اور آئی ایس آئی کو شدید دھچکا لگا ہے، کیونکہ بھارت نے 100 کلومیٹر اندر سے ایک درست حملہ کیا ہے۔ جیش محمد کے مرکزی رہنما مولانا مسعود اظہر نے اس مرکز کو اپنی رہائش گاہ بنایا تھا۔ اس وقت جیش کے سربراہ مسعود اظہر کو پاکستانی حکام نے اسلام آباد (راولپنڈی) میں حفاظتی تحویل میں رکھا ہوا ہے۔ یہیں جیش کے ڈی فیکٹو چیف مفتی عبدالرؤف اصغر اور جیش کے مسلح ونگ کے سربراہ یوسف اظہر (استاد غوری) نے اڈہ بنایا تھا۔ وہ مسعود اظہر کا سالا بھی ہے۔ یہیں سے دہشت گردوں کو رائفلز، راکٹ لانچرز اور دھماکہ خیز مواد کی تربیت دی جاتی تھی۔ جسمانی تربیت کے لیے مارچ 2018 سے جمنازیم، جولائی 2018 سے سوئمنگ پول اور ڈیپ واٹر ڈائیونگ کورسز چلائے گئے۔ درست فوجی آپریشن آپریشن سندور 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے جواب میں تھا جس میں 26 لوگ مارے گئے تھے۔ مرکز سبحان اللہ اس آپریشن کا سب سے بڑا ہدف تھا۔ مولانا رفیق اللہ کو بنیاد پرست نظریات کی مذہبی تربیت دینے کے لیے 2022 سے یہاں چیف انسٹرکٹر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ مرکز سبحان اللہ 2019 کے پلوامہ حملے کا تربیتی مرکز تھا جس میں سی آر پی ایف کے 40 جوان شہید ہوئے تھے۔ اس کے بعد بھارت نے بالاکوٹ میں فضائی حملہ کیا۔ مرکز سبحان اللہ کو بھارتی فضائیہ نے آپریشن سندور کے تحت اسکیلپ اور ہیمر میزائلوں کے ذریعے تباہ کر دیا۔

آپریشن سندور کو کامیابی کی علامت بنانے والی جرأت مند فوجی افسران، ویومیکا سنگھ اور صوفیہ قریشی

نئی دہلی، 7 مئی:۔ (ایجنسی) جموں وکشمیر کے خوبصورت سیاحتی مقام پہلگام میں 22 اپریل کو ایک دل دہلا دینے والا دہشت گرد حملہ پیش آیا، جس میں 26 عام شہری جاں بحق ہو گئے۔ ان میں سے بیشتر افراد مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے سیاح تھے جو پہاڑوں کے حسن سے لطف اندوز ہونے آئے تھے۔ ممبئی کے 26/11 حملے کے بعد یہ پہلا ایسا واقعہ تھا جس میں اتنی بڑی تعداد میں عام شہریوں کی جان گئی۔ اس حملے کے بعد پورے ہندوستان میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔ عوام پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردی کے خلاف شدید ردعمل کا اظہار کر رہے تھے اور بدلے کی خواہش ہر دل میں موجود تھی۔

ہندوستان نے اس حملے کا جواب دینے میں صرف 15 دن لگائے۔ 6 مئی کی رات ہندوستانی فضائیہ نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں موجود 9 سے زائد دہشت گرد ٹھکانوں کو کامیابی کے ساتھ نشانہ بنایا۔ ان حملوں میں دہشت گردوں کے ٹھکانے مکمل طور پر تباہ کیے گئے اور پاکستان کو ایک واضح پیغام دیا گیا کہ شہریوں کی ہلاکت کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

اس کامیاب کارروائی کے سلسلہ میں حکومت ہند کی جانب سے ایک اہم پریس کانفرنس کی گئی، جس میں تین نمایاں شخصیات نے شرکت کی، خارجہ سیکریٹری وکرم مسری، کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ۔ ان دونوں خواتین افسران نے نہ صرف آپریشن کی تفصیلات دنیا کے سامنے رکھیں بلکہ ہندوستانی فوج کی طاقت اور عزم کا بھرپور مظاہرہ بھی کیا۔

ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ

ہندوستانی فضائیہ میں 18 دسمبر 2004 کو کمیشن حاصل کرنے والی ویومیکا سنگھ کو اس وقت ملک کی بہترین ونگ کمانڈروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہیں چیتا اور چیتک جیسے لڑاکا ہیلی کاپٹر اڑانے کا طویل تجربہ حاصل ہے۔ 2017 میں وہ ونگ کمانڈر کے عہدے پر فائز ہوئیں اور تب سے اب تک ہزاروں گھنٹوں کی فلائنگ مکمل کر چکی ہیں۔ ویومیکا سنگھ کا کہنا ہے کہ انہیں چھٹی جماعت میں ہی یہ طے ہوگیا تھا کہ وہ فضائیہ میں جائیں گی، کیونکہ ان کے نام کا مطلب ہی ہے 'جو آسمان پر عبور حاصل کرے'۔ یہ جملہ ان کے اندر ایک خواب کی صورت بسا، جو آج حقیقت بن چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جب انہوں نے یو پی ایس سی کے ذریعے فضائیہ میں شمولیت اختیار کی تو اس وقت خواتین کی تعداد نہایت محدود تھی لیکن ان کے ارادے مضبوط تھے۔ وہ 2021 میں ونگ کمانڈروں کی اس ٹیم کا بھی حصہ رہ چکی ہیں جس نے ماؤنٹ منیرنگ سر کیا تھا، جو کہ ایک تاریخی کارنامہ تھا۔

کرنل صوفیہ قریشی

پریس کانفرنس کے دوران اردو و ہندی زبان میں تفصیلی معلومات فراہم کرنے والی کرنل صوفیہ قریشی نے دنیا کو بتایا کہ پاکستان میں کن کن مقامات پر دہشت گردی کے اڈے موجود ہیں اور کس طرح ان پر حملہ کیا گیا۔ وہ کور آف سگنلز سے وابستہ ہیں اور اس وقت 35 برس کی عمر میں ہندوستانی فوج کی جانب سے کسی بھی بین الاقوامی ملٹری ایکسرسائز کی قیادت کرنے والی پہلی خاتون آفیسر ہیں۔

2016 میں 'فورس 18' کے نام سے ہونے والی ملٹری ڈرل میں صوفیہ قریشی نے نہ صرف شرکت کی بلکہ ہندوستانی دستے کی قیادت بھی کی۔ وہ ایک عسکری خاندان سے تعلق رکھتی ہیں اور بایوکیمسٹری میں ڈگری بھی رکھتی ہیں۔ انہوں نے تقریباً 6 سال اقوام متحدہ کے امن مشن کے تحت کانگو میں خدمات انجام دی ہیں۔

آپریشن سندور کی کامیابی

آپریشن سندور ایک اعلیٰ سطحی منصوبہ بندی کا نتیجہ ہے۔ خفیہ معلومات، ہدف کی صحیح شناخت اور بین الخدماتی ہم آہنگی کی بنیاد پر ہندوستان نے دہشت گردی کو پناہ دینے والوں پر کاری ضرب لگائی۔ ونگ کمانڈر ویومیکا اور کرنل صوفیہ جیسے افسران نے نہ صرف اس مشن کی کامیابی کو ممکن بنایا بلکہ میڈیا کے ذریعے دنیا کو بتایا کہ ہندوستان نہ صرف اپنے شہریوں کی حفاظت کرنا جانتا ہے بلکہ دشمن کو منہ توڑ جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ سوشل میڈیا پر ان دونوں خواتین افسران کی بھرپور تعریف ہو رہی ہے۔ ان کے حوصلے، قیادت اور علم نے لاکھوں ہندوستانیوں کو فخر کا احساس دلایا ہے۔ یہ پریس کانفرنس محض ایک سرکاری بیان نہیں تھا، بلکہ اس نے یہ واضح کر دیا کہ نئی نسل کی ہندوستانی خواتین افسران دشمن کے خلاف کسی بھی سطح پر کھڑی ہونے کے لیے تیار ہیں۔

آپریشن سندور: پہلگام حملے میں جانیں گنوانے والوں کے اہل خانہ نے فوج کو سلامی پیش کی اور وزیراعظم مودی سے اظہار تشکر کیا

نئی دہلی، 07 مئی (وس)۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف ملک میں پیدا ہونے والا غم اور غصہ آج صبح نئے جوش و جذبے کی شکل میں ظاہر ہوا۔ پہلگام حملے کا بدلہ لینے کے لیے ہندوستانی فضائیہ کی طرف سے پاکستان کے خلاف آدھی رات کے بعد کیے گئے آپریشن سندور کے بارے میں سن کر لوگوں نے کچھ راحت محسوس کی۔ حملے میں اپنے خاندان کے افراد کو کھونے والوں نے بدلہ لینے پر بھارتی فوج کو سلام پیش کیا اور وزیراعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ اس حملے میں جان گنوانے والے کرنال (ہریانہ) کے ونے نروال کی ماں آشا نے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے کہا، ''وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنا وعدہ پورا کیا، انہوں نے بدلہ لے لیا ہے، میں ان کے ساتھ ہوں، عوام اور ہمارا پورا خاندان ان کے ساتھ ہے۔ میں فوج کے جوانوں کو پیغام دینا چاہتی ہوں کہ وہ آگے بڑھتے رہیں اور اسی طرح کا بدلہ لیتے رہیں جس سے اس طرح کا واقعہ دوبارہ نہ ہو۔'' پونے کی پرگتی جگدالے نے پہلگام میں اپنے شوہر سنتوش جگدالے کو گنوایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس کے لئے وزیراعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے پاکستان کو یہ دکھا دیا کہ وہ خاموش بیٹھنے والوں میں سے نہیں ہیں۔ سنتوش کی بیٹی اساوری جگدالے نے کہا ''آپریشن سندور کو سن کر میں بہت روئی۔ میرے آنسو دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کو حقیقی خراج عقیدت ہیں۔'' پہلگام میں پونے کے کستوبھ گنبوٹے کو بھی بزدل دہشت گردوں نے ہلاک کر دیا تھا۔ ان کی اہلیہ سنگیتا گنبوٹے نے کہا کہ بھارت کی جانب سے کیا گیا اقدام بالکل درست ہے اور آپریشن کو 'سندور' کا نام دے کر خواتین کو عزت دی گئی ہے۔ کوستوبھ گنبوٹے کے بیٹے کنال گنبوٹے نے کہا کہ ''ہم نے جو بدلہ لیا ہے وہ بالکل درست ہے اور ایسا ہی ہونا چاہیے تھا۔ ہم سب اسی کا انتظار کر رہے تھے، ہم ہندوستانی حکومت سے بڑی امیدیں لگائے بیٹھے تھے۔ حکومت کے اس قدم سے میری آنکھیں خوشی سے نم ہیں۔'' کانپور کے شبھم دویدی بھی اس دہشت گردانہ حملے میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان اہلیہ نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ وہ وزیراعظم مودی کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے میرے شوہر کی موت کا بدلہ لے لیا ہے۔ انہوں نے جس طرح پاکستان کو جواب دیا، اس نے ہمارا اعتماد برقرار رکھا ہے۔ یہ ان کے شوہر کو حقیقی خراج عقیدت ہے۔ شبھم دویدی کے والد سنجے دویدی نے کہا کہ وہ مسلسل خبروں کو دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے بھارتی فوج کو سلام پیش کیا۔ انہوں نے آپریشن سندور کے لیے وزیراعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اور فوج ملک کے عوام کے درد کو سمجھتے ہیں۔ جب سے ہم نے یہ خبر سنی ہے، پورا خاندان تھوڑا ہلکا محسوس کر رہا ہے۔

پہلگام حملے کے متاثرین نے آپریشن سندور کو خراج عقیدت قرار دیا

دہشت گردوں نے ہمارے 'سندور' مٹا دیا تھا، مگر آج ہمیں سکون ہے کہ بھارتی مسلح افواج نے جوابی کارروائی میں دشمن کے خیموں کو تباہ کر دیا

ممبئی، 7 مئی (وس)۔ پونے کی رہائشی پرگتی جگدالے، جن کے شوہر سنتوش ان 26 افراد میں شامل تھے جو پہلگام کے دہشت گردانہ حملے میں شہید ہوئے، نے بدھ کے روز 'آپریشن سندور' کو ایک مؤثر خراج عقیدت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے ان کا 'سندور' مٹا دیا تھا، مگر آج انہیں سکون ہے کہ بھارتی مسلح افواج نے جوابی کارروائی میں دشمن کے خیموں کو تباہ کر دیا۔ انہوں نے کہا، ''وزیراعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے ہمارے جذبات کو سمجھا اور مسلح افواج نے اس درد کا عملی جواب دیا۔ مجھے خوشی ہے کہ آپریشن سندور کے تحت جگہ جگہ دہشت گردوں کے اڈے تباہ کیے گئے۔'' پرگتی کی بیٹی آساواری جگدالے نے بھی حملے کے ردعمل پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''ہندوستان نے صرف 15 دنوں میں فضائی کارروائی کے ذریعے حملے کا جواب دے کر قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔'' اسی حملے میں مارے گئے پونے کے ایک اور شہری کوستوبھ گنبوٹے کی بیوی سنگیتا گنبوٹے نے کہا کہ وہ خوش ہیں کہ ملک نے دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ جواب دیا۔ ان کا کہنا تھا، ''اس حملے میں ہم خواتین اپنے 'سندور' سے محروم ہوئیں۔ ہم سب انتظار میں تھے کہ کب ملک اس حملے کا بدلہ لے گا۔ آج آپریشن سندور کے ذریعے مسلح افواج نے بزدلانہ حملے کا کرارا جواب دے کر ہمیں حوصلہ دیا ہے۔'' سرکاری ذرائع کے مطابق 'آپریشن سندور' کے تحت بدھ کے روز پاکستان اور اس کے زیر قبضہ کشمیر میں واقع نو مقامات پر جیش محمد، لشکر طیبہ اور حزب المجاہدین کے ٹھکانوں کو فضائی کارروائی کے ذریعے نشانہ بنایا گیا۔

بارہمولہ کے اوڑی میں 9 شہریوں میں 3 بچے زخمی، 3 مکانات کو نقصان پہنچا

سرینگر 7 مئی (وس): پاکستانی فورسز نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب اوڑی سیکٹر میں شدید گولہ باری کی جس کے نتیجے میں کم از کم نو شہری زخمی ہوئے اور کئی مکانات کو نقصان پہنچا۔ حکام نے بتایا کہ سلام آباد اوڑی کے نوپورہ اور کالگے علاقے میں مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی گولی باری سے نو شہری زخمی ہوئے ہیں اور انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں کی شناخت زینت زوجہ شمیم نائیک، بسمہ دختر فیروز ملک، سعدیہ دختر یونس نائک، اس کا بھائی آیان یونس (8 سال)، بدر دین ولد لطیف نائیک، اس کا بیٹا ریحان نائیک (8 سال)، مہروبہ (4 سال)، حامد خان ولد قطب دین اور عبدالحمید خان ولد عبدالحمید خان کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ زخمی نوپورہ اور کالگے علاقوں کے رہائشی ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا، ''گولہ باری شدید تھی، جس سے بہت سے خاندانوں کو محفوظ مقامات کی طرف بھاگنا پڑا۔'' انہوں نے مزید کہا، ''تباہ شدہ مکانات میں طالب حسین اور ڈاکٹر بشیر احمد چکو کے سلام آباد کے گھر بھی شامل ہیں۔'' یہ بھی اطلاعات ہیں کہ ایل او سی کے ساتھ کرناہ سیکٹر میں گولہ باری سے کئی گاڑیوں اور رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ فوج نے کہا کہ اس نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کا ''متناسب طریقے سے'' جواب دیا۔

کشمیر کے کچھ حصوں میں اسکول بند

کشمیر یونیورسٹی نے امتحان ملتوی کر دیا

سرینگر، 7 مئی (وس): انتظامیہ نے بدھ کو ضلع بانڈی پورہ کے کپواڑہ، بارہمولہ اور گریز علاقے میں موجودہ صورتحال کے درمیان تمام تعلیمی اداروں کو بند رکھنے کا حکم دیا۔ رابطہ کرنے پر ڈویژنل کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری نے بتایا کہ کپواڑہ، بارہمولہ اور بانڈی پورہ کے گریز علاقے میں اسکول اور دیگر تعلیمی ادارے بند رہیں گے۔ اسی طرح ڈویژنل حکام نے جموں، سانبہ، کٹھوعہ، راجوری اور پونچھ اضلاع میں تعلیمی اداروں کو بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ مزید برآں کشمیر یونیورسٹی نے آج کے لیے یونیورسٹی کے طے کردہ تمام امتحانات ملتوی کر دیے ہیں۔ کشمیر یونیورسٹی کے مطابق، امتحانات کے لیے نئے شیڈول جو ملتوی کیے گئے ہیں، الگ سے مطلع کیا جائے گا۔ دریں اثنا، بھارتی فضائیہ نے سری نگر ایئرپورٹ پر سویلین فلائٹ آپریشن معطل کر دیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سری نگر ہوائی اڈہ سویلین نہیں بلکہ دفاعی ہوائی اڈہ ہے۔

آپریشن سندور سے پاکستان حیران، آئی ایس پی آر نے حملے کی تصدیق کی

اسلام آباد، 07 مئی (وس)۔ ہندوستان کی طرف سے دہشت گردی کے خلاف پاکستان میں آدھی رات کے بعد کیے گئے 'آپریشن سندور' سے ملک کی فوج صدمے میں ہے۔ فوج کے ترجمان اور انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل، پاکستان کی مسلح افواج کے میڈیا اور تعلقات عامہ کے شعبے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے آج صبح اس بارے میں بات کی۔ انہوں نے صحافیوں کو پریس کانفرنس کے لیے بلایا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب اور پی او کے کے شہروں پر ہندوستانی میزائل حملوں میں کم از کم آٹھ پاکستانی ہلاک اور 35 زخمی ہوئے۔ انہوں نے ہلاک ہونے والے افراد کو دہشت گرد تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے دہشت گردی کے نشانہ بنائے گئے ٹھکانوں کو اب بھی عام جگہوں کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی۔ دی نیشن اخبار کے مطابق فوجی ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا کہ بھارت نے پاکستان میں چھ مقامات پر 24 حملے کئے۔ ان میں سے زیادہ تر مساجد ہیں۔ حملوں سے قریبی رہائشی عمارتوں کو بھی بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ پاکستان کی مسلح افواج بھرپور جواب دے رہی ہیں۔ پاکستان کے سرکاری میڈیا کے مطابق آدھی رات کے کچھ دیر بعد کوٹلی، بہاولپور، مریدکے، باغ اور مظفر آباد سمیت کئی شہروں میں زوردار دھماکے ہوئے۔ لیفٹیننٹ جنرل چودھری نے اعلان کیا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے پنجاب اور پی او کے کے قصبوں پر میزائل حملے شروع کر دیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ میزائل ہندوستانی فضائی حدود کے اندر سے فائر کیے گئے تھے۔ لیفٹیننٹ جنرل چودھری نے کہا کہ نقصان کی حد کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق، آدھی رات کے بعد، پی او کے میں مظفر آباد کے قریب پہاڑی علاقے میں زور دار دھماکوں کی اطلاع ملی۔ دھماکوں کے بعد پورے شہر کی بجلی گل ہو گئی۔ اس سے علاقہ تاریکی میں ڈوب گیا۔ آپریشن سندور پر پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا کہ ہندوستانی فضائیہ نے بلا اشتعال اپنی فضائی حدود سے مہلک ہتھیاروں کا استعمال کر کے پاکستان کی خودمختاری کی خلاف ورزی کی۔ مریدکے اور بہاولپور میں بین الاقوامی سرحد کے پار اور کوٹلی اور مظفر آباد میں لائن آف کنٹرول کے پار اور پی او کے میں شہری آبادیوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ فوجی ترجمان لیفٹیننٹ جنرل چودھری نے دعویٰ کیا ہے کہ پاک فضائیہ کے تمام جیٹ طیارے فضا میں موجود ہیں۔ انہوں نے باضابطہ طور پر تین شہروں پر بھارتی میزائل حملوں کی تصدیق کی۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ بھارت نے پہلگام حملے کا الزام پاکستان پر لگایا۔ اسلام آباد ملوث ہونے کی تردید کرتا ہے۔ دریں اثنا، ہندوستانی فوج نے ٹویٹر پر ایک پوسٹ میں اعلان کیا: ''انصاف ہوا، جے ہند!''۔ اس سے قبل پوسٹ میں لکھا، حملہ کرنے کے لیے تیار، جیتنے کے لیے تربیت یافتہ۔'' قابل ذکر ہے کہ بھارتی فضائیہ نے پاکستان میں دہشت گردوں کے سب سے بڑے گڑھ صوبہ پنجاب میں واقع مرکز سبحان اللہ کو بھی تباہ کر دیا ہے۔

بھارت ایئر اسٹرائک کے بعد راجستھان ہائی الرٹ، سرحدی علاقوں میں چھٹی، مستعدی بڑھائی گئی

جے پور، 7 مئی (وس)۔ بھارت کی طرف سے گزشتہ رات پاکستان میں دہشت گردوں کے کیمپوں پر کیے گئے فضائی حملے کے بعد راجستھان کی سرحد سے متصل علاقوں میں حفاظتی اقدامات سخت کر دیے گئے ہیں۔ بیکانیر، باڑمیر، جیسلمیر اور جودھ پور جیسے سرحدی اضلاع میں ہائی الرٹ کا اعلان کیا گیا ہے۔ سیکورٹی کے پیش نظر بیکانیر اور جودھ پور ہوائی اڈوں کو بند کر دیا گیا ہے جبکہ جے پور ہوائی اڈے سے اڑان بھرنے والی چار پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ منسوخ ہونے والی پروازوں میں جے پور سے چنڈی گڑھ جانے والی صبح 5:50 پر انڈیگو کی پرواز (6ای-7742)، صبح 9:10 پر چنڈی گڑھ کی پرواز (6ای-7718)، شام 7:50 پر چنڈی گڑھ کی پرواز (6ای-7414)، عمان ایئر کی مسقط جانے والی پرواز (او وی-796) شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بیکانیر ہوائی اڈے سے تمام پروازیں بھی صبح 6:15 پر ملتوی کر دی گئیں۔ بیکانیر اور باڑمیر اضلاع کے ضلع کلکٹروں نے اسکولوں میں تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ ان دنوں ہونے والے فائنل امتحانات بھی ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ ضلع کلکٹر نمرتا ورشنی نے بیکانیر میں تمام سرکاری افسران اور ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں۔ ساتھ ہی تمام ملازمین کو ہیڈ کوارٹر نہ چھوڑنے اور کام کی جگہ پر باقاعدگی سے موجود رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بیکانیر میں آج ایک موک ڈرل کا بھی انعقاد کیا جائے گا، جس میں سرکاری ملازمین کو حصہ لینا پڑ سکتا ہے۔ کسی بھی افسر یا ملازم کی چھٹی اگلے احکامات تک قبول نہیں کی جائے گی، چاہے وہ پہلے ہی چھٹی پر ہو۔ وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے فضائی حملے کے بعد ایکس پر لکھ کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ پاکستان میں دہشت گردوں کے کیمپوں پر فضائی حملے کے بعد، باڑمیر میں سیکورٹی کی پہلی لائن بی ایس ایف کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ لڑاکا طیارے سرحد سے گزر رہے ہیں۔ اس کے بعد احتیاطی اقدام کے طور پر ایئر انڈیا نے جودھ پور ایئرپورٹ کو عام لوگوں کے لیے دوپہر 12 بجے تک بند کر دیا ہے۔ ہند-پاک سرحد سے متصل ضلع باڑمیر کے بالوترا سمیت ریاست کے کئی شہروں میں صبح سے ہی جشن منایا جا رہا ہے۔ سینکڑوں نوجوان مرکزی جگہوں پر پٹاخے پھوڑ کر جشن منا رہے ہیں۔ اس دوران بھارت ماتا کی جے ... پاکستان مردہ باد کے نعرے لگائے جا رہے ہیں۔ پاکستان پر فضائی حملے کے بعد راجستھان کے تمام سرحدی علاقوں میں ہائی الرٹ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ سرحدی علاقوں میں لوگوں نے رات گئے لڑاکا طیاروں کی اونچی آوازیں سنی۔ رات دیر گئے، تقریباً ڈیڑھ بجے زبردست ہلچل ہوئی۔ جیسلمیر باڑمیر کے کئی علاقوں میں لڑاکا طیاروں کی آواز آسمان پر گونجتی رہی۔ فضائی حملے کے بعد بھی جودھ پور سمیت سرحدی علاقوں میں لڑاکا طیارے آسمان پر پرواز کرتے رہے۔ جیسلمیر ایئربیس پر ہائی الرٹ کے بعد فضائی دفاعی نظام مکمل فعال حالت میں ہے۔ ایئربیس کے اطراف سیکورٹی فورسز کی تعیناتی بڑھا دی گئی ہے۔

دو جاسوس

محمد اقبال شمس

نام تو ان کا تھا سیٹھ نزاکت، مگر وہ تھے ایک موٹے جسم کے مالک۔ یہی وجہ تھی کہ وہ روز صبح سویرے ورزش کے لئے قریبی پارک میں چلے جاتے تھے، تاکہ اپنا وزن کم کر سکے۔ ایک دن وہ حسب معمول ورزش کر رہے تھے کہ اچانک انھیں محسوس ہوا جیسے کوئی چیز ان کے جسم سے ٹکرائی ہو۔ انھوں نے فوراً پیچھے مڑ کر دیکھا تو دو آدمی ان کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے۔

ان میں سے ایک نے ان کی کمر میں پستول لگا رکھی تھی۔

"خبردار ہلنا نہیں۔" ان میں سے ایک بولا۔

"بھائی! کیسی بات کر رہے ہو۔ بغیر ہلے بھلا کوئی ورزش کیسے کر سکتا ہے؟" انھوں نے جواب دیا۔

"ہم جیسا کہتے ہیں، بس ایسے ہی کرتے جاؤ۔" اس بار دوسرا شخص بولا۔

"ارے تو سیدھا سیدھا بولو کہ آپ لوگ مجھے کوئی نئی ورزش سکھانا چاہ رہے ہیں، اچھا ٹھیک ہے، بولیں اب کیا کرنا ہے۔"

"وہ معصومیت سے بولے۔

"خاموش! تمہیں معلوم نہیں ہے۔ تم اغوا ہو رہے ہو۔" وہ پستول ان کی کمر پر چبھوتے ہوئے بولا۔

"ہیں! اغوا! وہ بھی دن دہاڑے۔" وہ حیرت سے بولے۔

"دن دہاڑے نہیں، بلکہ صبح سویرے۔ اغوا کرنا ہمارا کام ہے اور کام کے لئے صبح سویرے ہی نکلا جاتا ہے۔ وہ سامنے سفید رنگ کی کار نظر آ رہی ہے۔ چپ چاپ اس میں بیٹھ جاؤ۔

اگر کوئی چالاکی کی تو پھر مارے جاؤ گے۔" پہلا شخص غصے سے بولا۔

"دیکھو میرے پاس بھی کار ہے۔ ایسا کریں، آپ لوگ چلیں، میں آپ لوگوں کے پیچھے آتا ہوں۔"

"ہمیں بے وقوف سمجھ رکھا ہے۔ زیادہ ہوشیاری دکھانے کی ضرورت نہیں، شرافت سے کار میں بیٹھو۔" وہی شخص غصے سے بولا۔

نہ چاہتے ہوئے بھی انھیں کار میں بیٹھنا پڑا۔ ان کے بیٹھتے ہی کار فراٹے بھرتی ہوئی نہ معلوم منزل کی طرف روانہ ہوگئی۔

فون کی گھنٹی مسلسل بج رہی تھی۔ پاس ہی کرسی پر بیٹھا ہوا ایک شخص میز پر سر رکھ کر خراٹے لے رہا تھا۔ جبکہ اس کا ایک اور ساتھی بھی میز کے دوسرے سرے پر سر رکھ کر سو رہا تھا۔ فون کی گھنٹی پر وہ شخص ہڑبڑاتے ہوئے اٹھا اور فون اٹھاتے ہوئے بولا: "ہیلو! جی!!! کیا کہا، نلکے میں پانی نہیں آ رہا؟ تو آپ کسی پلمبر سے رابطہ کریں۔ اب ہم نلکے میں گھس کر منہ سے پانی تو کھینچنے سے رہے۔ دیکھیں! ہم نے یہ اشتہار ضرور دیا تھا کہ اپنے مسئلے ہم سے حل کروائیں، مگر اس طرح کے مزدوری والے مسئلے ہم حل نہیں کرتے ہیں۔"

یہ کہہ کر اس نے بیزاری میں فون رکھ دیا۔ اسی دوران اس کا دوسرا ساتھی بھی جماہی لیتا ہوا اٹھ چکا تھا۔ یہ دونوں دوست تھے۔ ایک کا نام کلیم اور دوسرے کا نوید تھا۔ نوکری نہ ملنے کی وجہ سے دونوں نے فیصلہ کیا کہ بیروزگاری سے بہتر ہے کہ کیوں نہ پرائیویٹ جاسوس بن جائیں۔

پھر انھوں نے ایک دفتر کھول لیا اور اخبار میں اشتہار دے دیا تھا کہ اپنے مسئلے ہم سے حل کروائیں، مگر ابھی تک ان کی خدمات لینے کوئی نہیں آیا تھا۔

وہ دونوں یونہی بیٹھے مکھیاں مار رہے تھے کہ اچانک دفتر کا دروازہ کھلا۔ ایک پینتیس سالہ خاتون اندر داخل ہوئیں، جسے دیکھ کر دونوں کے چہروں پر خوشی کی ایک لہر دوڑ اٹھی۔

سیٹھ نزاکت کی اہلیہ عالیہ بیگم نے اپنے ملازم غفور سے پوچھا: "ارے تمہارے صاحب ابھی تک ورزش سے واپس نہیں آئے؟"

"نہیں بیگم صاحبہ! صاحب تو ابھی تک نہیں آئے۔"

اسی دوران فون کی گھنٹی بجی۔ غفور نے فون اٹھایا۔

"کون ہے؟" اسی دوران عالیہ بیگم نے پوچھا۔

"معلوم نہیں بیگم صاحبہ! آپ سے کوئی بات کرنا چاہ رہا ہے۔"

عالیہ بیگم نے فون اٹھایا تو دوسری طرف سے آواز آئی: "آپ کے شوہر ہمارے قبضے میں ہیں۔ ہم نے ان کو اغوا کر لیا ہے۔"

"کیا!!" وہ چیخی اور فون ان کے ہاتھ سے گرتے گرتے بچا۔

"میری بات دھیان سے سنو، فوراً پچیس لاکھ کا بندوبست کرو اور اپنا شوہر لے جاؤ۔ ہم تھوڑی دیر بعد پھر فون کریں گے اور خبردار پولیس کو اطلاع دی تو بہت بڑا نقصان اٹھاؤ گی۔" دوسری طرف سے فون منقطع ہوگیا۔ اغوا کا سن کر انھیں جیسے سکتہ طاری ہوگیا تھا۔

"ارے! کیا کہہ رہی ہو عالیہ! نزاکت کو کسی نے اغوا کر لیا ہے، مگر وہ اس کو اٹھا کر کیسے لے گئے ہوں گے؟ وہ تو بہت وزنی ہے۔

"عالیہ بیگم نے فون پر جب اپنی والدہ کو اپنے شوہر کے اغوا والی بات بتائی تو وہ بولیں۔

"ارے امی جان! وہ ان کو گود میں اٹھا کر تھوڑی لے کر گئے ہوں گے، کار میں لے کر گئے ہوں گے۔" عالیہ بیگم بولی۔

"پولیس میں رپورٹ درج کروائی؟"

"نہیں امی! انھوں نے پولیس کو بتانے سے منع کیا ہے۔"

"پھر کیا کریں؟" انھوں نے پریشانی میں پوچھا۔

عالیہ بیگم نے کچھ سوچتے ہوئے کہا: "یاد آیا، کچھ دن پہلے میری نظروں سے ایک اشتہار گزرا تھا۔ یہ پرائیویٹ جاسوس ہیں۔ کیوں نہ ان کی خدمات لی جائیں؟"

"ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔" والدہ نے بھی اس بات کی تائید کی۔

پھر عالیہ بیگم ان کے دفتر جانے کے لئے روانہ ہوگئیں۔

اپنے دفتر میں کسی خاتون کو آتا دیکھ کر دونوں جاسوس سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔

"تشریف رکھیے۔" کلیم نے عالیہ بیگم کو کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"شکریہ" وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولیں۔ پھر انھوں نے اپنا تعارف کروایا: "میرا نام عالیہ ہے۔ آج صبح سویرے میرے شوہر سیٹھ نزاکت کو کسی نے اغوا کر لیا ہے اور انھوں نے پولیس کو بتانے کی صورت میں سنگین نتائج کی دھمکی دی ہے، اس لئے میں آپ لوگوں کی خدمت حاصل کرنے آئی ہوں۔

آپ لوگ کسی طرح میرے شوہر کو ان بدمعاشوں کے چنگل سے چھڑا لیں۔"

"بیگم صاحبہ! آپ پریشان نہ ہوں۔ ان شاء اللہ بہت جلد آپ کے شوہر آپ کے گھر میں ہوں گے۔ اب انھوں نے آپ کو دوبارہ فون کرنے کے لئے کب کہا ہے؟"

"کل شام سات بجے۔" انھوں نے بتایا۔

"ٹھیک ہے، ہم کل شام پونے سات بجے آپ کے گھر پر ہوں گے۔ آپ اپنے گھر کا پتا لکھوا دیں۔

"عالیہ بیگم انھیں اپنے گھر کا پتا لکھوانے لگی۔

دروازے پر گھنٹی مسلسل بج رہی تھی۔ غفور نے جا کر دروازہ کھولا تو وہاں دو خواتین کو موجود پایا۔

"جی! آپ کو کس سے ملنا ہے؟"

"ہمیں بیگم عالیہ صاحبہ سے ملنا ہے۔"

"اچھا آپ ٹھہریں، میں ابھی ان کو بلاتا ہوں۔" یہ کہہ کر غفور اندر کی طرف چلا گیا۔

تھوڑی دیر بعد عالیہ بیگم آئیں اور ان سے بولیں: "جی! فرمائیے میں نے آپ کو پہچانا نہیں کون ہیں آپ؟" وہ انھیں غور سے دیکھتے ہوئے بولیں۔

"ارے بیگم صاحبہ! آپ نے پہچانا نہیں؟ ہم ہیں پرائیویٹ جاسوس، آپ کل ہمارے دفتر آئیں تھیں۔"

"لیکن! آپ نے یہ حلیہ کیا بنایا ہوا ہے؟" عالیہ بیگم نے حیرت سے پوچھا۔

"ارے بیگم صاحبہ! یہ ہمارے کام کا ایک حصہ ہے۔ اچھا! ان لوگوں کو فون تو نہیں آیا؟"

"نہیں نہیں ابھی نہیں آیا۔ آپ لوگ اندر آئیں۔" وہ ان دونوں کو گھر کے اندر لے کر آئیں۔

ابھی تھوڑی ہی دیر گزری ہوگی کہ اچانک فون کی گھنٹی بجی۔

"ہیلو" ایک جاسوس نے ریسور کان سے لگاتے ہوئے کہا۔

"آپ بیگم نزاکت بول رہی ہیں" دوسری طرف سے آواز آئی۔

"جی میں بیگم نزاکت بول رہی ہوں۔"

"آپ کی آواز کل سے کچھ مختلف سی لگ رہی ہے۔" دوسری طرف سے حیرانگی تھی۔

"جی! دراصل میں رات بھر روتی رہی ہوں، اس وجہ سے آواز مختلف لگ رہی ہوگی۔

اچھا یہ بتائیں پیسے کب اور کہاں لانے ہیں؟"

"ہاں! یہ ہوئی نہ کام کی بات۔" پھر وہ اسے پتا سمجھانے لگا۔

دونوں جاسوس جو عورتوں کے حلیے میں تھے۔ عالیہ بیگم کے ساتھ کار میں بیٹھ کر اغوا کاروں کے بتائے ہوئے پتے پر پہنچے اور عالیہ بیگم سے کہا: "بیگم صاحبہ! آپ ہمارا یہیں کار میں بیٹھ کر انتظار کریں، ہم سیٹھ صاحب کو ان بدمعاشوں کے چنگل سے چھڑوا کر ابھی لاتے ہیں۔"

یہ کہہ کر وہ دونوں بریف کیس تھامے آگے کی طرف بڑھنے لگے۔

ان دونوں کو آتا ہوا دیکھ کر باس بولا: "آخر وعدے کے مطابق آپ آ گئیں، لیکن! آپ دونوں میں سے بیگم نزاکت کون ہے؟"

وہ دو خواتین کو دیکھ کر حیران رہ گیا تھا۔

"میں ہوں۔" ایک جاسوس آگے بڑھتے ہوئے بولا: "اور یہ میری جڑواں بہن ہیں۔ اس لئے ہر وقت میرے ساتھ جڑی رہتی ہیں۔"

باس بولا: "ٹھیک ہے۔"

"آپ کی ڈیمانڈ کے مطابق میں پیسے لے آئی ہوں۔ سیٹھ صاحب کو فوراً چھوڑ دیں۔" وہ انھیں بریف کیس دیتے ہوئے بولا۔

"رقم تو پوری ہے ناں؟" باس بریف کیس کھول کر رقم دیکھتے ہوئے کہا۔

"پوری رات نوٹ گن گن کر رکھے ہیں اس میں۔" وہ پُر اعتماد لہجے میں بولا۔

"بشیرے! اندر سے سیٹھ صاحب کو لے کر آؤ۔" باس بریف کیس اپنے ایک ساتھی کو پکڑاتے ہوئے بولا۔ بشیرا فوراً اندر گیا اور سیٹھ صاحب کو لے کر باہر آیا۔

"یہ دیکھیں سیٹھ صاحب! آپ کی بیوی آپ سے کتنی محبت کرتی ہیں کیسے رقم لے کر بھاگی بھاگی آ گئیں آپ کو چھڑانے کے لئے۔" باس سیٹھ سے بولا۔

لیکن! یہ تو میری بیوی نہیں ہے۔" سیٹھ صاحب نے ان کو حیرانگی سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیا!!!" یہ سن کر باس اچھل کر رہ گیا۔

وہ ان کا ہاتھ دباتے ہوئے بولا: "ارے کیا ہو گیا ہے آپ کو؟ چند دنوں میں اپنی بیوی کو ہی بھول گئے ارے میں آپ کی بیوی ہوں۔" سیٹھ نزاکت اسے حیرت سے دیکھا اور آگے بڑھ گئے۔

اس سے پہلے کے دونوں جاسوس سیٹھ نزاکت کو لے کر جاتے کہ اچانک اندر سے بشیرا بھاگتے ہوئے آیا اور چیختے ہوئے بولا: "باس! نوٹ نقلی ہیں۔"

یہ سن کر باس ہکا بکا رہ گیا اور دھاڑ کر بولا: "ہمارے ساتھ دھوکا، پکڑو انھیں بچ کر جانے نہ پائیں۔"

اس سے پہلے کہ اس کے ساتھی سیٹھ نزاکت پر قابو پاتے، نوید نے فوراً جیب سے ایک تھیلی نکالی اور اسے ان کی طرف اچھال دی۔ اس تھیلی میں پسی ہوئی لال مرچیں تھیں۔ مرچیں فضا میں پھیل چکی تھیں جو ان لوگوں کی آنکھوں میں گھسنے لگیں اور پھر ان کی چیخیں فضاؤں میں گونجنے لگیں۔ دونوں جاسوس سیٹھ نزاکت کو لے کر کار کی طرف دوڑے۔ اسی دوران پولیس بھی پہنچ گئی، جنھیں انھوں نے پہلے ہی اطلاع کر دی تھی۔ باس اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنے منطقی انجام کو پہنچ گیا۔ جب کہ دونوں جاسوس اپنے پہلے مشن کی کامیابی پر خدا کا شکر ادا کرنے لگے۔

گائے اور بکری

بشریٰ ذیشان

وہ ایک بہت خوبصورت ہری بھری چراگاہ تھی، جہاں خوبصورت اور صاف ندیاں بہتی تھیں۔ وہاں انار کے بہت سارے درخت تھے۔ خوبصورت پرندوں کی آوازیں ہر طرف گونج رہی تھیں۔ کسی ندی کے پاس ایک بکری چرتے چرتے آ نکلی۔ اِدھر اُدھر دیکھا تو پاس ہی اسے ایک گائے نظر آئی۔ بکری نے ادب سے گائے کی خیریت پوچھی: "کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں؟"

"خیر! اچھے ہی ہیں، کٹ رہی بڑی بھلی۔

" گائے بُرا سا منہ بناتے ہوئے بولی: "میری زندگی تو بڑی مصیبت میں ہے۔ میری تو قسمت ہی خراب ہے۔ بس اللہ کی شان ہے کہ اس نے انسان کو طاقت دی ہے۔ ہمارا انسان پر بس نہیں چلتا۔ ان انسانوں سے کوئی بھلائی نہ کرے، اگر دودھ کم دوں تو برا بھلا کہتا ہے، کمزور ہو جاؤں تو بیچ کھاتا ہے۔

ہم جانوروں کو وہ غلام بنا کر رکھتا ہے۔ جبکہ ہمارے دودھ سے اس کے بچے پلتے ہیں اور صحت مند رہتے ہیں۔

اے اللہ! یہ کیسا انصاف ہے؟"

بکری یہ سارا ماجرا سن کر بولی: "اے پیاری گائے! ایسا گلہ کرنا اچھا نہیں، سچی بات تو یہ ہے کہ یہ چراگاہ، یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا، یہ ہری گھاس اور یہ سایہ دار درخت، یہ مزے سب انسانوں کے دم سے ہیں۔ ہماری بقا بھی اسی کی وجہ سے ہے۔ ایسی آزادی سے تو قید ہی بھلی جس میں ہر وقت جان کا ڈر لگا رہے۔ انسان کا تو ہم پر بڑا احسان ہے۔ ہماری جان کی حفاظت بھی کرتا ہے اور ہمارے لئے کھانے پینے کا بندوبست بھی کرتا ہے۔ انسان کا گلہ کرنا تو احسان فراموشی ہے۔"

گائے، بکری کی بات سن کر دل ہی دل میں شرمائی تھوڑی دیر کچھ سوچا، پھر بولی: "یوں تو ذات میں تم چھوٹی ہو، پر تمہاری بات دل کو لگتی ہے۔"

پھر گائے اور بکری خوشی خوشی اپنی اپنی راہ پر چلی گئیں۔

پیارے بچو! علامہ اقبال چاہتے تھے کہ بچے اچھی سوچ رکھنے والے اور شکر گزار بنیں۔

کھچڑی کا قصور

ناہید بھٹہ، کھیوڑا

یہ 72، یا 73 کی بات ہے۔ جنوری کا مہینہ تھا اور اُن دنوں رات کو خاصی دھند پڑتی تھی۔ ہفتے کا دن تھا، والد صاحب نے کہا کہ میں یہ مچھلی پکڑ کر لایا ہوں۔ تمہاری چچی کو بھی دے دی ہے۔ باقی تم تل لینا میں گاؤں جا رہا ہوں اور رات کو آ کر کھاؤں گا۔ ہم سب بہن بھائی بڑے خوش تھے کیونکہ ایک تو سخت سردی تھی۔

آج کل کی طرح نہیں کہ سردی کو ہی ترس جاؤ۔ اوپر سے تلی ہوئی مچھلی وہ بھی گھر کی۔ خیر ہم نے دوپہر کو اسے دھو کر مصالحہ لگا کر رکھ دیا۔ تھوڑی دیر بعد ہی ہمارے بہت ہی پیارے اور خاص مہمان بھی آ گئے۔ بس پھر کیا تھا امی تو بیٹھ گئی گپیں مارنے۔ بچے سارے کھیل کود میں لگ گئے اور ہم ٹھہرے باورچی بچے۔ ہم نے باورچی خانہ سنبھال لیا۔

پھر کیا تھا، ہم تلتے جا رہے ہیں اور باقی سب کھاتے جا رہے ہیں۔

باجی نے بھی ہماری مدد کی۔ دیکھتے دیکھتے ساری مچھلی ختم ہوگئی۔ اب میں اور باجی تھوڑے پریشان بھی ہوئے کہ اباجی کیلئے مچھلی بالکل بھی نہیں بچی۔ چچی جان کہنے لگیں کہ میں رات کو پکاؤں گی تو بھائی جان کیلئے رکھ لیں گے۔ مگر رات کو اُنھوں نے نہ پکائی کہ دوپہر کو سب نے کھا تو لی ہے، میں پھر کسی اور دن پکا لوں گی اور بھائی جان گاؤں گئے ہوئے ہیں، اتنی سردی میں وہ کہاں آنے لگے۔

بس ہمیں بھی اطمینان ہوگیا کہ اباجی رات گاؤں ہی رُکیں گے۔

مگر ہماری قسمت خراب تھی۔ رات کو گیارہ بجے کے قریب اباجی ٹھٹھرتے ہوئے گھر پہنچ گئے اور امی سے کہا کہ کھانا لاؤ۔ آگے سے کھانا وہ جو کہ اباجی کو زندگی میں کبھی بھی پسند نہیں تھا۔ "کھچڑی" وہ بھی سالن شوربے کے بغیر۔ بس پھر کچھ نہ پوچھیں۔ اُس کا کیا حال ہوا۔ صبح برآمدہ ہمیں اور چڑیوں کو مل کر صاف کرنا پڑا اور سارے محلے میں اباجی کے غصے کی کہانی بچے بچے کی زبان پر تھی کہ اُن کو غصہ بھی آتا ہے؟ کیونکہ اُن کا غصہ کبھی کسی نے دیکھا ہی نہ تھا۔

اُن کا صرف اور صرف پیار ہی پیار ساری زندگی دیکھا اور پھر اُسی دن رات کو ایک چھوٹی بوری میں اور مچھلی گھر آ گئی اور صبح ہوتے ہی اباجی نے وہ خود صاف کی۔ خود پکائی اور سب کو کھلائی۔ بعد میں جب ہمیں اُن کی کہانی اور ہماری باتیں اُن کو پتہ چلی تو سب اپنی اپنی جگہ پر شرمندہ بھی ہوئے اور آخر میں قصور سارا نکلا تو پتہ ہے کس کا؟ اور اُسے پتہ بھی نہیں تھا کہ میں قصوروار ہوں۔ یعنی کھچڑی، چنے کی دال اور چاول کا۔

جادوئی سکہ

دانیال حسن چغتائی

دور دراز کی پہاڑیوں میں ایک چھوٹا سا گاؤں تھا۔ چھوٹے چھوٹے گھر تھے۔ سبز لہلہاتے کھیت تھے۔ علی نام کا ایک لڑکا وہاں رہتا تھا۔ علی بہت بہادر تھا۔ علی معمول کے مطابق اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ سب دوست چھپن چھپائی کھیل رہے تھے۔ کچھ بچے کھیت میں اور کچھ جنگل میں چھپ گئے۔ علی بھی ان بچوں کے ساتھ چھپ گیا۔

جنگل میں اسے زمین پر پڑی ایک سنہری چیز دکھائی دی جو سورج کی روشنی کی وجہ سے خوب چمک رہی تھی۔ جب علی نے قریب جا کر اسے غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ سنہری سکہ تھا۔ علی کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

جیسے ہی علی نے اس سکے کو زمین سے اٹھایا، اسے ایک عجیب سی سنسنی محسوس ہوئی۔ ایک جادوئی آواز نے اس کے کان میں سرگوشی کی، "اب سے ہر چیز جو تم چھوؤ گے، سونا بن جائے گی"۔

علی پُرجوش ہونے کے ساتھ ساتھ خوفزدہ تھا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ اس جادوئی سکے کے ساتھ کیا کرنا ہے۔

جیسے ہی علی نے سونے کا سکہ تھاما، اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا۔ اس نے خود سے پوچھا "کیا ایسا ہوگا؟ کیا میں ہر چیز کو سونے میں بدل سکتا ہوں؟" اس نے جنگل کے چاروں طرف نظر دوڑائی، سوچا کہ پہلے کس چیز کو چھوئے۔

علی نے سکے کی طاقت کو جانچنے کا فیصلہ کیا۔

سب سے پہلے اس نے ایک پتے کو چھوا تو وہ سونے میں بدل گیا۔ اس نے ایک چٹان کو چھوا وہ بھی سونے میں بدل گئی۔ علی کا جوش بڑھ گیا اور اس نے ان تمام حیرت انگیز چیزوں کا تصور کرنا شروع کر دیا جن کو وہ سونے میں بدل سکتا تھا۔ ہر تجربے کے ساتھ علی کو اپنی نئی طاقت کے نتائج کا احساس ہونے لگا۔ اس نے خوبصورت پھول کو چھوا تو وہ اپنی خوشبو اور نازک خوبصورتی کو کھو کر سونے میں بدل گیا۔

اس نے گھونسلے کو چھوا تو وہ سونا بن گیا، جس سے پرندے بے گھر ہو گئے۔

علی کو ندامت اور اداسی کا احساس ہونے لگا۔ وہ سمجھ گیا کہ اس کی طاقت صرف تحفہ نہیں بلکہ ذمہ داری بھی ہے۔ اس نے اپنے گاؤں کے بارے میں سوچا کہ کس طرح اس کی طاقت گاؤں والوں کی مدد کر سکتی ہے، لیکن اسے سمجھداری سے استعمال نہ کیا جائے تو اس سے نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ وہ بروقت سمجھ گیا تھا اور یوں اس نے سکہ گاؤں والوں کی فلاح و بہبود کیلئے استعمال کرنا شروع کر دیا تھا۔

نصیحت پر توجہ دو

عرفان خان

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک چیونٹی جَو کے دانے جمع کرنے کے لئے ایک رستے سے گزر رہی تھی کہ اچانک اس کی نظر شہد کے ایک چھتے پر پڑی۔ شہد کی خوشبو سے اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ چھتا ایک پتھر کے اوپر لگا تھا۔ چیونٹی نے ہر چند کوشش کی کہ وہ پتھر کی دیوار سے اوپر چڑھ کر چھتے تک رسائی حاصل کرے مگر ناکام رہی کیونکہ اس کے پاؤں پھسل پھسل جاتے تھے اور وہ گر گر پڑتی تھی۔

شہد کے لالچ نے اسے آواز لگانے پر مجبور کر دیا اور وہ فریاد کرنے لگی: "اے لوگو، مجھے شہد کی طلب ہے۔ اگر کوئی جواں مرد مجھے شہد کے چھتے تک پہنچا دے تو میں اسے معاوضہ کے طور پر ایک جَو پیش کروں گی۔"

ایک پردار چیونٹی ہوا میں اڑ رہی تھی۔ اس نے چیونٹی کی آواز سنی اور اسے تنبیہ کرنے لگی: "دیکھو، ایسا نہ ہو کہ چھتے کی طرف چل دو۔ اس میں بڑا خطرہ ہے۔"

چیونٹی بولی: "فکر نہ کرو، مجھے پتا ہے کہ مجھے کیا کرنا ہے۔"

پر دار بولی: "وہاں شہد کی مکھیاں ہیں جن کے ڈنک ہیں۔"

چیونٹی بولی: "میں شہد کی مکھیوں سے نہیں ڈرتی، مجھے شہد چاہئے۔"

پر دار بولی: "شہد چپکاؤ ہے۔ تمہارے ہاتھ پاؤں اس میں الجھ جائیں گے۔"

چیونٹی بولی: "اگر یونہی ہاتھ پاؤں چپک جایا کرتے تو کوئی شہد نہ کھا پاتا۔"

پر دار بولی: "تم بہتر جانتی ہو لیکن آؤ، میری بات سنو اور شہد کا خیال چھوڑو۔ میں پر دار ہوں، سالخوردہ ہوں، اور تجربہ رکھتی ہوں۔ چھتے کی طرف جانا بہت مہنگا پڑے گا اور ممکن ہے تم کسی مصیبت میں گرفتار ہو جاؤ۔

چیونٹی بولی: "اگر ممکن ہو تو اپنی مزدوری لو اور مجھے وہاں تک پہنچا دو۔ اگر تم ایسا کرنے سے قاصر ہو تو زیادہ جوش نہ کھاؤ، مجھے کسی سرپرست کی ضرورت نہیں اور جو نصیحت کرتا ہے مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتا۔"

پر دار بولی: "ممکن ہے کوئی ایسا نکل آئے جو تمہیں وہاں تک پہنچا دے لیکن اس میں کوئی بھلائی نظر نہیں آتی اور جس کام کا انجام اچھا نہ ہو، میں اس میں معاونت نہیں کرتی۔"

چیونٹی بولی: "خوامخواہ خود کو خستہ نہ کرو۔ میں تو آج ہر قیمت پر چھتے تک پہنچوں گی۔"

پر دار نے اپنی راہ لی اور چیونٹی نے دوبارہ آواز لگائی: "کوئی ہے جواں مرد کہ مجھے شہد کے چھتے تک پہنچا دے اور معاوضے میں ایک جَو مجھ سے وصول کرے؟"

اچانک ایک مکھی کا وہاں سے گذر ہوا۔ اس نے کہا "بے چاری چیونٹی! تمہیں شہد کی طلب ہے اور تمہیں اس کا حق ہے۔ میں تمہاری آرزو برلاتی ہوں۔"

چیونٹی بولی: "اللہ برکت دے، خدا تمہاری عمر دراز کرے۔ تمہیں کہتے ہیں خیر خواہ جانور۔" مکھی نے چیونٹی کو زمین سے اٹھایا اور اسے چھتے کے قریب بٹھا کر خود اڑ گئی۔

چیونٹی حد درجہ مسرور تھی۔ کہنے لگی: "واہ واہ! کیسی سعادت ہے کیسا چھتا ہے، کیسی اچھی بو ہے، کیسا عمدہ شہد ہے کیا مزہ ہے اس میں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے۔ چیونٹیاں کس قدر بدقسمت ہیں کہ گندم اور جَو جمع کرتی رہتی ہیں اور کس وقت بھی ان کا رخ شہد کے چھتے کی جانب نہیں ہوتا۔"

چیونٹی نے اِدھر اُدھر سے کچھ شہد چاٹا اور آگے بڑھتی گئی حتیٰ کہ شہد کے حوض میں جا پہنچی اور اچانک اسے محسوس ہوا کہ اس کے ہاتھ پاؤں شہد سے چپک گئے ہیں اور اس کے لئے اپنی جگہ سے حرکت کرنا ممکن نہیں رہا۔

اس نے اپنی نجات کے لئے جس قدر کوشش کی، بے نتیجہ رہی۔ تب اس نے فریاد کی: "عجب طرح پکڑی گئی ہوں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا بدبختی ہوگی، اے لوگو! مجھے نجات دلاؤ۔ ہے کوئی جواں مرد مجھے اس چھتے سے باہر نکال لائے اور میں اسے دو جَو انعام میں پیش کروں؟"

پیشکش پہلے بھی اک جَو کی سوا دو کی ہے، اس جہنم سے نکلنے کی یہی سوجھی ہے!

عین اس وقت پر دار چیونٹی اپنے سفر سے واپس آ رہی تھی۔

اسے اس حال میں دیکھ کر پردار کو بڑا دکھ ہوا اور اس نے فوراً اس کو مصیبت سے نکالا۔ پھر بولی: "میں تمہیں سرزنش نہیں کرنا چاہتی لیکن اتنی بات ضرور کہوں گی کہ زیادہ لالچ گرفتاری کا سبب بن جاتا ہے۔ آج تو تمہارا نصیب بلندی پر تھا کہ میں اچانک یہاں پہنچ گئی لیکن آئندہ محتاط رہنا۔ گرفتاری سے پہلے نصیحت کو غور سے سن لینا اور کسی سے مدد نہ مانگنا۔ مکھی چیونٹی کی ہمدرد نہیں اور اس کے لئے چیونٹی کا خیر خواہ ہونا ممکن بھی کہاں ہے؟"

نادانی کا انجام

زینب فاطمہ، کراچی

ایک چھوٹے سے جنگل میں شیر بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ شیر نہایت جلد باز اور بے وقوف تھا۔ وہ روزانہ جنگل کے کسی بھی جانور کو کھا کر اپنے پیٹ کی آگ بجھاتا تھا۔ ایک دن جب شیر نیند سے بیدار ہوا تو اپنے سپاہیوں کو حکم دیا کہ کوئی صحت مند جانور لاؤ۔ کچھ دیر بعد سپاہی ایک صحت مند خرگوش کو لے آئے۔ وہ خرگوش بہت چالاک تھا۔

شیر جب خرگوش کو پکڑنے کے لئے آگے بڑھا تو خرگوش نہایت عاجزی سے بولا: "بادشاہ سلامت! میری آپ سے ایک درخواست ہے۔ گستاخی معاف کیجیے گا، مگر یہ بات نہایت ضروری ہے۔"

شیر نے حیران ہو کر خرگوش سے کہا: "بتا کیا درخواست ہے تیری۔" خرگوش نے بادشاہ سے کہا: "بادشاہ سلامت! دراصل بات یہ ہے کہ آپ روزانہ کسی نہ کسی جانور کو کھا جاتے ہیں۔

ملک کی آبادی ویسے ہی بہت کم ہے اور آپ اسی طرح جانوروں کو کھاتے رہے تو ایک دن آئے گا کہ ساری آبادی ختم ہو جائے گی، پھر آپ کس کے بادشاہ رہیں گے۔"

شیر یہ بات سن کر ہکا بکا رہ گیا اور بولا: "تو تم بتاؤ کہ میں اب کیا کروں۔"

خرگوش بولا: "اگر آپ بھی سبزی خور جانوروں کی طرح گھاس وغیرہ کھائیں تو بھی آپ زندہ رہیں گے جس طرح ہم زندہ رہتے ہیں۔"

شیر نے خرگوش کو یہ تجویز دینے پر رہا کر دیا اور اعلان کرا دیا کہ اب سے کوئی جانور گوشت نہیں کھائے گا اور اگر کھایا تو اسے دردناک سزا ملے گی۔ کچھ دن گزر گئے شیر سمیت سب گوشت خور جانور سبزی گھاس کھانے لگے مگر سب کی صحت بگڑ گئی اور کچھ تو ہلاک ہو گئے۔ شیر بھی بیمار رہنے لگا تھا۔ اسے بھی کڑوی گھاس راس نہیں آئی۔ تنگ آ کر شیر نے اسی خرگوش کو دربار میں طلب کیا، مگر نادان شیر کو پتا چلا کہ خرگوش اسے جھانسا دے کر بھاگ چکا ہے۔ شیر نے اب اس قانون کو رد کر دیا، کیونکہ وہ اب جان چکا تھا کہ سوچے سمجھے بغیر فیصلہ لینے کا کیا انجام ہوتا ہے۔

ہمارے راکٹ 140 کروڑ ہندوستانیوں کے خواب لے کر چلتے ہیں

وزیر اعظم نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خلائی تحقیق پر عالمی کانفرنس سے خطاب کیا

نئی دہلی، 7 مئی (وس): وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو کہا کہ ہندوستانی راکٹ 140 کروڑ ہندوستانیوں کے خواب لے کر چلتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے خلائی وژن کی جڑیں وسودھیو کٹمبکم کے قدیم فلسفے میں پیوست ہیں۔ وزیر اعظم نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خلائی تحقیق پر عالمی کانفرنس (جی ایل ای ایکس) 2025 سے خطاب کیا۔ دنیا بھر کے مندوبین، سائنسدانوں اور خلابازوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعظم نے جی ایل ای ایکس 2025 میں ہندوستان کے شاندار خلائی سفر پر روشنی ڈالی اور کہا کہ خلا صرف ایک منزل نہیں ہے بلکہ تجسس، مہم جوئی اور اجتماعی ترقی کا اعلان ہے۔ 1963 میں ایک چھوٹا راکٹ لانچ کرنے سے لے کر چاند کے قطب جنوبی کے قریب اترنے والا پہلا ملک بننے تک، ہمارا سفر شاندار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی راکٹ پے لوڈز سے کہیں زیادہ لے جاتے ہیں۔ وہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کے خوابوں کو لے کر چلتے ہیں۔ ہندوستان کی خلائی پیشرفت ایک اہم سائنسی سنگ میل اور اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ انسانی روح کشش ثقل کو روک سکتی ہے۔ انہوں نے 2014 میں اپنی پہلی کوشش میں مریخ تک پہنچنے کی ہندوستان کی تاریخی کامیابی کو یاد کیا۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ چندریان-1 نے چاند پر پانی کی دریافت میں مدد کی، چندریان-2 نے چاند کی سطح کی سب سے زیادہ ریزولوشن تصاویر فراہم کیں اور چندریان-3 نے چاند کے جنوبی قطب کی سمجھ میں مزید اضافہ کیا۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان نے ریکارڈ وقت میں کرائیوجینک انجن تیار کیے، ایک ہی مشن میں 100 سیٹلائٹس لانچ کیے اور 34 ممالک کے لیے 400 سے زیادہ سیٹلائٹس کو کامیابی سے ہندوستانی لانچ گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے تعینات کیا۔ انہوں نے اس سال خلا میں دو سیٹلائٹس کو ڈاک کرنے کی ہندوستان کی تازہ ترین کامیابی پر روشنی ڈالی اور اسے خلائی تحقیق میں ایک اہم قدم قرار دیا۔ مودی نے کہا کہ ہندوستان کے خلائی وژن کی جڑیں وسودھیو کٹمبکم کے قدیم فلسفے میں پیوست ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کا خلائی سفر صرف اس کی اپنی ترقی کے بارے میں نہیں ہے بلکہ عالمی علم کو تقویت دینے، مشترکہ چیلنجوں سے نمٹنے اور آنے والی نسلوں کو متاثر کرنے کے بارے میں ہے۔ انہوں نے تعاون کے لیے ہندوستان کے عزم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قوم مل کر خواب دیکھنے، مل کر تعمیر کرنے اور ستاروں تک پہنچنے کے لیے کھڑی ہے۔ انہوں نے ایک بہتر مستقبل کے لیے سائنس اور اجتماعی امنگوں کی رہنمائی میں خلائی تحقیق میں ایک نیا باب شروع کرنے پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کا خلائی سفر دوسروں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ ایک ساتھ مل کر زیادہ بلندیوں تک پہنچنے کا ہے۔ انہوں نے انسانیت کے فائدے کے لیے خلا کی تلاش کے اجتماعی مقصد پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی صدارت کے دوران شروع کیا گیا G-20 سیٹلائٹ مشن گلوبل ساؤتھ میں ایک اہم شراکت ہوگا۔ مودی نے کہا کہ آنے والے ہفتوں میں، ایک ہندوستانی خلاباز بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے لیے اسرو-ناسا کے مشترکہ مشن کے حصے کے طور پر خلا کا سفر کرے گا۔ ہندوستان کے طویل مدتی وژن کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ 2035 تک، ہندوستانی خلائی اسٹیشن بے مثال تحقیق اور بین الاقوامی تعاون کی سہولت فراہم کرے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ایک ہندوستانی خلاباز 2040 تک چاند پر اپنے قدموں کے نشان چھوڑ دے گا اور کہا کہ مریخ اور زہرہ ہندوستان کے مستقبل کے خلائی عزائم میں کلیدی اہداف رہیں گے۔

چنڈی گڑھ سے آئی انڈیگو فلائٹ میں بم کی دھمکی

ممبئی ایئرپورٹ پر ہنگامی الرٹ

ممبئی، 7 مئی (وس): بدھ کی رات ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ (سہار ہوائی اڈہ) پر اس وقت ہنگامہ برپا ہوگیا جب ہوائی اڈے کی ہاٹ لائن پر ایک نامعلوم شخص نے فون کر کے چنڈی گڑھ سے آنے والی انڈیگو کی پرواز کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی۔ اطلاع ملتے ہی ہوائی اڈے کی سیکورٹی فورسز حرکت میں آگئیں اور فوری طور پر الرٹ جاری کر دیا گیا۔ متاثرہ پرواز بدھ کی رات دیر گئے ممبئی ایئرپورٹ پر پہنچی، جس کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں نے طیارے کو گھیرے میں لے لیا اور مکمل جانچ کی گئی۔ بم اسکواڈ نے طیارے کے اندر اور باہر باریک بینی سے تلاشی لی، تاہم تلاشی کے دوران کوئی بھی مشکوک چیز برآمد نہیں ہوئی۔ سیکورٹی عملے نے مکمل اطمینان کے بعد طیارے کو کلیئر قرار دے دیا۔ اس دھمکی آمیز کال کے بعد پولیس نے کال کرنے والے کی شناخت کے لیے تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔ ہوائی اڈے کی سیکورٹی کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو، اس لیے احتیاطی تدابیر مکمل طور پر اپنائی گئی ہیں۔

جے شنکر نے جاپان، جرمنی، فرانس، اسپین کے وزرائے خارجہ سے بات کی

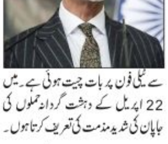

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی): وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جاپان، فرانس، جرمنی اور اسپین کے وزرائے خارجہ سے ٹیلی فون پر بات کی اور انہیں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ذمہ دار دہشت گردوں کے ٹھکانوں کے خلاف کی گئی کارروائی کے بارے میں بتایا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے یہاں ایکس پر ان ٹیلی فون بات چیت کی تفصیلات شیئر کیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جاپان کے وزیر خارجہ تاکیشی ایویا سے ٹیلی فون پر بات چیت ہوئی ہے۔ میں 22 اپریل کے دہشت گردانہ حملوں کی جاپان کی شدید مذمت کی تعریف کرتا ہوں۔ آج صبح سرحد پار دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف ہندوستان کی کارروائی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔" وزارت خارجہ نے ایک اور پوسٹ میں کہا کہ" فرانس کے وزیر خارجہ جین نول بیروٹ اور جرمن وزیر خارجہ جوہان وڈے فل کے ساتھ مشترکہ ٹیلی کانفرنس کی۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں ان کی یکجہتی اور حمایت کی تعریف کی۔ دہشت گردی کے خلاف صفر رواداری کو یقینی بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔"

آپریشن سندور پر امت شاہ کا تبصرہ-ہمیں اپنی مسلح افواج پر فخر

نئی دہلی، 07 مئی (وس)۔ بھارت نے 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کا پاکستان کو سخت جواب دیا ہے۔ ہندوستانی فضائیہ نے آپریشن سندور کو انجام دیتے ہوئے پاکستان میں دہشت گردوں کے کئی ٹھکانے تباہ کر کے دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی امت شاہ نے آپریشن سندور پر کہا کہ انہیں ملک کی مسلح افواج پر فخر ہے۔ امت شاہ نے ایکس پر لکھا، "آپریشن سندور پہلگام میں ہمارے معصوم بھائیوں کے وحشیانہ قتل کا ہندوستان کا ردعمل ہے۔" مودی حکومت ہندوستان اور اس کے عوام پر کسی بھی حملے کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے پرعزم ہے۔ بھارت دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہے۔

دنیا دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کام کرے: وزیر خارجہ

نئی دہلی، 07 مئی (وس)۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پاکستان اور مقبوضہ کشمیر پر ہندوستان کے حملوں کے تناظر میں کہا ہے کہ دنیا کو دہشت گردی کو مکمل طور پر مسترد کرنے کی پالیسی پر کام کرنا چاہیے۔ اپنے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے ایک لائن میں، وزیر خارجہ نے کہا، "دنیا کو دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔" قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل واشنگٹن ڈی سی میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایک سرکاری بیان میں کہا تھا کہ ہندوستان نے محدود اور درست کارروائی کرتے ہوئے آج پاکستان اور اس کے مقبوضہ کشمیر کے علاقے میں واقع دہشت گرد کیمپوں کو نشانہ بنایا۔ بیان کے مطابق ان حملوں میں کسی پاکستانی شہری، فوجی یا اقتصادی انفراسٹرکچر کو نقصان نہیں پہنچا۔ اس بیان میں کہا گیا کہ یہ توقع تھی کہ پہلگام حملے کے بعد پاکستان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرے گا۔ دو ہفتے گزر جانے کے باوجود پاکستان نے تردیدوں اور جھوٹے دعوؤں کے علاوہ کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا۔

سرینگر ہوائی اڈے کی بندش سے جموں وکشمیر کے عازمین حج کے سفری منصوبے متاثر، 2 پروازیں منسوخ

سرینگر، 07 مئی (وس): ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، جموں وکشمیر حج کمیٹی نے آج اور کل کے لیے دو طے شدہ حج پروازوں کو باضابطہ طور پر منسوخ کر دیا ہے، جس سے سیکڑوں عازمین کے سفری منصوبوں میں شدید خلل پڑا ہے۔ ایگزیکیٹو آفیسر جے اینڈ کے حج کمیٹی ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے تصدیق کی کہ سرینگر ہوائی اڈے کی مسلسل بندش کی وجہ سے آج کے لیے ابتدائی طور پر طے شدہ حج پرواز کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر قریشی نے کہا کہ موجودہ صورت حال کی وجہ سے، آپریشنز عارضی طور پر معطل ہیں۔ صورتحال کا اندازہ لگایا جا رہا ہے، لیکن ہمارے پاس منسوخی کے بہت زیادہ امکانات تھے--جس کی اب تصدیق ہوگئی ہے۔ 7 اور 8 مئی کو شیڈول دو پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ حج پینل کے نوٹیفکیشن کے مطابق نظرثانی شدہ شیڈول اسی کے مطابق جاری کیا جائے گا۔ ڈاکٹر قریشی نے کہا صرف ایک پرواز تھی جس میں 320 عازمین حج کو آج سری نگر سے مدینہ روانہ ہونا تھا۔ ابھی تک اس بارے میں کوئی اپ ڈیٹ نہیں ہے کہ خدمات کب دوبارہ شروع ہو سکتی ہیں۔ ہوائی اڈے کی بندش اور بڑھتے ہوئے سیکورٹی خدشات نے ہمیں آنے والے نظام الاوقات کے بارے میں کچھ واضح نہیں کیا۔

چھتیس گڑھ-تلنگانہ سرحد پر آپریشن میں 15 نکسلیوں کے مارے جانے کی تصدیق

رائے پور، 07 مئی (وس): چھتیس گڑھ کے بستر علاقے میں سیکورٹی فورسز کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ ذرائع کے مطابق چھتیس گڑھ تلنگانہ سرحد پر جاری آپریشن میں پولیس اور نیم فوجی دستوں نے تقریباً 22 نکسلیوں کو ہلاک کیا ہے۔ پولیس نے اب تک 15 نکسلیوں کے مارے جانے کی تصدیق کی ہے۔ آخری خبریں موصول ہونے تک انکاؤنٹر جاری تھا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق کریگٹہ پہاڑی پر آپریشن میں بڑی کامیابی ملی ہے۔ اب تک یہاں 20 سے 22 نکسلیوں کے مارے جانے کی اطلاع ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ہلاک ہونے والے نکسلیوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ سی آر پی ایف کے ڈی جی گیانیندر پرتاپ سنگھ دہلی سے آپریشن کی نگرانی کر رہے ہیں۔ اے ڈی جی نکسل آپریشنز، سی آر پی ایف آئی جی اور بستر آئی جی بھی آپریشن پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ڈی آر جی، کوبرا، سی آر پی ایف اور ایس ٹی ایف کی ٹیمیں مسلسل نکسلیوں کا جواب دے رہی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 21 اپریل کو چھتیس گڑھ-تلنگانہ سرحد پر واقع پہاڑیوں میں 'مشن سنکلپ' کے نام سے ایک مہم شروع کی گئی تھی، جس میں تقریباً 24 ہزار فوجی شامل ہیں۔ ڈی آر جی، سی آر پی ایف، کوبرا، ایس ٹی ایف اور بستر فائٹرز کی مشترکہ ٹیمیں کریگٹہ علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم چلا رہی ہیں۔ پہاڑی اور ناقابل رسائی علاقوں میں سیکورٹی فورسز کی مسلسل موجودگی نے نکسلیوں پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔

لو جہاد کے 7 ملزمان میں سے ایک کا شارٹ انکاونٹر

اجین، 7 مئی (وس): گھٹیا تھانہ کے بچھوڑ گاؤں میں ہوئے مبینہ لو جہاد کے چار معاملوں میں کل 7 ملزمین کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان میں مرکزی ملزم فرحان نے طبیعت خراب ہونا بتایا۔ اس نے اسپتال لے جانے کے دوران اسٹاف کی بندوق چھین کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ اس دوران پولیس فورس نے فرحان کی ٹانگ میں گولی ماری ہے۔ ایس پی پردیپ شرما چرک اسپتال پہنچے اور اسٹاف کی حوصلہ افزائی کے لیے 10 ہزار روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے۔

پاکستانی فضائیہ کی طرف سے طیارے تباہ کرنے کی خبریں بے بنیاد

جموں، 7 مئی (وس)۔ بھارتی فضائیہ کی کارروائی کے بعد پاکستان کی جانب سے سوشل میڈیا پر جھوٹے دعوؤں کا سیلاب امڈ پڑا ہے۔ پاکستانی صارفین نے پرانی ویڈیوز کو موجودہ حملے سے جوڑ کر یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ پاکستان نے بھارت کے 5 جنگی طیارے مار گرائے ہیں، جن میں 3 رافیل اور 2 مگ شامل ہیں۔ تاہم فیکٹ چیکنگ میں یہ تمام دعوے بے بنیاد اور فرضی ثابت ہوئے۔ ایک ویڈیو، جسے 3 رافیل طیاروں کی تباہی کا ثبوت بتایا جا رہا تھا، دراصل 3 دسمبر 2024 کی ہے، جب راجستھان میں بھارتی فضائیہ کا ایک مگ-29 طیارہ حادثے کا شکار ہوا تھا۔ اسی طرح ایک اور ویڈیو، جس میں بھٹنڈہ اور اکھنور میں مگ طیارے گرنے کا دعویٰ کیا گیا، دراصل 21 مئی 2021 کی ہے، جب پنجاب کے موگا میں ایک مگ-21 طیارہ گر کر تباہ ہوا تھا اور پائلٹ جاں بحق ہوا تھا۔ پاکستانی میڈیا نے بھارتی بریگیڈ ہیڈکوارٹر کو نشانہ بنانے کا بھی دعویٰ کیا، جسے سوشل میڈیا پر پاکستان نواز عناصر نے بھرپور طریقے سے پھیلایا، مگر پی آئی بی کی فیکٹ چیکنگ میں یہ ویڈیو بھی جھوٹی قرار دی گئی۔ پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے نہ صرف بھارتی طیارے مار گرانے بلکہ بھارتی فوجیوں کو حراست میں لینے کا بھی دعویٰ کیا، تاہم ان بیانات کے حق میں کوئی مصدقہ ثبوت سامنے نہیں آیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان جھوٹی ویڈیوز اور گمراہ کن پروپیگنڈے کے ذریعے سچائی پر پردہ ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن حقائق پر مبنی جانچ نے اس مہم کو مکمل طور پر بے نقاب کر دیا ہے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ایک آواز میں 'آپریشن سندور' کی حمایت کی

نئی دہلی، 07 مئی (یو این آئی): کانگریس نے آپریشن سندور کے بعد بدھ کو پارٹی کی اعلیٰ پالیسی ساز ادارے کانگریس ورکنگ کمیٹی کا غیر رسمی ہنگامی اجلاس طلب کیا، جس میں پہلگام حملے کے جواب میں مسلح افواج کی کارروائی کی متفقہ طور پر ایک آواز میں حمایت کی گئی کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کے بعد کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس ملک کے بہادر سپاہیوں کی جرات مندانہ کارروائی کی ستائش کرتی ہے اور دہشت گردی کے خلاف اٹھائے جا رہے ہر قدم میں ملک کے ساتھ کھڑی ہے۔ اچانک اور غیر رسمی طور پر بلائی گئی اس میٹنگ میں دہلی میں موجود پارٹی کے تمام سینئر رہنماؤں سے شرکت کی اپیل کی گئی تھی۔ مسٹر کھڑگے نے کہا:" ملک میں جو واقعہ پیش آیا ہے اور اس کے پیش نظر حکومت جو اقدامات اٹھا رہی ہے، اس پر آج ہم نے کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ طلب کی۔ ہمیں اپنی مسلح افواج پر فخر ہے جنہوں نے آپریشن سندور کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بہادری اور فیصلہ کن کارروائی کرتے ہوئے سخت جواب دیا ہے۔ ہم اپنے بہادر فوجیوں کی جرات، عزم اور حب الوطنی کو سلام پیش کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا:" پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے کے دن سے ہی کانگریس نے واضح طور پر مسلح افواج اور حکومت کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہر فیصلہ کن اقدام کی حمایت کی ہے۔ پاکستان اور پی او کے سے جنم لینے والی دہشت گردی کی تمام شکلوں کے خلاف ہندوستان کی قومی پالیسی بالکل واضح اور غیر متزلزل ہے۔ ملک کی یکجہتی اور سالمیت کی حفاظت کے لیے ہر سطح پر اتحاد کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ کانگریس ملک کے بہادر جوانوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔" کانگریس صدر نے کہا:" تاریخ گواہ ہے کہ ہمارے ہیروز نے ہمیشہ قومی مفاد کو اولین ترجیح دیتے ہوئے ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لیے اپنی شہادت تک دی ہے۔ ہمارے فوجیوں کو ملک کی یکجہتی، ہماری آزادی اور ملک کی سالمیت کے لیے ہماری مکمل حمایت حاصل ہے۔

دہلی ہائی کورٹ نے ضمانت کی شرائط میں ترمیم کی

کرسچن مشیل کی عرضی پر فیصلہ محفوظ رکھا

نئی دہلی، 7 مئی (وس): دہلی ہائی کورٹ نے اگستا ویسٹ لینڈ ہیلی کاپٹر گھوٹالہ کیس کے ملزم کرسچن مشیل کی ضمانت کی شرائط میں ترمیم کی مانگ پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا ہے۔ جسٹس سورنا کانتا شرما کی سربراہی والی بنچ نے فیصلہ محفوظ رکھنے کا حکم دیا۔ سماعت کے دوران کرسچن مشیل ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے مشیل سے پوچھا کہ کیا وہ ضمانت کی شرائط میں تبدیلی کے خواہاں ہیں۔ تب مشیل نے کہا ہاں۔ پھر عدالت نے پوچھا کہ آپ ضمانت کی شرائط میں تبدیلی کا مطالبہ کیوں کر رہے ہیں؟ مچل نے پھر کہا کہ کیس میں زیادہ سے زیادہ سزا میں صرف دس ہفتے باقی ہیں۔ سماعت کے دوران وکیل الجو کے جوزف نے مشیل کے لیے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ مشیل کے لیے کسی بھی ہندوستانی کو ضمانت فراہم کرنا ناممکن ہے۔ مشیل کا ہندوستان میں نہ کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی رشتہ دار۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ضمانت کی شرائط میں تبدیلی کا مطالبہ کر رہا ہے۔ جوزف نے کہا کہ پاسپورٹ سرنڈر کرنے کی شرائط میں بھی تبدیلی ضروری ہے۔ مشیل کے پاسپورٹ کی میعاد ختم ہو چکی ہے اور اس کے پاسپورٹ کی تجدید میں 8-10 ہفتے لگیں گے۔ ایسے میں وہ ابھی اپنا پاسپورٹ بھی جمع نہیں کرا سکتا۔ مشیل کو ضمانت مل گئی ہے لیکن وہ جیل سے رہا ہونے سے قاصر ہیں کیونکہ اس نے ضمانت کی شرائط پوری نہیں کی ہیں۔ مشیل کی درخواست کی ای ڈی کے وکیل زوہیب حسین نے مخالفت کی، جس نے کہا کہ ضمانت کی شرائط ٹھیک ہیں۔ وہ ضمانت کی شرائط ختم کرنے کا نہیں کہہ رہے ہیں، بلکہ وہ تبدیلی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ جس کے بعد عدالت نے فیصلہ محفوظ کر لیا۔ یکم مئی کو، ای ڈی نے مشیل کی ضمانت کی شرائط میں تبدیلی کے مطالبے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ مشیل ایک غیر ملکی ہے اور اس کی جڑیں ہندوستان میں نہیں ہیں، اس لیے اگر مقامی ضامن نہیں ہے تو اسے ہندوستان لانا مشکل ہوگا۔ ای ڈی نے ضمانت کی شرائط میں تبدیلی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ مشیل کو ہندوستان نہیں لایا جا سکتا اگر اس کی ضمانت کے لیے مقامی ضامن نہیں ملتا ہے۔ 25 مارچ کو مشیل کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے ای ڈی کو نوٹس جاری کیا تھا۔ مشیل کو اگستا ویسٹ لینڈ ہیلی کاپٹر گھوٹالہ معاملے میں سی بی آئی اور ای ڈی دونوں معاملات میں ضمانت مل گئی ہے۔ 4 مارچ کو دہلی ہائی کورٹ نے منی لانڈرنگ کیس میں مشیل کو ضمانت دے دی۔ مشیل کو سی بی آئی کیس میں سپریم کورٹ نے 18 فروری کو ضمانت دی تھی۔

منی لانڈرنگ کیس کی تحقیقات میں ملنے والی دستاویزات ملزم کو حاصل کرنے کا حق ہے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 7 مئی (وس): منی لانڈرنگ کیس میں ایک اہم فیصلے میں سپریم کورٹ نے کہا کہ ملزم کو تفتیش کے دوران حاصل کردہ دستاویزات اور بیانات کی کاپیاں حاصل کرنے کا حق ہے، لیکن اسے ای ڈی کی طرف سے استغاثہ کی شکایت درج کرنے کے بعد انہیں چھوڑنا پڑے گا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ملزم کو یہ جاننے کا حق ہے کہ استغاثہ نے کن دستاویزات پر بھروسہ نہیں کیا تاکہ جب دفاع کی باری آئے تو وہ ان دستاویزات کا مطالبہ کر سکے۔ اگر کوئی ملزم ایسی دستاویزات کا مطالبہ کرتا ہے، تو ٹرائل کورٹ کو درخواست کو قبول کرنے میں آزاد ہونا چاہیے اور اسے صرف خاص حالات میں مسترد کرنا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت ملزم کو مفت ٹرائل کا بنیادی حق حاصل ہے۔ ملزم کو دستاویزات اور گواہوں پر جرح کا پورا حق حاصل ہے۔

آپریشن سندور: پرینکا گاندھی، مایاوتی اور اکھلیش یادو نے فوج کی شجاعت کو خراج تحسین پیش کیا

نئی دہلی، 7 مئی (ایجنسی): جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے حالیہ دہشت گرد حملے کے جواب میں ہندوستانی مسلح افواج نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور پاکستان مقبوضہ انتظام کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر کامیاب کارروائی کی ہے۔ جس پر حزب اختلاف کی جماعتوں نے بھی فوج کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

کانگریس کی سینئر رہنما اور رکن پارلیمان پرینکا گاندھی واڈرا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "ہمیں اپنی فوج پر انتہائی فخر ہے۔ ہمارے بہادر جوان ہماری آزادی اور سالمیت کی حفاظت کرتے ہیں۔ خدا ان کی حفاظت کرے اور انہیں ہمت وحوصلے سے ہر چیلنج کا سامنا کرنے کی طاقت عطا کرے۔ جے ہند۔"

اسی طرح، بہوجن سماج پارٹی کی سربراہ اور اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے بھی 'آپریشن سندور' کو سراہتے ہوئے کہا، "پاکستان میں 9 دہشت گرد ٹھکانوں کو تباہ کرنے کی بھارتی فوج کی کارروائی فخر کا باعث اور قابل تعریف ہے۔"

سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے مختصر مگر پُراثر جملے میں فوج کے حوصلے کو سلام پیش کرتے ہوئے ایکس پر لکھا، "پراکرمو جیے! (بہادری کی جیت ہو)"

واضح رہے کہ اس کارروائی میں 9 اہم مقامات کو نشانہ بنایا گیا، جہاں سے ہندوستان کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی اور رہنمائی کی جاتی تھی۔ ان ٹھکانوں میں بہاولپور کا مرکز سبحان اللہ، مرکز طیبہ (مریدکے)، سرجال/تہرا کلاں، سیالکوٹ، مرکز اہل حدیث برنالہ، بھمبر، مرکز عباس، کوٹلی کے مسکر راحیل شاہد اور مظفرآباد میں شاوئی نالہ کیمپ، مرکز سیدنا بلال شامل ہیں۔

ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے پوری رات سینئر افسران کے ساتھ آپریشن کی پیش رفت پر قریبی نظر رکھی۔ بتایا گیا ہے کہ وہ قومی سلامتی کے مشیروں اور فوجی کمانڈروں سے مسلسل رابطے میں رہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کارروائی منصوبے کے مطابق جاری رہے۔

ملک بھر میں عام شہریوں اور سیاسی حلقوں کی جانب سے اس کارروائی کو سراہا جا رہا ہے اور فوج کے حوصلے، قربانی اور پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی جا رہی ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ پیغام دشمنوں کو صاف طور پر دے دیا گیا ہے کہ ہندوستان اپنی سرزمین پر دہشت گردی کو ہرگز برداشت نہیں کرے گا، اور اس کا منہ توڑ جواب دے گا۔

شمال مشرقی دہلی فسادات معاملے میں کپل مشرا کی عرضی پر سماعت اب 26 مئی کو ہوگی

نئی دہلی، 07 مئی (وس): دہلی کے راؤس ایونیو کورٹ کی سیشن عدالت نے دہلی کے وزیر قانون کپل مشرا کی درخواست پر سماعت ملتوی کر دی ہے جس میں 2020 کے شمال مشرقی دہلی فسادات کے معاملے میں مجسٹریٹ عدالت کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا۔ خصوصی جج دگ وجے سنگھ نے کیس کی اگلی سماعت 26 مئی کو کرنے کا حکم دیا۔ سماعت کے دوران عدالت کو بتایا گیا کہ اس معاملے میں سمن کی کاپی کیس کے دو فریقین کو تعمیل نہیں ہو سکی، کیونکہ ان کے پتے نامکمل ہیں۔ اس کے بعد عدالت نے کیس کی اگلی سماعت 26 مئی کو کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے اس معاملے میں جانچ کرنے کے مجسٹریٹ کورٹ کے حکم پر لگی روک کو اگلے حکم تک بڑھا دیا ہے۔ اس سے قبل 9 اپریل کو سیشن کورٹ نے مجسٹریٹ کورٹ کے حکم پر روک لگاتے ہوئے مجسٹریٹ کورٹ کے درخواست گزار کو نوٹس جاری کیا تھا۔ کپل مشرا اور دہلی پولیس نے سیشن کورٹ میں عرضی داخل کی ہے۔ راؤس ایونیو کورٹ کی مجسٹریٹ عدالت نے کپل مشرا کے خلاف دہلی فسادات میں ملوث ہونے کی تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ یہ حکم ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ ویبھو چورسیا نے دیا۔ اس سے قبل کڑکڑڈوما کورٹ نے بھی کپل مشرا کیس میں لاپرواہی برتنے پر جیوتی نگر پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا تھا۔ مجسٹریٹ کورٹ نے کہا تھا کہ کپل مشرا کے خلاف قابل اعتراض الزامات ہیں اور اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ عدالت نے دہلی پولیس کو معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ کڑکڑڈوما کورٹ نے کہا تھا کہ یا تو تفتیشی افسر نے کپل مشرا کے خلاف کوئی تفتیش نہیں کی یا پھر انہوں نے کپل مشرا کے خلاف الزامات کو چھپانے کی کوشش کی۔ عدالت نے کہا کہ ملزم کپل مشرا ایک عوامی شخصیت ہیں اور ان کے بارے میں مزید تحقیقات کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ایسے لوگ عوام کی رائے پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ عوامی زندگی گزارنے والے شخص سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ آئین کے دائرے میں رہے۔ شکایت محمد الیاس نے راؤس ایونیو کورٹ میں دائر کی تھی۔

غزہ میں امریکی عارضی بندرگاہ پر
62 امریکی فوجیوں کے زخمی ہونے کا انکشاف

غزہ، 07 مئی (وس)۔امریکی دفاعی ادارے پینٹاگون کے انسپکٹر جنرل نے غزہ سے متصل بنائی گئی عارضی امریکی بندرگاہ کے بارے میں ایک رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اس میں 62 امریکی فوجی زخمی ہو گئے تھے۔اس سے قبل یہ زخمی ہونے والے فوجیوں کی تعداد بہت کم بتائی گئی تھی۔سابق امریکی صدر جو بائیڈن کے ایک اعلان کے تحت غزہ سے متصل بحر متوسط میں امریکی پینٹاگون نے مئی 2024 میں ایک عارضی بندرگاہ قائم کی تھی۔اس عارضی بندرگاہ کی تعمیر و آپریشن کے لیے تقریباً ایک ہزار امریکی فوجیوں نے کام کیا تھا لیکن اس سے پہلے اس پر کام کرنے والے فوجیوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات بہت کم بتائی گئی تھی۔جو بائیڈن کے مارچ میں کیے گئے اعلان کے ساتھ ہی عارضی بندرگاہ کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا تھا اور ماہ مئی میں اسے مکمل کرلیا گیا تھا۔اس بندرگاہ کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ یہ اسرائیلی فوج کی اہل غزہ کے لیے اشیائے خوردونوش کی ناکہ بندی کی وجہ سے امدادی سامان وخوراک کی تقسیم میں بروئے کار رہے گی۔لیکن بعد ازاں نصیرات کے علاقے میں کیے گئے اسرائیلی فوج کے ایک بہت بڑے فوجی آپریشن کے دوران یہ معاملہ بعض رپورٹس نے مشکوک بنا دیا کہ امریکہ کی یہ عارضی بندرگاہ اہل غزہ کی امداد کے لیے تھی کیونکہ نصیرات کیمپ پر کیے گئے انتہائی شدید اور بہت بڑے جنگی آپریشن کے دوران اس عارضی بندرگاہ سے سامان لانے والے کینٹینر اور ٹرک غزہ کے رہنے والے فلسطینیوں کو مبینہ طور پر دھوکہ دینے کے لیے استعمال کیے گئے تھے کہ جیسے ان میں امدادی سامان لایا گیا ہے۔جبکہ مبینہ طور پر یہ ٹرک اور کینٹینر اسرائیلی فوجیوں کے اس آپریشن میں کام آئے تھے۔اس آپریشن کے مکمل ہونے کے کچھ ہی دن بعد امریکہ کی طرف سے یہ اعلان سامنے آگیا کہ امریکہ اس عارضی بندرگاہ کو اب ختم کر رہا ہے۔اسرائیل کے جنگی آپریشن نصیرات کے دوران سوشل میڈیا پر آنے والی خبروں میں امریکہ اور اس کی افواج پر بھی سخت تنقید کی گئی تھی کہ انہوں نے اس عارضی بندرگاہ کا استعمال اہل غزہ کی امداد کے بجائے اسرائیلی فوج کی نصیرات آپریشن میں مدد کے لیے کیا تھا۔تاہم یہ بات ابھی غیر جانبدار ذرائع سے سامنے آنا باقی ہے۔منگل کے روز پینٹاگون کے انسپکٹر جنرل نے اسی عارضی بندرگاہ کے بارے میں اپنی رپورٹ جاری کی ہے کہ اس میں حصہ لینے والے 62 سے زائد فوجی زخمی ہو گئے تھے۔یاد رہے عارضی بندرگاہ کو اس قدر جلد بند کرنے کا اعلان صرف 20 دن کے اندر سامنے آگیا تھا اور اس کی وجہ امریکہ کی طرف سے غزہ کا موسم بتایا گیا تھا اور اس کی تعمیر پر لاگت 230 ملین ڈالر آئی تھی۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہم یہ نہیں واضح کر سکتے کہ عارضی امریکی بندرگاہ پر زخمی ہونے والے فوجی کون سے تھے۔امریکہ کی تعمیر کردہ یہ عارضی بندرگاہ امریکی کانگریس میں سخت ردعمل کا باعث بنتی رہی۔ریپبلیکن پارٹی کے ارکان نے اس ساری سرگرمی کو جو بائیڈن انتظامیہ کی سیاسی ضرورت و حکمت عملی قرار دیا تھا۔اس کی لمبائی 1200 فٹ تھی۔پینٹاگون کے انسپکٹر جنرل نے کہا 'اس امریکی عارضی بندرگاہ پر کام کے لیے امریکی فوج کو نہ تو منظم کیا گیا اور نہ انہیں اس کارروائی کے لیے تربیت دی گئی تھی ' حیران کن بات یہ ہے کہ اس عارضی بندرگاہ کے بارے میں پینٹاگون کی رپورٹ ایک ایسے موقع پر آئی ہے جب سوا 2 ماہ سے اسرائیل نے خوراک کی طویل ترین ناکہ بندی کر رکھی ہے۔اس دوران خوراک، پانی، بجلی، ادویات غزہ کے لوگوں تک پہنچنے نہیں دی جا رہیں۔ایسے موقع پر اس عارضی بندرگاہ کا ذکر بعض مبصرین کے لیے حیران کن ہے۔یاد رہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کے اسی سمندری کنارے پر 'غزہ ریویرا' بنانے کا اعلان کر رکھا ہے۔جس کے لیے وہ چاہتے ہیں کہ غزہ کے کم از کم 20 لاکھ فلسطینیوں کو یہاں سے نکال دیا جائے۔تاہم اس بارے میں فلسطینیوں میں سخت ردعمل پایا جاتا ہے۔انہی دنوں میں اسرائیل نے غزہ میں اپنی کارروائیاں تیز کرنے کے لیے ہزاروں ریزرو فوجیوں کو غزہ طلب کرلیا ہے۔جس سے صاف لگتا ہے کہ اسرائیل اپنے اعلان کے مطابق اگلے ہفتوں میں غزہ میں اور تباہی مچائے گا۔مگر یہ واضح نہیں ہے کہ نصیرات آپریشن کی طرح کی صورتحال اسرائیل کے لیے پیدا ہو سکے گی یا نہیں۔

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کا پاکستان اور بھارت کے درمیان فوجی کشیدگی پر تشویش کا اظہار، تحمل سے کام لینے کی اپیل

نئی دہلی، 07 مئی (وس)۔اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے ہندوستان کی طرف سے آج پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے بعد بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس کے ترجمان نے آج کہا، "سکریٹری جنرل کو لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے پار ہندوستانی فوجی کارروائی پر گہری تشویش ہے۔وہ دونوں ممالک سے زیادہ سے زیادہ فوجی تحمل کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔دنیا ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی تصادم کی متحمل نہیں ہو سکتی۔" جنرل سکریٹری نے دو دن پہلے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر بھی ردعمل ظاہر کیا تھا۔انہوں نے کہا تھا کہ شہریوں کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں اور قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا تھا کہ وہ 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے خوفناک دہشت گردانہ حملے کے بعد کے جذبات کو سمجھتے ہیں۔

اسکول میں بے گھر افراد کی پناہ گاہ پر اسرائیلی حملے، 31 افراد شہید

غزہ، 07 مئی (وس)۔غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی نے بدھ کو کہا ہے کہ جنگ سے تباہ حال فلسطینی علاقے میں سکول میں قائم بے گھر لوگوں کی پناہ گاہ پر اسرائیلی حملوں میں 31 افراد شہید اور درجنوں زخمی ہو گئے۔اسرائیل نے کہا ہے کہ اس نے حماس کے مزاحمت کاروں کو نشانہ بنایا ہے۔غزہ کے شہری دفاع کے میڈیا افسر احمد رضوان نے اے ایف پی کو بتایا کہ غزہ کی پٹی کے وسط میں بوریج پناہ گزین کیمپ میں بے گھر افراد کو پناہ دینے والے سکول پر اسرائیلی حملوں میں کل 31 افراد شہید اور درجنوں زخمی ہو گئے۔دریں اثناء اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی افواج نے وسطی غزہ کی پٹی میں حماس کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر پر حملہ کیا جو ہتھیاروں کو ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔یہ حملے ایسے وقت میں کیے گئے جب منگل کو غزہ پر وسیع حملے کے اسرائیلی منصوبوں کی بین الاقوامی سطح پر مذمت کی گئی جس میں ملک کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ نے فلسطینی سرزمین کو تباہ کر دینے کا مطالبہ کیا۔غزہ کے تقریباً تمام 2.4 ملین افراد جنگ کے دوران کم از کم ایک بار بے گھر ہو چکے ہیں۔منگل کے روز حماس نے اسرائیل پر غزہ میں "فاقوں کی جنگ" شروع کرنے کا الزام لگاتے ہوئے جنگ بندی کے بے معنی مذاکرات کو مسترد کر دیا۔اسرائیلی فوج نے مارچ میں غزہ کی پٹی پر حملے دوبارہ شروع کر دیے تھے۔قبل ازیں دو ماہ کی جنگ بندی کے دوران علاقے میں امداد کی فراہمی میں اضافہ ہوا اور اسرائیل کے زیر حراست فلسطینی قیدیوں کے بدلے اسرائیلی قیدیوں کی رہائی عمل میں آئی تھی۔

اسلام آباد کے تعلیمی اداروں میں چھٹی کا اعلان

اسلام آباد، 07 مئی (وس)۔پاکستان اور بھارت کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ نے آج وفاقی دارالحکومت کے تمام تعلیمی اداروں میں تعطیل کا اعلان کر دیا۔سرکاری اطلاعات کے مطابق سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر آج سرکاری اور نجی اسکول اور کالج بند رہیں گے۔اس اقدام کا مقصد سرحد پر بگڑتی ہوئی صورتحال کے درمیان طلباء اور عملے کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔دی نیشن اخبار کے مطابق حکام نے طلباء پر زور دیا ہے کہ وہ مزید اپ ڈیٹس کے لیے اپنے اداروں سے رابطے میں رہیں۔سیکیورٹی کی صورتحال کے پیش نظر جلد ہی تعلیمی اداروں میں معمول کی کارروائیاں دوبارہ شروع ہونے کی امید ہے۔ادھر اسلام آباد پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔یہ فیصلہ فوج کے ترجمان اور انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کی پریس کانفرنس کے بعد کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ بھارت نے رات کے وقت پاکستان میں کئی مقامات پر میزائل حملے کیے ہیں۔

झारखण्ड सरकार
श्रम, नियोजन, प्रशिक्षण एवं कौशल विकास विभाग
जिला नियोजनालय-सह-कौशल कार्यालय, रामगढ़

-: प्रेस विज्ञप्ति :-

श्रम, नियोजन, प्रशिक्षण एवं कौशल विकास विभाग जिला कौशल कार्यालय–जिला नियोजनालय, रामगढ़ के द्वारा कुल 180 युवक/युवतियों का 12 माह के लिए अमीन प्रशिक्षण हेतु विहित प्रपत्र में आवेदन पत्र आमंत्रित किये गए थे। दिनांक 27.04.2025 को आयोजित परीक्षा के उपरान्त प्रकाशित परिणाम का प्रकाशन जिले के अधिकारिक website- https://ramgarh.nic.in/ पर अपलोड कर दिया गया है। प्रकाशित Merit List में से क्रमांक 01 से 180 तक के सफल अभ्यर्थियों को आदेश दिया जाता है कि दिनांक 08 मई 2025 से दिनांक 20 मई .2025 तक जिला नियोजनालय–सह–कौशल कार्यालय में आकर अपना नामांकन कर लें। प्रशिक्षण शुल्क के रूप में सभी अभ्यर्थियों को रू0 3,600/– (रू0 तीन हजार छः सौ) एवं सुरक्षित राशि के रूप में रू0 400/– (रू0 चार सौ) कुल रू0 4,000/– (रू0 चार हजार) का बैंक ड्राफ्ट District Skill Officer, Ramgarh के नाम से जमा करना होगा।

जिला कौशल पदाधिकारी,
रामगढ़।

PR.NO.351823 Labour Employment and Traning(25-26):D

जिला अभियंता का कार्यालय, जिला परिषद्, लातेहार

अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण–सूचना
निविदा आमंत्रण सूचना संख्या– 03 वर्ष 2025–26
D.M.F.T मद

1. विज्ञापन दाता का नाम : जिला अभियंता, जिला परिषद, लातेहार।
2. परिमाण विपत्र की बिक्री की तिथि : 15.05.2025 (अपराहन 01:00 बजे तक)
3. परिमाण विपत्र की बिक्री का स्थान : जिला अभियंता, जिला परिषद, लातेहार।
4. निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय : 16.05.2025 को 01:00 बजे अपराहन तक
5. निविदा प्राप्ति, का स्थान : जिला नियंत्रण कक्ष, (पुलिस अधीक्षक, लातेहार के कार्यालय के समक्ष)
6. निविदा खोलने की तिथि, समय एवं स्थान : 16.05.2025 को 03:00 बजे अपराहन, कार्यालय जिला परिषद, लातेहार।
7. कार्य का विस्तृत विवरण :–

ग्रुप संख्या	योजना का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र की राशि	कार्य पूर्ण करने की तिथि
1	2	3	4	5	6
1	प्रखण्ड लातेहार पंचायत पाण्डेयपुरा में उत्क्रमित प्राथमिक विद्यालय कढ़िमा लातेहार का मरम्मति कार्य।	24,08,900	48,500	5,000	03 माह

8. परिमाण विपत्र भारतीय स्टेट बैंक से निर्गत ही मान्य होगा जो **जिला अभियंता, लातेहार** के पदनाम से देय होगा एवं भारतीय स्टेट बैंक, लातेहार में भुगतेय होगा। परिमाण विपत्र का मूल्य लौटाया नहीं जायेगा।
9. अग्रधन की अंकित राशि (NSC) 05 वर्षीय/03 वर्षीय/डाकघर सावधि जमा पत्र/03 वर्षीय/05 वर्षीय/बैंक सावधि जमा पत्र (F.D) 05 वर्षीय/03 वर्षीय, कम्पनी के मामले में झारखण्ड राज्य के राष्ट्रीयकृत बैंक का B.G जो **जिला अभियंता, लातेहार** के नाम से प्रतिज्ञिप्त (प्लेज) कराते हुए निविदा के साथ संलग्न करना अनिवार्य होगा।
10. उक्त निविदा में जिला परिशद, लातेहार अन्तर्गत समुचित श्रेणी में निबंधित संबधित प्रखण्ड के संवेदक ही भाग ले सकेंगे।
11. वैसे संवेदक जिनके पास पूर्व से D.M.F.T अन्तर्गत ली गयी योजना लंबित है उन्हे B.O.Q निर्गत नहीं किया जाएगा।

जिला अभियंता
जिला परिषद, लातेहार

PR 351853 Rural Development(25-26)#D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल संख्या–1, राँची

अति अल्पकालीन निविदा/कोटेशन आमंत्रण सूचना–16/2025–26

1. विज्ञापनदाता का नाम एवं पता : कार्यपालक अभियंता, भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल सँख्या–1,राँची।
2. परिमाण विपत्र बिक्री करने की तिथि एवं समय : दिनांक 15.05.2025 को 1.00 (एक) बजे अपराहन् तक।
3. निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय : दिनांक 16.05.2025 को 3.00(तीन) बजे अपराहन् तक।
4. निविदा खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक 16.05.2025 को 3.30(साढ़े तीन) बजे अपराहन।
5. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान : अधीक्षण अभियंता, भवन निर्माण विभाग, छोटानागपुर भवन अंचल–1, राँची के प्रतिनियुक्त पदाधिकारी द्वारा नगर नियंत्रण कक्ष, राँची एवं कार्यपालक अभियंता, भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल संख्या–1, राँची के प्रतिनियुक्त पदाधिकारी द्वारा नगर नियंत्रण कक्ष, राँची।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान : नगर नियंत्रण कक्ष राँची।
7. निविदा खोलने का स्थान : अधोहस्ताक्षरी का कार्यालय।
8. कार्यो का विवरण :

क्र	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य समाप्ति की तिथि
1	Day to Day Maintenance of Garden, Lawn and Gamla and Sanitary Installation works for State Guest House at Circular Road, Ranchi for the Year 2025-26 (Period 01-04-2025 to 31-03 2026).	2678700.00	53600.00	5000.00	12 Months

नोट :– निविदा की शर्तें www.jharkhand.gov.in एवं कार्यालय के सूचना पट पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता, भवन निर्माण विभाग
भवन प्रमण्ल संख्या–1, राँची

PR 351903 Building(25-26)#D

झारखण्ड सरकार उद्योग विभाग हस्तकरघा, रेशम एवं हस्तशिल्प निदेशालय
उद्योग भवन,रातु रोड, राँची–834001

विज्ञापन

भारतीय हस्तकरघा प्रौद्योगिकी संस्थान (Indian Institute of Handloom Technology), फुलिया, जिला– नाडिया (पं0 बंगाल) से हस्तकरघा एवं वस्त्र प्रौद्योगिकी में तीन वर्षीय (छः सेमेस्टर) डिप्लोमा कोर्स के प्रथम वर्ष सत्र 2025–26 के प्रथम सेमेस्टर एवं Lateral entry के माध्यम से द्वितीय वर्ष में नामांकन हेतु झारखण्ड के निवासियों से विहित प्रपत्र में आवेदन–पत्र आमंत्रित किया जाता है। आवेदन– निदेशक, हस्तकरघा, रेशम एवं हस्तशिल्प, उद्योग भवन, रातू रोड, राँची–834001 के कार्यालय में दिनांक– 31.05.2025 तक कार्यालय अवधि में निश्चित रुप से प्राप्त हो जाना चाहिये। इसके बाद प्राप्त आवेदन पर विचार नहीं किया जाएगा। अभ्यर्थियों के चयन के लिए निम्नलिखित दिशा–निर्देशों का पालन किया जाना है।

क्र0 सं0	विवरण	DHTT कोर्स का प्रथम सेमेस्टर	Lateral Entry नामांकन द्वितीय वर्ष (तृतीय सेमेस्टर)
1	कुल सीट	2 (UR) + 1(SC/ST/OBC) = कुल 3 (तीन)	0 + 1(discontinued) = कुल 1 Seat
2	आरक्षण	1. राज्य सरकार को आवंटित 2 (दो) सीटों में से राज्य सरकार द्वारा निर्धारित आरक्षण नीति का अनुसरण किया जाएगा। 2. बुनकर समुदाय के अभ्यर्थियों के लिए आरक्षित सीट = राज्य सरकार को आवंटित कुल सीट (3) का 20 प्रतिशत = 0.6 i.e 1 (एक) सीट बुनकर समुदाय के अभ्यर्थियों के लिए आरक्षित रखा गया है। इस कोटि के उम्मीदवारों की अनुपलब्धता की स्थिति में उक्त सीट बुनकर समुदाय के अलावा अन्य कोटि के अभ्यर्थियों से भरा जाएगा।	पिछले शैक्षणिक सत्र में रिक्त हुई सीट के विरुद्ध UR श्रेणी में एक सीट।
3	पात्रता	1. शैक्षणिक योग्यता– 10वीं या समकक्ष अंग्रेजी विषय के साथ उत्तीर्ण।	10+2वीं गणित, भौतिकी एवं रसायन विषयों के साथ उत्तीर्ण, अथवा 10+2वीं Textile के किसी भी Discipline में Vocational Stream के साथ उत्तीर्ण, अथवा 10वीं ITI (दो वर्षीय) के साथ उत्तीर्ण, अथवा 10+2वीं ITI (दो वर्षीय) के साथ उत्तीण।
		2. आयु सीमा– दिनांक 16.07.2025 को 15–23 वर्ष तथा अनुसूचित जाति/ जनजाति के लिए 15–25 वर्ष होना चाहिए।	दिनांक 16.07.2025 को 17–25 वर्ष तथा अनुसूचित जाति /जनजाति के लिए 17–27 वर्ष होना चाहिए।
		नोट 1– बुनकर प्रमाण–पत्र की पात्रता के लिए निम्नलिखित में से कोई एक पहचान पत्र अनिवार्य है– बुनकर फोटो पहचान पत्र/ बुनकर क्रेडिट कार्ड/ बुनकर स्वास्थ्य कार्ड/ बुनकर यार्न पासबुक/ बुनकर सेवा केन्द्र तथा झारखण्ड राज्य के कार्यालय द्वारा निर्गत बुनकर पहचान पत्र।	
		नोट 2– अनु0 जाति/ जनजाति/ ओ0बी0सी0/ आर्थिक रुप से कमजोर वर्ग का प्रमाण–पत्र जिला प्रशासन से निर्गत होना चाहिए, जो अंचलाधिकारी से नीचे के स्तर के पदाधिकारी नहीं होंगे।	

3. छात्रवृति – तीन वर्षीय डिप्लोमा कोर्स हेतु अभ्यर्थी को पाठयक्रम के प्रथम, द्वितीय एवं तृतीय वर्ष में (पाठयक्रम के अवधि के लिए) 2500/– रुपये प्रति माह की दर से भुगतान अनुमान्य होगा, जिसमें केन्द्र सरकार एवं राज्य सरकार का अंशदान 50:50 (रुपये 1250–1250) होगा।
4. उम्मीदवारों का चयन – चयन समिति द्वारा तैयार किये मेरिट लिस्ट एवं संस्थान द्वारा काउन्सिलिंग के आधार पर किया जाएगा।
5. काउन्सिलिंग के समय अभ्यर्थी को भारतीय हस्तकरघा प्रौद्योगिकी संस्थान के काउन्सिलिंग समिति के समक्ष सभी मूल प्रमाण–पत्रों यथा– शैक्षणिक, जाति, आवासीय, चरित्र एवं चिकित्सा प्रमाण–पत्र के साथ (प्रत्येक की एक अतिरिक्त छाया प्रति एवं चार (04) पासपोर्ट साईज का फोटोग्राफ साथ में लाना आवश्यक होगा। काउन्सिलिंग के पश्चात् अभ्यर्थी को सीट आवंटित किये जाने के फलस्वरुप नामांकन शुल्क नगद/डी0डी0 के रुप में एक मुस्त काउन्सिलिंग के स्थान पर ही जमा करना होगा। विस्तृत जानकारी विभागीय वेबसाईट **https://jharsericulture.jharkhand.gov.in/** पर देखा जा सकता है।

ह0/–
निदेशक हस्तकरघा, रेशम एवं हस्तशिल्प,
झारखण्ड, राँची।

PR 351836 Directorate of Handloom Sericulture and Handicraft(25-26)D

ऊर्जा विभाग,झारखण्ड सरकार
विद्युत कार्यपालक अभियन्ता
विद्युत कार्य प्रमण्डल, इंजीनियरिंग हॉस्टल नं०–2,धुर्वा, राँची

अति अल्पकालीन ई–प्रोक्योरमेंट सूचना

ई–निविदा प्रसंग सं0– Energy/EWD/Ranchi/11/2025-26 दिनांक– 07/05/2025

1.	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रूपये में)	परिमाण विपत्र का मूल्य	अग्रधन की राशि	कार्य समाप्ति की अवधि
I	व्यवहार न्यायालय, गुमला के रजिस्ट्रार के विभिन्न कोर्ट रूम, जज चैम्बर, कॉन्फ्रेन्स हॉल, सर्वर रूम एवं अन्य महत्वपूर्ण कार्यालय कक्ष में 10 अदद 1.5 अन एवं 31 अदद 2.0 टन क्षमता के वातानुकूलित संयंत्र के अधिष्ठापन का कार्य।	36,34,556=00	5,000=00	73,000=00	42 दिन
II	सिविल कोर्ट, राँची, नवनिर्मित 40 कोर्ट, भवन, कॉन्फ्रेन्स हॉल एवं जज कॉलोनी स्थित मल्टिपरपस हॉल में अधिष्ठापित वातानुकूलित संयंत्र के वार्षिक सम्पोषण का कार्य।	16,67,037=00	5,000=00	34,000=00	एक वर्ष
2.	वेबसाईट पर निविदा प्रकाशन की तिथि	14.06.2025			
3.	निविदा जमा करने की तिथि	15.06.2025 के 10.30 बजे पूर्वाह्न से 20.05.2025 के 2.00 बजे अपराह्न तक			
4.	निविदा खोलने की तिथि	21.05.2025 को 3.00 बजे अपराह्न में			
5.	निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता	विद्युत कार्यपालक अभियन्ता, विद्युत कार्य प्रमण्डल, राँची।			
6.	निविदा खोलने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता	विद्युत कार्यपालक अभियन्ता, विद्युत कार्य प्रमण्डल, राँची।			
7.	ई प्रोक्युरमेन्ट प्रकोष्ट का फोन नं0/ई0 मेल	0651–2490069/electricalexecutiveengineerewd@gmail.com			

Note :- Tender Fee and Earnest Money Deposit (EMD) are to be paid through online mode only as per instruction of IT Dept. Govt. of Jharkhand Letter no.-120 Dated-03-10-2023.
निविदा से संबंधित विस्तृत जानकारी हेतु वेबसाईट http://jharkhandtenders.gov.in मे देखा जा सकता है।

विद्युत कार्यपालक अभियन्ता
विद्युत कार्य प्रमण्डल,राँची

PR 351882 Energy(25-26).D

जिला आयुष चिकित्सा पदाधिकारी का कार्यालय,गुमला
(जिला आयुष समिति, गुमला)
सदर अस्पताल कैम्पस, जशपुर रोड गुमला, पिन कोड – 835207

पत्रांक :–............./आयुष गुमला, दिनाक :– ....

–कार्यालय आदेश–

जिला आयुष समिति, गुमला के अधीनस्थ जिलान्तर्गत सभी आयुष्मान आरोग्य मंदिर (आयुष)/स्वास्थ्य उपकेन्द्र/राजकीय आयुर्वेदिक औषधालय/ जिला संयुक्त औषधालय हेतु योग प्रशिक्षक पारिश्रमिक के आधार पर रखा जाना है। योग प्रशिक्षक का चयन हेतु दिनांक – 26.05.2025 एवं 27.05.2025 को पूर्वाहन 10:00 बजे से walk –In-Interview का सिविल सर्जन कार्यालय, गुमला के साभागार में निर्धारित किया गया है। इच्छुक अभ्यर्थियों से निम्नलिखित शर्तो के अधीन आवेदन आमंत्रित किये जाते है।

क्र0सं0	पद का नाम	पद की संख्या	आवश्यक आहर्ता	पारिश्रमिक
01	योग प्रशिक्षक (पुरुष/महिला)	पुरूष – 33 महिला – 13	किसी मान्यता प्राप्त विश्वविद्यालय/संस्थान से योग के विषय पर डिग्री/डिप्लोमा/सर्टिफिकेट बोर्ड/प्रधानमंत्री कौशल विकास योजना से सर्टिफाईड योग प्रशिक्षक	योग प्रशिक्षक को प्रत्येक सत्र के लिए रू 250/– प्रति योग सत्र देय होगा।

योग प्रशिक्षक के walk –In-Interview की प्रखण्डवार सूची।

दिनांक :– 26.05.2025 पूर्वाहन् 10:00 बजे से प्रखण्ड :– गुमला, घाघरा, डुमरी, चैनपुर, एवं भरनो	दिनांक :– 27.05.2025 पूर्वाहन 10:00 बजे से प्रखण्ड :– बिशुनपुर, सिसई, रायडीह, बसिया, पालकोट एवं कामडारा,

सामान्य जानकारी एवं निर्देश :–

1. भर्ती के किसी भी चरण में यदि यह पाया जाता है कि अभ्यर्थी पात्रता मापदण्ड/तथ्यों को पूरा नहीं करता है, तो उसकी उम्मीदवारी रदद कर दी जाएगी।
2. साक्षात्कार हेतु विहित प्रपत्र में वांछित सभी तरह के प्रमाण पत्रों को स्वहस्ताक्षरित छायाप्रति एवं पासपोर्ट साईज फोटो (02 प्रति) के साथ उपिस्थत होना सुनिश्चित करेंगे साथ ही साथ प्रमाण पत्रों की मूल प्रति अभ्यर्थी अपने साथ रखेंगे।
3. साक्षात्कार में उपस्थित होने के लिए उम्मीदवार को कोई यात्रा भत्ता देय नहीं होगा।
4. उम्मीदवार को सूचित किया जाता है कि नौकरी के नियमितीकरण के संबंध में किसी भी दावे पर विचार नही किया जाएगा, अगर भविष्य में नियमितीकरण का दावा करते है तो वैसी स्थिति में उनकी उम्मीवारी समाप्त कर दी जाएगी।
5. कार्य दिवस/योग सत्र आयुष मंत्रालय , भारत सरकार के द्वारा दिये गये मार्ग–दर्शिका के अनुरूप होंगी।
6. प्रत्येक योग सत्र दो घण्टे का होगा।
7. प्रत्येक आयुष्मान आरोग्य मंदिर (विज्ञापन के साथ संलग्न) में योग/अन्य Wellness Activities का कम से कम 10 सत्र निर्धारित तिथि एवं समय पर किया जायेगा।
8. स्थानीय प्रमाणित (Certificate) योग प्रशिक्षक का सर्वप्रथम प्राथमिकता दी जाएगी। जिस हेतु स्थानीय प्रमाण पत्र एवं अनुभव प्रमाण पत्र उपलब्ध कराना अनिवार्य होगा। गुमला जिला के स्थानीय अभ्यार्थी को प्राथमिकता दी जाएगी।
9. यदि एक से अधिक अभ्यर्थी चयनित हो तो वैसी स्थिति में योग कोर्स के प्राप्तांक दूसरा निर्णायक कारक होगा।
10. आयुष्मान आरोग्य मंदिर आयुष/हेल्थ एण्ड वेलनेस सेन्टर आयुष के 5–10 किलोमीटर की परिधि में रहने वाले योग प्रशिक्षक को प्राथमिकता प्रदान की जाएगी।
11. योग/अन्य wellness Activities के लिए आयुश्मान आरोग्य मंदिर में निर्धारित जगह चिन्हित की जाएगी। यदि आयुष्मान आरोग्य मंदिर में जगह उपलब्ध नहीं होगी वैसी स्थिति में निकटतम स्कुल, पंचायत भवन, आंगबाड़ी केन्द्र या अन्य सरकारी सामुदायिक भवन में योग/अन्य wellness Activities के लिए जगह निर्धारत किया जा सकता है।
12. इस विज्ञापन में टंकक अशुद्धि/संशोधन आदि आवश्यकतानुसार परिवर्तन करने का अधिकार जिला चयन समिति के पास सुरक्षित रहेगा।
13. अधिक जानकारी के लिए www.gumla.nic.in पर अपेपज करें।

जिला आयुष चिकित्सा पदाधिकारी, गुमला
सिविल सर्जन, गुमला

PR 351873 Health Med Edu and Family Welfare(25-26).D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786، 8986654786 فون نمبر۔ مینیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید ۔ایڈیٹر: مظفر حسن ۔ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

یوئیفا چیمپئنز لیگ

فائنل میں انٹر میلان کی شاندار انٹری، بارسلونا کو 3-4 سے شکست دی

فراٹیسی نے 99ویں منٹ میں کمال کیا، انٹر 6-7 کے مجموعی اسکور کے ساتھ فائنل میں پہنچ گیا۔ میلان، 7 مئی (ہ س)۔ انٹر میلان نے سیمی فائنل میں ایک سنسنی خیز اضافی وقت کے میچ میں بارسلونا کو 3-4 سے شکست دے کر منگل کی رات یوئیفا چیمپئنز لیگ 25-2024 کے فائنل میں جگہ بنا لی۔ انٹر نے دو لیگ پر مجموعی سکور پر 6-7 سے کامیابی حاصل کی۔ میلان میں بارش میں کھیلے گئے اس میچ میں اطالوی مڈفیلڈر ڈیوڈ فراٹیسی نے 99ویں منٹ میں فاتحانہ گول کیا۔ ان کا ساتواں گول سیزن کا سب سے اہم ثابت ہوا اور سان سیرو اسٹیڈیم جشن سے گونج اٹھا۔

سیزن میں جان ڈالی، اب خطاب سے ایک قدم دور

سیمون انزاگھی کی ٹیم اب اس ماہ کے آخر میں میونخ میں ہونے والے فائنل میں آرسنل یا پیرس سینٹ جرمین سے مقابلہ کرے گی۔ یہ میچ انٹر کے لیے سیزن کا ٹرننگ پوائنٹ بن گیا ہے، کیونکہ وہ پہلے ہی اطالوی کپ سے باہر ہو چکا تھا اور سیری اے کی دوڑ میں ناپولی سے بھی پیچھے رہ گیا ہے۔

بارسلونا کی شاندار واپسی پر لگا بریک

بارسلونا نے پہلے ہاف میں 0-2 سے پیچھے رہنے کے بعد زبردست واپسی کی۔ ایرک گارسیا اور ڈینی اولمو نے گول کر کے اسکور 2-2 کر دیا۔ اس کے بعد 88ویں منٹ میں رافینہا نے گول کر کے بارسلونا کو 2-3 کی برتری دلا دی۔ لیکن انجری ٹائم میں فرانسسکو ایچربی نے ڈینزیل ڈمفریز کے کراس پر گول کر کے میچ کو اضافی وقت میں لے لیا۔

گول کیپر سومار نے کلاس دکھائی

انٹر کے سوئس گول کیپر یان سومر نے اہم لمحات میں کئی شاندار بچائے۔ انہوں نے ایرک گارشیا اور لامین یامال کی کوششوں کو بچا کر میچ میں انٹر کی امیدوں کو زندہ رکھا۔ اب انٹر میلان دو سال میں دوسری بار چیمپئنز لیگ کے فائنل میں پہنچی ہے اور ایک بار پھر یورپی چیمپئن بننے کے دہانے پر ہے۔

ویدانت نے شوٹنگ میں گولڈ میڈل جیتا

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے شوٹنگ مقابلے کے تیسرے دن بدھ کو مہاراشٹر کے ویدانت نتن نے 50 میٹر تھری پوزیشن رائفل (مردوں کے نوجوانوں کے زمرے) میں طلائی تمغہ جیتا آج یہاں کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں ہریانہ کے ویدانت نے 452.5 پوائنٹس کے ساتھ طلائی، ہریانہ کے روہت کنین نے 451.9 پوائنٹس کے ساتھ چاندی اور پنجاب کے امیتوج سنگھ نے 440.1 پوائنٹس کے ساتھ کانسہ کا تمغہ جیتا۔ جیت کے بعد ویدانت نے کہا،" میں گزشتہ کھیلو انڈیا مقابلے میں ایک بار پانچویں نمبر پر تھا، اس لیے میں اس بار تھوڑا سا نروس تھا لیکن اب جب میں نے گولڈ میڈل جیتا ہے، تو یہ بہت خاص ہے۔ میں 2022 سے کھیلو انڈیا کے ساتھ منسلک ہوں اور حکومت کی طرف سے مالی امداد سے چیزیں بہت آسان ہوگئی ہیں۔ میں پہلے بھی حصہ لے چکا ہوں، لیکن اس بار بہار حکومت کی جانب سے کیے گئے انتظامات قابل تعریف ہیں۔" چاندی کا تمغہ جیتنے والے روہت کنین نے کہا،" اگر میں نے آخری شاٹ صحیح لیا ہوتا تو میں گولڈ جیت سکتا تھا۔ اب میں آنے والے مقابلوں میں سونے کے لیے تیاری کر رہا ہوں۔" امیتوج سنگھ نے کہا،" یہ میرا پہلا کھیلو انڈیا مقابلہ تھا اور بھگوان کی مہربانی سے میں نے کانسہ کا تمغہ جیتا"۔

پیٹرا کویتووا نے اٹالین اوپن میں پہلی جیت درج کی

روم، 7 مئی (یو این آئی) دو بار کی ومبلڈن چیمپئن اور چیک جمہوریہ کی ٹینس کھلاڑی پیٹرا کویتووا نے اپنے پہلے بچے کی پیدائش کے بعد اٹالین اوپن میں اپنی پہلی جیت درج کی ہے۔ جمہوریہ چیک کی کھلاڑی کویتووا نے روم میں اٹالین اوپن کے پہلے راؤنڈ میں رومانیہ کی ارینا کیمیلیا بیگو کو سٹریٹ سیٹس میں 7-5، 6-1 سے شکست دی۔ پیٹرا کویتووا نے میچ کے بعد ویمنز ٹینس ایسوسی ایشن (ڈبلیو ٹی اے) کو بتایا،" مجھے 95 فیصد یقین تھا کہ میں کبھی بھی کورٹ میں واپس نہیں آسکوں گی۔" اس وقت میں ٹینس سے اوب چکی تھی۔ میں سوچ رہی تھی کہ 'میں اب نہیں کھیل سکتی' اس لیے ہم نے بچے کے لیے کوشش کرنے کا فیصلہ کیا کویتووا کا مقابلہ ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں عالمی نمبر 36 تیونس کی اونس جابیور سے ہوگا۔ دوسرے میچ میں برطانیہ کے سونے کارٹیل نے آسٹریلیا ئی کھلاڑی کمبرلی بیریل کو دو گھنٹے 10 منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں 4-6، 6-3، 6-4 سے شکست دی۔

مارکیز نے جون میں تربیت لینے والی 28 رکنی ہندوستانی فٹ بال ٹیم کا اعلان کیا

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) ہندوستانی مردوں کی قومی فٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ منولو مارکیز نے بدھ کو اے ایف سی ایشین کپ 2027 کوالیفائر کے لیے کولکتہ میں 18 مئی سے شروع ہونے والے تربیتی کیمپ کیلئے 28 رکنی ممکنہ اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔ ہندوستان کو اے ایف سی ایشین کپ 2027 کے فائنل راؤنڈ کوالیفائر کے گروپ سی میں بنگلہ دیش، ہانگ کانگ، چین اور سنگاپور کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے لیے اگلا بڑا چیلنج 10 جون کو کائی ٹیک اسپورٹس پارک میں ہانگ کانگ، چین کے خلاف میچ ہے۔ ہندوستانی ٹیم کا ہانگ کانگ کے خلاف ایشین کپ کوالیفائر کی تیاری کے ایک حصے کے طور پر کولکتہ میں 10 روزہ تربیتی کیمپ ہوگا۔ ہندوستانی ٹیم تھائی لینڈ کے خلاف فیفا انٹرنیشنل دوستانہ میچ کھیلنے کے لیے 4 جون کو بنکاک روانہ ہوگی۔ اس کے بعد ٹیم ایشین کپ کوالیفائر کے لیے ہانگ کانگ جائے گی۔ کولکتہ کیمپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کے 28 رکنی ممکنہ کھلاڑی درج ذیل ہیں:- گول کیپر: ہریتک تیواری، وشال کیتھ، گرمیت سنگھ چہل، امریندر سنگھ۔ ڈیفنڈرز: نوریم روشن سنگھ، راہول بھیکے، کونشام چنگلنسانا سنگھ، انور علی، تھنگجام بورس سنگھ، سندیش جھنگن، آشیش رائے، سبھاشیش بوس، مہتاب سنگھ، نیکھم ابھیشیک سنگھ، نکھل پربھو۔ مڈ فیلڈرز: سریش سنگھ وانگجام، نورم مہیش سنگھ، آیوش دیو چھتری، اُدانت سنگھ کُمم، لالینگ ماویہ رالٹے، لسٹن کولاکو، عاشق کرونیان، بریڈن فرنینڈس۔ فارورڈز: سنیل چھتری، عرفان یدواد، منویر سنگھ، سہیل احمد بھٹ، لالیانزوالا چھانگتے۔

تیر اندازی ورلڈ کپ کا دوسرا مرحلہ:

ہندوستان کی مردوں اور خواتین کی کمپاؤنڈ ٹیموں نے فائنل میں جگہ بنائی

شنگھائی، 7 مئی (ہ س)۔ ہندوستان کی مردوں اور خواتین کی کمپاؤنڈ تیر اندازی ٹیموں نے بدھ کو ورلڈ کپ دوسرے مرحلے میں زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور فائنل میں داخلہ لیا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی ہندوستان نے اس باوقار ٹورنامنٹ میں دو تمغے پکے کر لئے ہیں۔ دنیا کی نمبر 1 مردوں کی کمپاؤنڈ ٹیم —اوجس دیوتلے، ابھیشیک ورما اور رشبھ یادو کی تینوں نے کوارٹر فائنل میں برطانیہ کو 232-239 سے شکست دی۔ اس کے بعد سیمی فائنل میں ڈنمارک کے خلاف سخت مقابلہ ہوا لیکن ہندوستان نے 231-232 سے کامیابی حاصل کی۔ کوارٹر فائنل میں، ہندوستان نے پہلا سیٹ 59-60 سے ہارا لیکن اگلے دو سیٹ 58-60 اور 57-60 سے جیت کر برتری حاصل کی۔ ہندوستان نے چوتھا سیٹ بھی 57-60 سے جیتا۔ سیمی فائنل میں ہندوستان کی شروعات خراب رہی، اس نے پہلا سیٹ 60-57 سے کھو دیا۔ لیکن دوسرے سیٹ میں اسکور 58-58 سے برابر رہا۔ ڈنمارک کو تیسرے سیٹ کے بعد 115-118 کی برتری حاصل تھی، لیکن ہندوستان نے چوتھا سیٹ 57-60 سے جیت کر اسکور کو 175-175 پر برابر کر دیا اور آخری سیٹ میں 57-56 کی پتلی برتری کے ساتھ فائنل میں جگہ بنائی۔ خواتین کی ٹیم نے قازقستان اور برطانیہ کو شکست دی، خواتین کی کمپاؤنڈ ٹیم —مدھورا دھامانگاونکر، چکیتا تانی پاتھی اور جیوتھی سوریکھا وینم— نے کوارٹر فائنل میں قازقستان کو 229-232 سے شکست دی۔ اس کے بعد انہوں نے سیمی فائنل میں برطانیہ کو 230-232 سے ?? شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ میکسیکو سے ہوگا، جو خواتین کی کمپاؤنڈ رینکنگ میں دنیا کی نمبر 2 ٹیم ہے۔ بھارت کو پہلے مرحلے میں بھی کامیابی ملی تھی۔ ہندوستان کی کمپاؤنڈ مکسڈ ٹیم (جیوتھی سریکھا وینم اور رشبھ یادو) نے گزشتہ ماہ امریکہ کے اوبرنڈیل میں منعقدہ ورلڈ کپ پہلے راؤنڈ میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔

دھرم شالہ میں ہونے والے آئی پی ایل میچ کے مقام میں تبدیلی ممکن

دھرم شالہ، 7 مئی (یو این آئی) ہندوستانی مسلح افواج کی طرف سے پاکستان اور پاک مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے بعد، یہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) احتیاطی طور پر دھرم شالہ میں ممبئی انڈینز کے میچ کا مقام دھرم شالہ میں منتقل کر سکتا ہے۔ پنجاب کنگز نے یو این آئی کو بتایا کہ اب تک بی سی سی آئی نے 11 مئی کو دھرم شالہ میں ممبئی انڈینز کے خلاف میچ کے مقام کی تبدیلی کے بارے میں باضابطہ طور پر کوئی اطلاع نہیں دی ہے۔ ہندستانی فوج کی جانب سے آپریشن سندور کے بعد دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی کشیدگی اور جموں کشمیر اور لداخ سے پنجاب اور ہماچل پردیش کے ہوائی اڈے بند کئے جانے کے پیش نظر خیال کیا جا رہا ہے کہ دھرم شالہ میں ہونے والے میچ کو کہیں اور منتقل کیا جا سکتا ہے۔

مچل اوون زخمی گلین میکسویل کی جگہ پنجاب کنگز کی ٹیم میں شامل

دھرم شالہ، 7 مئی (یو این آئی) آسٹریلیائی آل راؤنڈر مچل اوون کو زخمی گلین میکسویل کی جگہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے بقیہ میچوں کے لیے پنجاب کنگز کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ پنجاب کنگز کے ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ نے 23 سالہ اوون کو ٹیم میں خوش آمدید کہتے ہوئے کہا،" مجھے لگتا ہے کہ ہم سب اس سیزن کے آخری مرحلے کے لیے مچل اوون کو اپنی ٹیم میں شامل کر کے بہت خوش ہیں۔ وہ ایک ایسا کھلاڑی ہے جسے میں نے گزشتہ 12 مہینوں میں بہت قریب سے دیکھا ہے۔ وہ ایک ایسا کھلاڑی ہے جو مختلف پوزیشنوں پر بلے بازی کر سکتا ہے اور کچھ بہت مفید میڈیم پیس گیند بازی بھی کر سکتا ہے۔ میں اسے ٹیم کا حصہ بنا کر بہت پرجوش ہوں اور اس کے جلد از جلد یہاں آنے کا منتظر ہوں۔" 3 کروڑ روپے میں پنجاب کنگز میں شامل ہونے والے اوون نے 34 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں مجموعی طور پر 646 رن بنائے اور 10 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کے نام پر دو سنچریاں بھی ہیں، ان کا سب سے زیادہ اسکور 108 ہے۔ ٹیم میں شامل ہونے پر اوون نے کہا کہ میں پنجاب کنگز میں شمولیت کا موقع ملنے پر بہت پرجوش ہوں۔

گجرات کے خلاف آخری گیند پر شکست کے بعد ہاردک پانڈیا نے کہا

نو بال نے ہمیں شکست دی

ممبئی، 7 مئی (ہ س)۔ ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں منگل کو بارش سے متاثرہ مقابلے میں ممبئی انڈینز کو گجرات ٹائٹنز کے خلاف آخری گیند پر تین وکٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ میچ اتار چڑھاؤ سے بھرا رہا لیکن آخر میں کپتان ہاردک پانڈیا کی 'نو بال' شکست کی بڑی وجہ بن گئی۔ شکست کے بعد ہاردک نے کہا،" کیچ چھوٹنے سے زیادہ نقصان نو بال نے پہنچایا۔ میرے ذریعہ ڈالی گئی دو نو بال اور آخری اوور میں دیپک چاہر کی نو بال کو میں کرائم سمجھتا ہوں۔ یہ چیزیں اکثر ٹیم کو نقصان پہنچاتی ہیں اور ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔" ہاردک نے 8ویں اوور میں دو نو بال ڈالیں، جو 18 رن خرچ کرنے والے اوور میں شامل رہیں۔ وہیں آخری اوور میں 14 رن بچانے کی کوشش کر رہے دیپک چاہر نے بھی اہم لمحے میں نو بال پھینکی۔ ہاردک نے واضح طور پر کہا،" کیچ ڈراپ زیادہ بڑی وجہ نہیں تھی۔ ہم پچ کو لیکر بہت کلینکل تھے۔ شاید اگر نو بال نہیں ہوتی تو جیت ہماری ہوتی۔ لیکن میں کھلاڑیوں سے خوش ہوں کہ انہوں نے 120 فیصد دیا اور آخر تک مقابلے میں برقرار رہے۔" پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ممبئی انڈینز نے 8/155 رن بنائے۔ ول جیکس نے نصف سنچری اسکور کی لیکن ٹیم نے آخری 9.3 اوورز میں صرف 58 رن پر 6 وکٹیں گنوا دیں۔ ہاردک نے کہا،" یہ 150 رنوں کی وکٹ نہیں تھی۔ پچ پر 175 رن بنانے چاہیے تھے۔ ہم بلے بازی میں 20-30 رن پیچھے رہ گئے۔ لیکن گیند بازوں نے شاندار واپسی کروائی، خاص طور پر گیلی گیند اور بار بار بارش کی وجہ سے رخنہ انداز ہوتے میچ میں۔" ہاردک نے یہ بھی کہا کہ دوسری اننگز کے دوران گیند مسلسل گیلی ہو رہی تھی جس کی وجہ سے گیند بازوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پہلی اننگز میں میدان خشک تھا لیکن دوسری اننگز میں گیند گیلی ہوگئی، یہ حالات ہمارے حق میں نہیں تھے، لیکن کھیل چلتا رہتا ہے۔

ہندوستانی کرکٹروں نے 'آپریشن سندور' میں بہادری پر مسلح افواج کی تعریف کی

ممبئی، 7 مئی (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ برادری نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں 'آپریشن سندور' کے لیے بدھ کے روز حب الوطنی کے جذبے سے متحد ہو کر ملک کی مسلح افواج کے دہشت گردی کے لانچ پیڈ کو نشانہ بنانے پر غیر متزلزل حمایت کا اظہار کیا ہے۔ سابق ہندوستانی اوپنر وریندر سہواگ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا،" دھرم ورکشتی رکھشتا جئے ہند کی سینا' آپریشن سندور' اسپنر ورون چکرورتی نے انسٹاگرام پر آپریشن سندور کی تصویر شیئر کی۔ ہندستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے فوج کی تعریف کی۔ انہوں نے ایکس پر 'جئے ہند (ہندستان کی فتح)' لکھا اور آپریشن سندور کی تصویر شیئر کی۔ سابق کرکٹر آکاش چوپڑا اور پرگیان اوجھا عوامی سطح پر ہندوستانی مسلح افواج کی تعریف کرنے میں سب سے آگے تھے۔

ایم آئی کے کپتان پانڈیا اور گجرات کے کوچ نہرا پر جرمانہ

ممبئی، 7 مئی (ہ س)۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں منگل کی رات ممبئی انڈینز (ایم آئی) اور گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کے درمیان کھیلے گئے میچ میں ہاردک پانڈیا کی قیادت والی ممبئی ٹیم کو ایک بار پھر سلو اوور ریٹ کی وجہ سے جرمانے کا سامنا کرنا پڑا۔ دریں اثنا، گجرات کے کوچ آشیش نہرا پر جرمانہ عائد کیا گیا اور 'کھیل کی روح کے خلاف برتاؤ' پر ڈیمیرٹ پوائنٹس دیے گئے۔ بارش سے متاثرہ مقابلے میں، ممبئی انڈینز کو آخری اوور میں 30 گز کے دائرے کے اندر ایک اضافی فیلڈر لانا پڑا، جو آئی پی ایل کے قوانین کے تحت سست اوور ریٹ کے لیے کھیل کے اندر جرمانہ ہے۔ گجرات کو آخری اوور میں جیت کے لیے 15 رن درکار تھے اور اس نے آخری گیند پر میچ جیت لیا۔ آئی پی ایل کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا کو ٹاٹا انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں گجرات ٹائٹنز کے خلاف میچ نمبر 56 کے دوران سلو اوور ریٹ برقرار رکھنے پر ان کی ٹیم نے جرمانہ کیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ چونکہ یہ آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کے تحت سیزن کا ان کی ٹیم کا دوسرا جرم تھا جس میں کم سے کم اوور ریٹ کے جرائم سے متعلق پانڈیا پر 24 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا تھا۔ بقیہ پلیئنگ الیون بشمول امپیکٹ پلیئر اور کنکشن متبادل پر انفرادی طور پر 6 لاکھ روپے یا ان کی متعلقہ میچ فیس کا 25 فیصد (جو بھی کم ہو) جرمانہ کیا گیا۔ میچ کے آخری لمحات میں جب بار بار بارش کی وجہ سے کھیل روکا گیا تو آشیش نہرا کافی پرجوش موڈ میں نظر آئے اور امپائرز سے میچ دوبارہ شروع کرنے کا مطالبہ کرتے نظر آئے۔ اس طرز عمل کے لیے، وہ آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کی دفعہ 2.20 کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا۔ اس کے نتیجے میں ان پر میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ دیا گیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب کسی کوچ کو اس طرح کی سزا دی گئی ہے۔ آئی پی ایل کے ایک بیان کے مطابق، گجرات ٹائٹنز کے ہیڈ کوچ آشیش نہرا کو آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر ان کی میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ دیا گیا ہے۔ اس نے آرٹیکل 2.20 کے تحت لیول 1 کا جرم کیا، جس کا تعلق کھیل کی روح کے خلاف ہے۔ انہوں نے میچ ریفری کی طرف سے دی گئی سزا کو قبول کر لیا۔

سنیل جوجو قومی ٹیم میں جگہ بنانے کیلئے تیار، کہا۔ میرا خواب ملک کیلئے میڈل جیتنا ہے

بنگلورو، 7 مئی (ہ س)۔ راورکیلا، اڈیشہ سے آنے والے، سنیل جوجو نے اب ہندوستانی سینئر مردوں کی ہاکی ٹیم کے قومی کوچنگ کیمپ میں اپنی جگہ بنالی ہے۔ 22 سالہ محافظ اس سے قبل جونیئر ہاکی ورلڈ کپ میں دو بار ہندوستان کی نمائندگی کر چکے ہیں اور حالیہ سلطان آف جوہر کپ میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی ٹیم کا بھی حصہ تھے۔ پہلی بار سینئر کیمپ میں شامل ہونے کے اپنے تجربے کو شیئر کرتے ہوئے سنیل نے ہاکی انڈیا کے حوالے سے کہا، "یہ آسان نہیں ہے۔ جسمانی تقاضے اور کھیل کی رفتار بہت زیادہ ہے۔ آپ کو تیزی سے اپنانے کی ضرورت ہے۔ مہارت کی سطح بھی مختلف ہے، اس لیے آپ کو سخت محنت کرنی ہوگی۔ اب جب میں یہاں ہوں، میں خود کو اس کے مطابق ڈھال رہا ہوں۔ "اپنی طاقتوں اور بہتری کی ضروریات پر توجہ دیں۔ سنیل نے 'گیم بیداری' اور 'ٹیکلنگ' کو اپنی طاقت کے طور پر درج کیا، لیکن یہ بھی تسلیم کیا کہ انہیں اپنی فٹنس پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے کھیل کی سب سے بڑی طاقت آگاہی اور نمٹنا ہے لیکن مجھے اپنی صلاحیت اور برداشت پر بہت زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ سنیل نے ہمیشہ منپریت سنگھ کو اپنا آئیڈیل سمجھا ہے اور اب ان کے لیے کیمپ میں ان کے ساتھ ٹریننگ کرنا ایک بڑا موقع ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ" اب میں ان کے ساتھ زیادہ وقت گزار رہا ہوں، وہ مختلف کرداروں اور عہدوں پر کام کرتے ہیں، اس لیے میں یہ سیکھنے کی کوشش کرتا ہوں کہ وہ خود کو مختلف حالات میں کیسے ڈھالتے ہیں۔"

تمغہ جیتنے کا خواب

سنیل مستقبل کے بارے میں پوری طرح واضح ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ہندوستانی ٹیم کا باقاعدہ حصہ بننا چاہتا ہوں اور ہر ٹورنامنٹ میں ملک کی نمائندگی کرنا چاہتا ہوں، میرا خواب ہندوستان کے لیے تمغہ جیتنا ہے۔ ہیرو ہاکی انڈیا لیگ میں بھی جوش و خروش دیکھا گیا۔ اگرچہ ہیرو ہاکی انڈیا لیگ میں یوپی رودراس ٹیم کی طرف سے منتخب ہونے کے بعد سنیل کو زیادہ مواقع نہیں ملے، لیکن وہ کہتے ہیں کہ یہ تجربہ قیمتی تھا۔ انہوں نے کہا،" میں نے بہت کچھ سیکھا، خاص طور پر ڈریسنگ روم اور ٹریننگ کے دوران۔ میں مستقبل میں اس تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہوں۔" ذہنی توجہ کو کامیابی کی کنجی سمجھا جاتا ہے۔ سنیل کے مطابق،" سب سے اہم چیز جو دنیا کے ٹاپ کھلاڑیوں کے پاس ہوتی ہے وہ ذہنی توجہ ہوتی ہے۔ اگر آپ کے پاس یہ ہے تو آپ اپنے تمام اہداف حاصل کر سکتے ہیں۔"

خاندان کو سہارا ملا، ریلوے کی نوکری سے استحکام ملا

اڈیشہ کی ہاکی روایت سے آتے ہوئے، سنیل اب ساؤتھ ایسٹرن ریلوے میں کام کر رہے ہیں اور انہیں اپنے خاندان کی مدد کرنے کا اطمینان حاصل ہے۔

شروعات میں ایسا لگ رہا تھا کہ ہم کوئی ٹیسٹ میچ کھیل رہے ہیں: شبھمن گل

ممبئی، 7 مئی (ہ س)۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل 2025) کے ایک سنسنی خیز میچ میں گجرات ٹائٹنز نے ممبئی انڈینز کو ڈک ورتھ لوئس اصول کی بنیاد پر 3 وکٹوں سے شکست دے دی۔ ممبئی انڈینز نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 155 رن بنائے۔ جس کے بعد بارش نے میچ میں کئی بار رکاوٹیں ڈالیں اور آخر کار گجرات کو 19 اوورز میں 147 رن کا ہدف ملا جسے گجرات نے آخری گیند پر 7 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ میچ کے بعد کپتان شبھمن گل کا کہنا تھا کہ جب ٹیم ہدف کا تعاقب کرنے آئی تو کنڈیشنز ٹیسٹ میچ جیسی لگیں۔ تیز ہوا چل رہی تھی اور بارش نے بیٹنگ کو انتہائی مشکل بنا دیا تھا۔

پاور پلے میں احتیاط سے کرکٹ کھیلی

گل نے کہا،" پاور پلے کے دوران ہمارا گیم پلان بالکل مختلف تھا۔ چار سے پانچ اوورز تک ایسا لگا کہ ہم کوئی ٹیسٹ میچ کھیل رہے ہیں۔ ہمیں نارمل کرکٹ کھیلنی پڑی۔ پاور پلے کے بعد ہم نے اپنے کھیل میں واپسی کا سوچا، لیکن بارش ہمیں بار بار روک رہی تھی۔" پاور پلے میں گجرات نے صرف 29 رن بنائے لیکن پھر گل اور جوس بٹلر نے اننگز کو مستحکم کرنے کے لیے 72 رن کی اہم شراکت داری کی۔ اس کے بعد گل اور شرفن ردرفورڈ کے درمیان تیز شراکت داری ہوئی لیکن اچانک ٹیم نے 15 گیندوں پر 13 رن پر 4 وکٹیں گنوا دیں جس کی وجہ سے رفتار ٹوٹ گئی اور گجرات بھی ڈک ورتھ لوئس سکور سے پیچھے ہوگیا۔

ڈریسنگ روم میں مایوسی کے بادل چھائے

گل نے کہا،" اس وقت ڈریسنگ روم میں کافی مایوسی تھی، کیونکہ ایک وقت میں ہم کھیل میں بہت آگے تھے، پھر جیسے ہی 4 اوورز کا وہ برا سیشن آیا، 13 رن پر 4 وکٹیں گر گئیں۔

انٹر میلان کے خلاف شکست کے بعد بارسلونا کے کوچ ہانسی فلک برہم، ریفری کے فیصلوں پر سوالات اٹھائے

میلان، 7 مئی (ہ س)۔ سان سیرو میں انٹر میلان کے ہاتھوں 3-4 سے ہارنے کے بعد بارسلونا کے چیمپئنز لیگ کے فائنل میں پہنچنے کے خواب چکنا چور ہو گئے۔ بارسلونا کے منیجر ہانسی فلک نے میچ کے دوران ریفری کی جانب سے کیے گئے کئی فیصلوں پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ بارسلونا نے دو گول سے پیچھے رہنے کے بعد زبردست واپسی کی اور 87ویں منٹ میں رافینہا کے گول سے 2-3 کی برتری حاصل کر لی لیکن انجری ٹائم میں انٹر کے فرانسسکو ایچربی نے گول کر کے میچ کو اضافی وقت میں پہنچا دیا۔ ہوم ٹیم کے متبادل ڈیوڈ فراٹیسی نے پھر فیصلہ کن گول کر کے انٹر کو 6-7 کے مجموعی اسکور کے ساتھ فائنل میں پہنچا دیا۔

ریفری مارسینیاک کے فیصلوں پر سوالات اٹھے

ہانسی فلک نے پولش ریفری سیزیمون مارسینیاک کے فیصلوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ" ہر 50-50 فیصلہ انٹر کے حق میں گیا۔" انہوں نے انٹر کو دیے گئے پنالٹی پر اعتراض کیا، جو پاؤ کبارسی کے لاٹارو مارٹینز پر ٹیکل کے لئے وی اے آر کے جائزے کے بعد دیا گیا تھا۔